یہ کتاب مہتمم تاجر کتب حیدرآباد دکن سے ملسکتی ہے

مجموعہ جات مکمل (۱۵) قوانین معہ کیشنات متعلقہ ۱۳۳۷ف جملہ ۵۲ عدد

ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) دستور العمل محاسبات متعلقہ قرضہ
و
(۲) دستور العمل قرض ہند
و
(۳) دستور العمل انتقال اراضی
و
(۴) قانون داخلی حقوق اراضی
و
(۵) ضابطہ معاہدات بھلکیان
و
(۶) قواعد الکاروی
و
(۷) دستور العمل مقروضی امداد کاشتکاران
و
(۸) قواعد جلسہ کار عالی لازمی
و
(۹) قواعد نصب جلسہ انعقاد
و
(۱۰) قواعد متعلقہ باجرائی تقاوی
و
(۱۱) قواعد اکھاڑجات
و
(۱۲) قانون آتشبازی
و
(۱۳) عطائے اجازت تحصیل
و
(۱۴) قواعد بسلسلہ کارات و عدم
و
(۱۵) ضمیمہ قواعد عطائی قرضہ جاگیرداران

قیمت ۴ر عصر

محمد برہان الدین تاجر کتب قاضی مدرسہ حیدرآباد

مطبوعہ نظام پریس چتہ بازار
۲۰ - مہر ۱۳۴۷ف

CHECKED

۷۸۶

جدید

ممالک محروسہ سرکار عالی

دستور العمل مصالحت قرضہ

جو بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۱ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۷ھ منظور فرمایا گیا

(و)

دستور العمل قرض ہندگان

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ خورداد سنہ ۱۳۴۷ف جزو اول صفحہ ۲۳ تا ۲۷ نمبر ۲۵

و اعلان از محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ تیر سنہ ۱۳۴۷ف

و مراسلہ نشان (۲۱) ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۷ تیر سنہ ۱۳۴۷ف

متعلق فارم نمبر (۲) نمونہ درخواست و فارم نمبر (۳) اجازت نامہ ساہوکاری و تشخصات جمع و خرچ

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۵ امرداد سنہ ۱۳۴۷ف جزو ثانی صفحہ ۱۱۹۴ تا صفحہ ۱۱۹۶ نمبر ۳۲

(مصحح)

عالیجناب مولوی محمد غلام دستگیر صاحب وکیل ہائیکورٹ

(باہتمام)

محمد نظام الدین و محمد نصیر الدین قریشی مہتمم کتب خانۂ قانونی

(حسب فرمائش)

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۴۷ف

نظام پریس

احکام سرکار عالی صیغہ مال

اعلان سررشتہ مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۱ مہر سنہ ۱۳۴۷ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۳) ذیلی دفعات (۱) و (۶) دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ سنہ ۱۳۴۷ف سرکار عالی سردست اعلان فرماتے ہیں کہ تعلقات مندرجہ فہرست ذیل میں ۱۶ ماہ مہر سنہ ۱۳۴۷ف سے مجالس مصالحت قرضہ قائم کیجا رہی ہیں۔ ہر مجلس کے صدرنشین اور اراکین کے نام معہ مدت تقرر نیز اُس کے مستقر اور حدود اراضی کی صراحت فہرست میں درج ہیں۔

سرکار عالی اس امر کا بھی اعلان فرماتے ہیں دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ سنہ ۱۳۴۷ف کے دفعہ (۴) کے تحت مجالس میں درخواستوں کی پیش سازی کی مدت تاریخ اعلان ہذا سے تین ماہ تک مقرر کیجاتی ہے۔ مدت مذکور ختم ہو جانے کے بعد مجلس دفعہ مذکور کے تحت کوئی درخواست قبول نہ کرسکیگی بجز اسکے کہ سرکار عالی کی جانب سے مدت مذکورہ میں توسیع کا اعلان نہ کیا جائے۔

فہرست بر صفحہ نشان (۳)

فہرست

نام تعلقہ جہاں مجلس مصالحت قرضہ قایم ہوئی ہے	ضلع	نام صدر نشین مجلس مصالحت قرضہ	مدت تقرر صدر نشین و اراکین	اراکین مجلس مصالحت قرضہ کے نام	مجلس مصالحت قرضہ کے مستقر کا نام	حدود اراضی مجلس مصالحت قرضہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
(۱) اورنگ آباد	اورنگ آباد	مسٹر تسلیم حسین خان	تاریخ قیام مجلس سے ایک سال تک	(۱) غازی معین الدین صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (۲) مسٹر گوکل داس بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی (۳) مسٹر بال کشن راؤ (۴) اکبر حسین صاحب	(۱) اورنگ آباد	جملہ علاقہ خالصہ و مواضع صرف خاص زیر انتظام دیوانی تحت تعلقہ
*(۲) جالنہ	"	" "	" "	... ...	(۲) جالنہ	" "
(۱) گلبرگہ	گلبرگہ	مسٹر ابوالحسن منصف	" "	(۱) مسٹر بسونیا کھوبا صاحب ولد گوربا کھوبا صاحب (۲) پربھو راؤ صاحب گارگوئی ولد ستیارام راؤ صاحب (۳) مسٹر داموودھر راؤ بورگاؤں کر ولد گوپال راؤ صاحب (۴) عبدالعزیز صاحب ولد محمد اسمعیل صاحب	(۱) گلبرگہ	" "
*(۲) چنچولی	"	" "	" "	... ...	(۲) چنچولی	" "
(۱) تلجا پور	عثمان آباد	مسٹر ناگیسری پرشاد سیولین منصف	" "	(۱) مسٹر گنپت راؤ ولد تلجا رام سالونکے (۲) محمد بشیر احمد صاحب ولد عظیم الدین صاحب (۳) عبدالکریم صاحب ولد غلام حسین (۴) دیوی داس نارائن صاحب پنڈھرپور کر	(۱) تلجی پور	" "

*(۲) لاتور (۱) ورنگل	عثمان آباد ورنگل	مسٹر ناگیری پرشاد سیویلین منصف مسٹر عزیز اللہ سیویلین منصف	تاریخ قیام مجلس سے ایک سال تک در در	... ... (۱) کنڈورام لنگم صاحب (۱) کنڈورام لنگم صاحب (۲) سری رام راؤ صاحب وکیل (۳) اولیا قادری صاحب جاگیردار (۴) حکیم عبدالرزاق صاحب	(۲) لاتور (۱) ورنگل (۱) ورنگل	جملہ علاقہ خالصہ ومواضع صرف خاص زیر انتظام دیوانی تحت تعلقہ
*(۲) کھمم (۱) باغات	در باغات	در در مسٹر وصی اللہ حسینی بی۔اے۔بی۔ایل مددگار معتمد مال	در در در در	... ... (۱) سید محمود علی خانصاحب (۲) یوگی راج ترمبک راؤ صاحب (۳) خواجہ معین الدین صاحب جاگیردار (۴) چکوٹی رنگنا صاحب	(۲) کھمم (۱) حیدرآباد	در در در در

* نوٹ ۔ ان تعلقات کے اراکین کے نام متعاقب شایع کئے جائیں گے ۔

شرحہ دستخط
ایس۔ایم بھروچہ
زاید معتمد مال

مندرجہ جریدہ مورخہ ۱۶ مہر ۱۳۴۷ ف جزو ثانی نمبر (۴۱)

مراسلہ ہذا بنی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۷ تیر ۱۳۴۷ ف

نشان (۲۱)

نشان مثل (۲۷۵۳) استدراک بابتہ ۱۳۴۷ ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون
حسب منشائے احکام دستور العمل قرض دہندگان عمل ہو

دستور العمل قرض دہندگان مندرجہ جریدہ اعلامیہ ۲۸ خورداد ۱۳۴۷ ف صفحہ (۴۲۲ تا ۷۴۷) یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے نافذ کیا گیا ہے معتمدی ہٰذا نے ضابطہ مذکور کی جن دفعات کی جانب عدالتہائے دیوانی کی توجہ مبذول کرائی ہے انکے حوالہ جات درج ذیل ہیں۔ پس حسبہٗ دستور العمل متذکرۂ بالا عمل کیا جائے۔

دفعہ (۱) و (۲) و دفعہ (۳) ضمن (ج) و دفعہ (۳) ضمن (۲) دفعہ (۷ و ۸ و ۹ - ۱۰ - ۱۲) سے متعلق نمونہ نمبر (۱) و (۲) و (۳) حسب ذیل ہیں۔

نمونے منسلک ہذا ہیں فقط

شرح دستخط
معتمد مجلس

فارم نمبر (۲)

نمونہ درخواست

حسب دفعہ (۱۳) ضابطہ قرض دہندگان

بخدمت جناب تحصیلدار صاحب (یا تعلقدار صاحب باغات بصورت بلدہ حیدر آباد کے)

تعلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

جناب عالی۔ مستدعی ہوں کہ جناب حسب ضابطہ ساہوکاران ۱۳۴۷ف میرا نام درج رجسٹر فرماکر مجھے ساہوکار اجازت یافتہ مقرر فرمائیں۔ میں نقد فیس حسب قرارداد سرکار ادا کرنے کے لیے راضی ہوں۔

میری سکونت تعلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں ہے جہاں میری دوکان معاملہ ساہوکاری واقع ہے میرا مذہب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور قوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہے۔

دستخط / یا نشان انگشت ساہوکار یا کارندہ مجاز

فارم نمبر (۳)

اجازت نامہ ساہوکاری

(دفعہ (۱۳) ضابطہ ساہوکاران حیدر آباد)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ولد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ یا بیوہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مذہب ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ قوم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ساکن تعلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کا نام حسب دفعہ ۲ فقرہ (۵) ضابطہ ساہوکاران حیدرآباد ۱۳۴۷ف درج رجسٹر کرلیا گیا۔ اور انہیں اجازت دیجاتی ہے کہ یہ تعلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ میں بحیثیت ساہوکار اجازت یافتہ کاروبار ساہوکاری شروع کریں۔

دستخط تحصیلدار یا تعلقدار باغات
بصورت بلدہ حیدر آباد کے

تعلقہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
ضلع ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

ضمن محولہ فقرہ (ب) مندرجہ ضمیمہ دفعہ الف بابتہ دفعہ ۳

بابتہ ضابطہ ساہوکاران حیدرآباد

کھاتہ قرض متعلقہ مسمی ولد قوم سکونت

سلک افتتاحی (اگر کچھ ہو)

اصل (زر)

سود

جمع						خرچ					
تاریخ	اعداد ادائی		تصرف		کیفیت	تاریخ	پیشگی اعداد میں		میزان پیشگی	دستخط قرضہ گیر یا مختار مجاز	کیفیت
	تفصیل ادائی زر نقد یا مماثل زر نقد (الفاظ میں)	زر نقد یا بصورت مماثل زر نقد تعداد - وزن وقسم	اصل	سود			تفصیل پیشگی زر نقد یا مماثل زر نقد (الفاظ میں)	زر نقد یا مماثل زر نقد - تعداد - وزن وقسم			

اصل سود بقایا وصول طلب بتاریخ ۱۳۴ ف

جمع سلک سابقہ حسب صدر ....

جملہ ....

دستخط قرضہ دہندہ یا مختار مجاز

اعلان از محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری تاریخ ۲۶ تیر ۱۳۴۷ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) دستور العمل **قرض دہندگان** بابتہ ۱۳۴۷ف سرکار عالی اعلان فرماتے ہیں کہ "دستور العمل قرض دہندگان علاقہ سرکار عالی بابت ۱۳۴۷ف" یکم امرداد ۱۳۴۷ف سے ملک سرکار عالی کے جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرف خاص مفوضہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۵ صفر ۱۳۵۷ھ "دستور العمل **امداد کاشتکاران وانسداد سودگران**" رقبہ جات مذکورہ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ف سے منسوخ العمل ہوجائیگا۔

(۳) بقیہ علاقہ جات ملک سرکار عالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرف خاص زیر نگرانی دیوانی۔ پائیگاہات۔ سمستانات۔ اور جاگیرات میں، دستور العمل قرض دہندگان سرکار عالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائیگا۔ اور اُس وقت تک "دستور العمل امداد کاشتکاران وانسداد سودگران" علاقہ جات مندرجہ فقرۂ ہذا میں نافذ العمل رہیگا فقط

شرحہ دستخط

مسٹر ایس۔ ایم بہروچہ

زاید معتمد مال

اعلان از محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری تاریخ ۲۶ تیر ۱۳۴۷ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ف سرکار عالی اعلان فرماتے ہیں کہ دستور العمل مصالحت قرضہ علاقہ سرکار عالی یکم امرداد ۱۳۴۷ف سے ملک سرکار عالی کے جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرف خاص مفوضہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۵ صفر ۱۳۵۷ھ "دستور العمل امداد کاشتکاران

وانسداد سودگران“ رقبہ جات مذکورۂ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ف سے منسوخ العمل ہوجائیگا۔

(۳) بقیہ علاقہ جات ملک سرکارعالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرف خاص زیرنگرانی دیوانی۔ پائیگاہات سمستانات اور جاگیرات میں دستورالعمل مصالحت قرضہ سرکارعالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائیگا۔ اوراس وقت تک ”دستورالعمل امداد کاشتکاران وانسداد سودگراں“ علاقہ جات مندرجہ فقرۂ ہذا میں نافذالعمل رہیگا فقط

شرحدستخط

مسٹرایس۔ ایم۔ بھروچہ زاید معتمدمال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکارعالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ف جزواول صفحہ (۸۹۶) تا ۸۹۷

(نمبر ۳۰)

احکام سرکارعالی صیغہ مال واقع ۱۶ خورداد ۱۳۴۷ف

نقل النقل فرمان مبارک صادرشدۂ ۱۱ صفرالمظفر ۱۳۵۷ھ

ملاحظہ:۔ عرضداشت صیغہ مال معروضہ ۴ صفرالمظفر ۱۳۵۷ھ جس کیساتھ مزارعین کی فلاح وبہبودی کے خیال سے چند دستورالعمل کے مسودات گزرانے گئے ہیں۔

حکم:۔ مسودات دستورالعمل مصالحت قرضہ زراعتی“ و دستورالعمل قرضہ دہندگان کونسل کی رائے کے مطابق منظور کئے جاتے ہیں۔ نافذ کئے جائیں اور دستورالعمل انتقال اراضی جو قبل ازیں منظور ہوچکا ہے اس میں مجوزہ ترمیمات وغیرہ کئے جائیں۔

ف (۲) چونکہ مذکورہ تینوں دستورالعمل کے مندرجہ تجاویز مزارعین کے حفاظت کی غرض سے نافذ ہورہے ہیں لہذا آخر کونسل کی رائے کی مطابق مجلس وضع قوانین میں جلدپیش کرکے اندرون ایک سال بشکل قانون منظوری حاصل کیجائے فقط

شرحدستخط مبارک اعلیحضرت

دستور العمل مصالحت قرضہ

(جو بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مترشحہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۵ھ منظور فرمایا گیا)

تمہید ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ مزارعین اور اُنکے دائنین کے مابین باہمی مصالحت کراکر مزارعین کو مقروضیت سے نجات دلائی جائے۔ حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۱ (۱) دستور العمل ہذا "دستور العمل مصالحت قرضہ" کے نام سے موسوم ہو سکیگا۔

(۲) اس کا نفاذ ممالک محروسہ سرکار عالی کے ایسے علاقہ جات میں ایسی تاریخ سے ہوگا جس کا تعین سرکار عالی سے وقتاً فوقتاً بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ کیا جائیگا اور سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی رقبہ کو جس میں دستور العمل ہذا نافذ کیا جاچکا ہو اُس کے اثر سے بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ اعلامیہ خارج کریں۔

تعریفات

دفعہ ۲ دستور العمل ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

الف۔ "اراضی" سے مراد وہ اراضی ہے جو باغراض زراعت یا ایسے اغراض کیلئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کیجاتی ہو یا ایسے استعمال کیلئے مختص کیگئی ہو اور اس میں وہ تمام اقسام استفادہ بھی داخل ہونگے جو ایسی اراضی سے یا اُن اشیاء سے متعلق ہوں جو اُس اراضی پر واقع اور زمین سے ملصق ہوں یا ایسے مستقل طور پر ملصق ہوں جو زمین سے ملصق ہوں۔ نیز اُس میں اراضی کے حصص اور بار محاصل یا لگان بھی داخل ہوگا جو اُس پر قایم ہو خواہ اُس کی تشخیص ہر قطعہ کیلئے علیحدہ علیحدہ یا کئی قطعات کیلئے مجموعی طور پر یا ایک موضع یا مواضعات کیلئے یا بگر معینہ حصص اراضی کیلئے کیگئی ہو۔

ب۔ الفاظ "قابض" "پٹہ دار" "شکمیدار" اور "آسامی شکمی" کے معنی دستور العمل ہذا میں وہی سمجھے جائینگے جو قانون مالگزاری سرکار عالی بابتہ ۱۳۱۷ف قرار دئے گئے ہیں۔

(ج) لفظ "زراعت" میں داخل ہے:۔

(۱) سالانہ یا موسمی فصول کی کاشت اور پیداوار باغات۔

(۲) باغبانی۔

(۳) بستیوں کا قیام اور اُنکی نگہداشت۔

(۴) اراضی کو بہ غرض چارہ مویشی یا چرائی مویشی یا بہ غرض گاہ اکٹ خس پوش مختص کرنا۔ اور

(۵) مویشی، مرغ اور شہد کی مکھی کی پرورش اور افزائش۔

(د) لفظ "قرضہ" میں وہ تمام کفالتی ذمہ داریاں داخل ہیں جو کسی دائن کو بہ شکل جنس یا نقد کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم کی بناء پر یا بطریق دیگر ادا شدنی ہوں خواہ وہ واجب الادا ہو چکے ہوں یا ہوئے ہوں۔ مگر صورتہائے ذیل قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوگی:۔

(۱) بقایائے اجرت۔

(۲) محاصل مالگزاری اراضی یا کوئی شئے جو مثل بقایائے زر مالگزاری اراضی قابل وصول ہو۔

(۳) پیداوار اراضی کا کوئی حصہ جو طریقہ کاشت بٹائی کے تحت ادا شدنی ہو۔

(۴) ایسی رقم جس کے وصول کا دعوی کرنے میں تمادی عارض ہو۔

(ی) لفظ "مدیون" میں حسب ذیل اشخاص داخل ہونگے۔

(۱) ایسا شخص جس کی گزر بسر کا اصل ذریعہ زراعت ہو اور وہ اراضی کا قابض یا پٹہ دار یا شکمیدار یا آسامی شخصی ہو اور اسکے ذمگی قرضہ کی مقدار ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو۔ یا

(۲) ایسا شخص جو موضع کے ادنی ملازم کی حیثیت سے زراعت کے متعلقہ کاروبار معاوضہ نقد یا جنس انجام دیکر اپنی روزی کماتا ہو اور جسکے قرضہ کی مقدار (۵۰) روپے سے زیادہ ہو۔

توضیح:۔ (۱) کوئی شخص کی مدیون تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہوسکیگا کہ وہ اپنے زراعتی مویشی کا استعمال باغراض حمل و نقل کرکے آمدنی حاصل کرتا ہے۔

(۲) کوئی شخص مدیون کی تعریف سے محض اس وجہ سے خارج نہ ہوسکیگا کہ وہ اپنے ہاتھ سے کاشت نہیں کرتا۔ مگر شرط یہ ہے کہ دستور العمل ہذا کے تحت کسی کارروائی میں اگر کسی شخص کے مدیون ہونے یا نہونے کا سوال پیدا ہو تو مجلس مصالحت قرضہ کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(ف) "دائن" سے مراد وہ شخص ہے جسکو قرضہ ادا شدنی ہو اور انجمن امداد باہمی بھی اسمیں داخل ہے۔

(ک) "مقررہ" سے مراد مقررشدہ حسب قواعد نافذہ تحت دستور العمل ہذا ہے۔

مجالس مصالحت قرضہ کا قیام اور برخاست	**دفعہ ۳** (۱) مدیونین اور اُنکے دائنین کے مابین باہمی مصالحت کرانیکی غرض سے سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ مجالس مصالحت قرضہ

قیام اور اُن کے رقبہ کارگزاری کا تعین کریں۔

(الف) ایسی مجلس ایک صدر نشین (جو سرکاری عہدہ دار ہونے کی صورت میں منصف یا تحصیلدار سے کم درجہ کا نہ ہوگا) اور دو یا دو سے زیادہ (مگر چار سے زیادہ نہیں) اراکین پر مشتمل ہوگی جن کا تقرر سرکار عالی کریں گے۔

(ب) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ باظہار وجوہ تحریری ایسے کسی تقرر کو منسوخ یا ایسی کسی مجلس کو برخاست کریں

(ج) کسی مجلس کے برخاست ہو جانے کے بعد اگر سرکار عالی کسی دوسری مجلس کا تقرر ضروری یا مناسب تصور نہ کریں تو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار کو جو عدالتی تجربہ رکھتا ہو فیصلہ جات ثالثی صادر کرنیکی غرض سے مجلس کے ایسے اختیارات جنکی صراحت کیجائیگی استعمال کرنیکا مجاز کریں۔ اور

(د) علی ہذا سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ تعلقداروں کو مجلس کے دیگر تمام یا بعض اختیارات استعمال کرنے کا مجاز کریں۔

(۲) قایم شدہ مجلس کے صدر نشین اور ہر رکن کا تقرر ایسی مدت کیلئے کیا جائیگا جو تین سال سے زیادہ نہو مگر اس مدت کے اختتام پر دوبارہ تقرر جایز ہوسکیگا۔

(۳) ہر مجلس کے نصاب کی تکمیل تین اشخاص سے ہوسکیگی۔

(۴) اگر صدر نشین اور اراکین کی رائے متفقہ نہو تو بہ غلبۂ آرا تصفیہ ہوگا۔ موافق اور مخالف آرا مساوی ہونیکی صورت میں صدر نشین کو مزید ایک رائے کا حق حاصل ہوگا۔

(۵) اگر اتفاقاً کسی ایسی مجلس کا صدر نشین جو تین سے زیادہ اراکین پر مشتمل ہو عارضی طور پر اپنے فرایض کی انجام دہی میں قاصر رہے تو وہ اپنی عارضی غیر حاضری کے زمانہ میں کام کرنے کیلئے مجلس کے کسی رکن کو نامزد کرسکیگا۔ اور ایسے زمانہ میں اس رکن کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو صدر نشین کو حاصل ہیں۔

(۶) کسی مجلس کے قیام۔ اسکے رقبہ کارگزاری کے تعین۔ اسکے اراکین کے تقرر۔ کسی رکن کے تقرر کی تنسیخ اور کسی مجلس کے برخاست ہونیکے متعلق سرکار عالی جریدہ اعلامیہ میں اعلان شایع کرینگے تواریخ مندرجہ اعلانات مذکور سے کسی مجلس کا قایم یا برخاست ہونا اور اسکے اراکین کا تقرر یا کسی رکن کی علیحدگی (جیسی کہ صورت ہو) عمل میں آنا متصور ہوگا۔

مدیون اور اسکے دائنین کے مابین باہمی مصالحت کے لئے درخواست	**دفعہ ۴** (۱) کوئی مدیون یا اسکے دائنین میں سے

کوئی شخص جو اُس مجلس میں جسکے رقبہ کار گزاری میں مدیون رہتا ہو یا کسی اراضی کا قابض یا کاشتکار ہو درخواست کر سکتا ہے کہ مدیون اور اُسکے دائنین کے مابین تصفیہ کرا دیا جائے۔
مگر شرط یہ ہے کہ کوئی درخواست اُس صورت میں پیش نہ ہو سکیگی جبکہ مدیون (۵۰۰) روپے سے زاید محاصل اراضی یا اس سے بیشتر ایسی رقم کا مالگزار ہو جس کا تعین سرکار عالی ہر رقبہ کیلئے کریں
(۲) کسی ایسے قرضہ کے تصفیہ کیلئے جسکی ذمہ داری دو یا دو سے زیادہ اشخاص پر مشترکہ طور پر ہو درخواست پیش کیجا سکتی ہے بشرطیکہ ایسے تمام اشخاص دستور العمل ہذا کے مفہوم میں مدیون کی تعریف میں داخل ہوں اور ایسی درخواست پیش کرنے میں شریک ہوں۔
(۳) الف۔ کوئی مدیون یا دائن ایک ہی مجلس میں بوقت واحد ایک سے زیادہ درخواستیں پیش نہ کر سکیگا۔ اور
(ب) اگر مدیون اور اُسکے کسی ایک دائن کیجانب سے علحدہ علحدہ درخواستیں پیش ہوں تو دائنین کی درخواستوں کو مدیون کی درخواست میں ضم کر دیا جائیگا۔
(۴) اگر ایک ہی مدیون کے قرضہ جات کے تصفیہ کیلئے ایک سے زیادہ مجالس میں درخواستیں پیش ہوں تو ایسی درخواستوں کو بمتابعت قواعد تحت دستور العمل ہذا کسی ایک مجلس میں منتقل کیا جائیگا جہاں انکو ایک درخواست تصور کر کے کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

دفعہ ۵	درخواست کی تصدیق

(۱) مجلس کی موسومہ ہر درخواست تحریری ہوگی اور اُس پر دستخط اور تصدیق کی تکمیل اُس طریقہ کے مطابق کیجائیگی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی بابتہ ۱۳۲۳ف میں عرایض دعوی پر دستخط اور تصدیق کیلئے مقرر ہے۔
(۲) دستور العمل ہذا کے تحت پیش شدہ کسی درخواست پر کوئی رسوم اسٹامپ نہیں لیا جائیگا۔

دفعہ ۶	تفصیلات جو درخواست میں قابل اندراج ہونگی۔

ہر درخواست جو کسی مدیون کی جانب سے مجلس میں پیش ہو حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہوگی:-
(الف) اس امر کی صراحت کہ مدیون اپنے ذمگی قرضہ جات ادا نہیں کر سکتا ہے اور یہ کہ اُس کا ذمگی محاصل مالگزاری اراضی اُس رقم سے زیادہ نہیں ہے جو دفعہ (۴) کے ذیلی دفعہ میں مقرر کیگئی ہے
(ب) مقام کی صراحت جہاں وہ رہتا ہو یا اراضی کا قابض یا کاشتکار ہو۔

(ج) ایسے ہر قرضہ کے واقعات بصراحت زر اصل ابتدائی و شرح سود عائد شدنی۔

(د) اسکے ذمگی تمام مطالبات کی مقدار اور تفصیل بصراحت اسمار و سکونت دائنین اور اگر دائن نابالغ یا فاتر العقل ہو تو تا بحد معلومات خود یا جس حد تک کہ وہ معقول تردد اور کوشش سے معلوم کر سکتا ہو اسکے ولی یا اُس شخص کا نام جسکی تحویل میں ایسے دائن کی جائداد ہو۔

(ی) اسکی تمام جائداد کی تفصیل بہ تعین مالیت بشمول جملہ مطالبات یافتنی نیز ایسی جائداد کی مالیت کی صراحت جو بہ شکل نقد رقم نہو بہ نشان دہی مقام یا مقامات جہاں ایسی جائداد موجود ہو

(۲) ہر درخواست جو کسی دائن کیجانب سے مجلس میں پیش ہو حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہوگی۔

(الف) مقام جہاں مدیون رہتا ہو۔

(ب) ہر مدیون سے وصول طلب مطالبہ کی مقدار اور تفصیل۔

(ج) ایسے قرضہ جات کی تفصیل جنہیں مدیون بحیثیت ضامن ذمہ دار ہو یا دیگر اشخاص کے ساتھ بحیثیت شریک مدیون یا شریک ضامن ذمہ دار ہو اور ایسے تمام اشخاص کے نام اور انکا پتہ

(د) جہاں تک ممکن ہو سکے مدیون کی جائداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل معہ اُن مطالبات کے جو یافتنی مدیون ہوں بصراحت مالیت جائداد و مقامات جہاں ایسی جائداد واقع ہو نیز قرقی یا رہن یا حق کفالت یا بار کی کیفیت جو ایسی جائداد پر عاید ہو۔ اور مدیون کے کوئی حصہ دار ہوں تو اُن کا نام اور پتہ۔ اور

(ی) اس امر کی صراحت کہ مدیون اپنے ذمگی قرضہ جات ادا نہیں کر سکتا ہے۔

درخواست وصول ہونے پر کارروائی

دفعہ ۷ (۱) دفعہ (۴) کے تحت درخواست وصول ہوتے ہی مجلس درخواست کی سماعت کے متعلق بہ تقرر تاریخ و مقام حکم صادر کریگی۔

(۲) حکم متذکرہ ذیلی دفعہ (۱) کی اطلاع مدیون یا دائنین کو (جیسی کہ صورت ہو) ذریعہ رسید طلب رجسٹری پتہ بھیجی جائیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی انجمن امداد باہمی مدیون یا دائن ہو تو درخواست کی اطلاع رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی کو بھی بھیجی جائیگی۔

بعض صورتوں میں درخواستوں کے اخراج کا اقتدار

دفعہ ۸ مجلس کو اختیار حاصل ہوگا کہ درخواست کو کسی وقت خارج کردے اگر:-

(الف) بااظہار وجوہ تحریری اسکی رائے میں مدیون اور دائنین کے مابین مصالحت کرانے کی کوشش نامناسب معلوم ہو۔

(ب) مجلس کی رائے میں مدیون اپنے کسی دائن یا شریک مدیون یا ضامن کو فریب دینے کی غرض سے دستورالعمل ہذا کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہا ہو۔

(ج) (۱) دفعہ (۴) کے تحت کوئی درخواست وصول ہونے پر اگر مجلس اس کو اندرون اختیار سماعت قرار دیکر قبول کرلے یا دفعہ (۸) کے ضمن ہائے (الف و ب) کے تحت بوجہ عدم اختیار سماعت اس کو خارج کردے تو مدیون یا اس کے دائن کو اختیار ہوگا کہ تاریخ قبول یا تاریخ اطلاع اخراج سے (جیسی کہ صورت ہو) تیس ۳۰ دن کے اندر ایسے قبول یا اخراج کے خلاف مجلس میں تحریری عذرداری پیش کرے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عذرداری وصول ہونے پر مجلس پر لازم ہوگا کہ اس کے متعلق ایسا حکم صادر کرے جو اسکو مناسب معلوم ہو اور ایسا حکم قطعی ہوگا۔

(۳) اگر ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کوئی عذرداری پیش نہ ہو یا پیش ہوکر ذیلی دفعہ (۲) کے تحت تصفیہ پاچکی ہو تو مجلس کا اختیار سماعت کسی عدالت دیوانی میں قابل بازپرس نہ ہوگا

اجرائی اطلاعنامہ بنام دائنین برائے ادخال تختہ جات قرضہ۔

دفعہ ۹ (۱) مدیون کا بیان لینے کے بعد اگر مجلس کی رائے میں مدیون اور اسکے دائنین کے مابین مصالحت کی کوشش مناسب معلوم ہو تو ایک اطلاع نامہ مقررہ طریقہ کے مطابق جاری اور تعمیل کرایا جائیگا یا شائع کیا جائیگا کہ مدیون کا ہر دائن اپنے قرضہ جات وصول طلب کے متعلق ایک تحریری تختہ مجلس میں اسکی مقرر کردہ تاریخ پر (جو تاریخ تعمیل یا اشاعت اطلاعنامہ سے (جیسی کہ صورت ہو) دو ماہ کے اندر مقرر نہ ہوگی) یا اس سے قبل داخل کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجلس مطمئن ہو جائے کہ کوئی مدیون کسی معقول اور کافی وجہ کے تحت مدت مقررہ کے اندر حکم ہذا کی تعمیل کرنے سے قاصر رہا تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ مدت ادخال تختہ قرضہ میں توسیع کرے۔

(۲) ہر ایسے قرضہ کے متعلق جسکا تختہ بہ تعمیل احکام مندرجہ ذیلی دفعہ (۱) داخل نہ کیا جائے

تمام اغراض اور مواقع کیلئے یہ تصور کیا جائیگا کہ اسکی باقاعدہ طور پر ادائی ہوچکی ہے۔
مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی دائن مجلس مصالحت قرضہ یا عدالت دیوانی کی تشفی کے قابل یہ ثابت کرے کہ اطلاعنامہ کی تعمیل اس پر نہیں ہوئی تھی اور اس کی اشاعت کا علم اس کو نہ تھا یا یہ کہ وہ کسی ناگہانی یا ناگزیر مشکل یا وجہ کی بنا پر تعمیل احکام مندرجہ ذیلی دفعہ (۱) سے قاصر رہا تو مجلس یا عدالت اس قرضہ کو پھر تازہ کریگی۔

تختہ قرضہ پیش ہونے پر کارروائی

دفعہ ۱۰ (۱) ہر دائن جو تعمیل اطلاعنامہ جو بتحت دفعہ (۹) ذیلی دفعہ (۱) اپنے وصول طلب قرضہ جات کا تختہ داخل کر رہا ہو ایسے تختہ میں جو کہ پیش کیا گیا ہو ایسے تمام قرضہ جات کی پوری تفصیل پیش کریگا اور ساتھ ہی تمام دستاویزات (بشمول اندراجات کتب حسابی) بھی داخل کریگا جس سے اسکے مطالبات کی تائید ہوتی ہو ایسی ہر دستاویز کی ایک مصدقہ نقل بھی پیش کیجائیگی۔

(۲) مجلس ایسی پیش شدہ ہر اصل دستاویز پر باغراض شناخت نشان کرلینے اور نقل کی اس سے مطابقت کرلینے کے بعد بداشت نقل اصل دستاویز دائن کو واپس کردیگی۔

(۳) اگر کسی دائن کیجانب سے کوئی دستاویز اسکے قبضہ اور اختیار میں ہونے کے باوجود حسب احکام مندرجہ ذیلی دفعہ (۱) داخل نہ کیجائے تو وہ دستاویز مذکور کسی ایسے مقدمہ میں قابل ادخال شہادت نہ ہوسکیگی جو مدیون یا اسکے ورثاء کے خلاف منجانب دائن یا ایسے شخص کی جانب سے دائر کیا جائے جو دائن کے توسط سے دعویدار ہو

تصدیق تختہ قرضہ و تفصیلات قرضہ

(۴) ہر تختہ قرضہ پر جو دفعہ (۹) کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پیش کیا جائے بشمول ان تمام تفصیلات کے جو اسکے ساتھ دفعہ (۱۰) ذیلی دفعہ کے تحت پیش کیجائیں دستخط اور تصدیق کی تکمیل اس طریقہ کے مطابق کیجائیگی جو ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں عرائض دعوی کی دستخط اور تصدیق کیلئے مقرر ہے۔

تختہ قرضہ پیش ہونے پر کارروائی

دفعہ ۱۱ (۱) مجلس ہر قرضہ کے متعلق مدیون اور دائن کو علی الترتیب اپنے اپنے واقعات بیان کرنیکا حکم دیگی اور انہیں اس امر کی ترغیب دینے کی کوشش کریگی کہ وہ باہمی مصالحت کے ذریعہ کسی تصفیہ پر پہنچ جائیں۔

(۲) فریقین کے مباحث سماعت کرنے اور شہادت پیش شدہ پر غور کرنے کے بعد مجلس ہر قرضہ کے متعلق زر اصل اور اُس پر واجب الادا بقایائے سود کا تعین کریگی جو مدیونکی جانب سے ایسے تعین کی تاریخ تک واجب الادا ہو۔

(۳) کسی عدالت دیوانی کی ڈگری یا حکم ڈگری شدہ رقم قرضہ کی مقدار کے متعلق قطعی ثبوت متصور ہوگا لیکن دفعہ (۱۳) کے تحت صلحنامہ تکمیل پانے کی صورت میں اُسکے مطابق مقدار رقم میں کمی کیجا سکیگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی مدیون سب سے پہلے موقعہ پر مجلس کو اطلاع دے کہ ڈگری مذکور یکطرفہ حاصل کیگئی ہی جسکی تنسیخ کیلئے وہ عدالت دیوانی میں درخواست پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو مجلس مزید کارروائی کو ایسے وقت تک ملتوی رکھ سکیگی جو اُسکی رائے میں ڈگری کی تنسیخ کرانے کیلئے ضروری معلوم ہو۔

(۴) جب مجلس نے حسب ذیلی دفعہ (۲) کسی مدیون کے ذمگی قرضہ کے زر اصل اور بقایائے سود واجب الادا کا تعین کردیا ہو تو اس خصوص میں مجلس کا فیصلہ کسی عدالت دیوانی میں یا احکام مندرجہ دستور العمل ہذا کے قطع نظر کسی اور طریقہ پر قابل بازپرس نہو سکیگا۔

اختیارات مجلس برائے طلبی اشخاص و پیش سازی دستاویز و قلمبندی شہادت۔

دفعہ ۱۲ ہر مجلس جو دستور العمل ہذا کے تحت منعقد کیگئی ہو فریقین اور شہود کی طلبی اور قلمبندی شہادت اور پیش سازی دستاویزات کے بارہ میں اُن تمام اختیارات کو استعمال کریگی جو تحت ضابطہ دیوانی سرکار عالی بابتہ ۲۳ف عدالتہائے دیوانی کو حاصل ہیں اور مجلس کی ہر کارروائی عدالتی کارروائی متصور ہوگی۔

صلحنامہ کی تکمیل اُسکی رجسٹری اور اُس کا اثر

دفعہ ۱۳ اگر مدیون اور تمام دائنین یا اُن میں سے کوئی مصالحت پر رضامند ہوجائیں تو مجلس ایسے تصفیہ کو فوراً بہ شکل صلحنامہ ضبط تحریر میں لائیگی جس میں ہر دائن کے یافتنی رقوم کی مقدار اُنکی ادائی کا طریقہ اور اوقات بتلائے جائیں گے ایسا صلحنامہ فریقین متعلقہ کو پڑھکر سنایا اور سمجھایا جائیگا اور اُس پر مجلس اور فریقین کے دستخط لئے جائینگے یا بطریق دیگر اُس کو مصدق کیا جائیگا صلحنامہ یا فیصلہ مذکور حسب ذیل تفصیلات پر مشتمل ہوگا:۔

(الف) مدیون کی جائداد غیر منقولہ کی فہرست بصراحت بار رہن بار کفالت یا دیگر بار جو اُس پر عاید ہو۔

(ب) مدیون کی جائداد منقولہ کی فہرست جس پر کوئی بار رہن یا بار کفالت یا دیگر بار عاید ہو ایسے بار کی تفصیل کے ساتھ ۔

(ج) اُن تمام قرضہ جات کی تفصیل جو حسب دفعہ (۱۱) معین ہو چکے ہوں یا جنکی مقدار کے متعلق کوئی شبہ یا نزاع نہو ۔

(د) اُس رقم کی مقدار جو مصالحت کے شرائط کے لحاظ سے ہر داین کو اُسکے ہر واجب الادا قرض کے متعلق ادا شدنی ہو ۔

(ی) رقوم متذکرہ ضمن (د) کی ادائی کا طریقہ ۔ ترتیب اور اوقات ۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے رقوم کی ادائی کی ترتیب دستور العمل ہذا کے تحت وضع شدنی قواعد کے تابع رہیگی ۔

(ف) ہر رقم متذکرہ ضمن (د) پر واجب الادا سود کی شرح (اگر کوئی ہو)

(ک) ایک حکم بدین صراحت کہ تمام جائداد مندرجہ فہرست متذکرہ (الف) یا ضمن (ب) باستثنا ایسی جائداد کے جو بیع سے مستثنیٰ ہو اور تابع کسی بار رہن بار کفالت یا دیگر بار کے جو اُس پر عاید ہو اس فیصلہ کے تحت ادا شدنی رقوم کی ضامن ہوگی ۔

(۲) دستور العمل ہذا کے تحت مصالحت قرضہ کی کسی کارروائی میں کسی داین کو اُس کے زر اصل اور سود ہر دو کی ادائی میں زر اصل کے الضاف سے زیادہ رقم نہ دلائی جاسکیگی ۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی انجمن اتحاد باہمی دائنین کے زمرہ میں ہو تو کوئی تصفیہ جس حد تک کہ اُس کا اثر ایسی انجمن کے واجب الادا قرضہ جات پر پڑتا ہو جایز نہو سکے گا تاوقتیکہ رجسٹرار انجمن ہائے امداد باہمی کی تحریری توثیق قبل از قبل حاصل نہ کرلی گئی ہو ۔

(۳) اسطرح تکمیل شدہ صلحنامہ کی رجسٹری تحت قانون رجسٹری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف صدر نشین مجلس تاریخ تکمیل سے ایک ماہ کے اندر اُس قاعدہ کے مطابق کریگا جو مقرر کیا جائے ۔ اُسکے بعد وہ مثل ڈگری عدالت دیوانی موثر ہوگا ۔

(۴) باغراض رجسٹری صلحنامہ تحت ذیلی دفعہ (۳) مجلس کا صدر نشین قانون رجسٹری سرکار عالی بابتہ ۱۳۳۸ف کے دفعہ (ہ) کے مفہوم میں عہدہ دار سرکاری مقتدر رجسٹری متصور ہوگا ۔

دفعہ ۱۲ (۱) اگر کوئی مدیون کسی رقم کی ادائی	صلحنامہ کے تحت واجب الادا رقوم کا وصول کرنا

میں جو بموجب شرائط صلحنامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۲) واجب الادا ہو قصور کرے تو ایسی رقم دائن کی درخواست پر جو تاریخ قصور سے (۹۰) یوم کے اندر پیش کیجائیگی مثل بقایائے مالگزاری وصول ہوگی ۔

(۲) جب تعلقدار ایسی رقم کے کسی حصہ کو مثل بقایائے مالگزاری وصول نہ کرسکے تو وہ اس امر کی تصدیق کریگا کہ رقم وصول نہیں ہوسکی ہے اسکے بعد صلحنامہ مسدود الاثر ہو جائے گا ۔

(۳) جب کوئی صلحنامہ مسدود الاثر ہو جائے تو کوئی رقم جو ایسے صلحنامہ کے تحت واجب الادا ہو مگر ادا نہ کیگئی ہو اُسی طرح قابل وصول ہوگی جیسے کہ اُسکی ادائی کیلئے ایسی تاریخ پر عدالت دیوانی کی ڈگری صادر ہوئی تھی ۔

قسط کی رقم تعلقدار کے پاس داخل کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۴ الف (۱) اگر کوئی دائن کسی ایسی رقم کو جو بپابندی شرائط مندرجہ صلحنامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۲) مدیون کی جانب سے پیش ہو قبول کرنے سے انکار کرے یا اگر کسی مقدمہ میں مدیون کو ایسی رقم حاصل کرنے والے شخص کے استحقاق کے متعلق شبہ ہو تو مدیون کو اختیار ہوگا کہ تعلقدار سے درخواست کرے کہ ایسی رقم تعلقدار کے پاس داخل کرنیکی اجازت دی جائے

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جو درخواست پیش کیجائے تحریری ہوگی اور اُس میں اُمور ذیل درج کئے جائیں گے :-

(الف) صراحت وجوہ جنکی بنا پر درخواست پیش کیگئی ہے ۔

(ب) دائن کا نام جس کے حق میں داخل شدہ رقم جمع کیجائیگی ۔ اور

(ج) اُس شخص کا نام جس کو گزشتہ مرتبہ رقم ادا کیگئی تھی نیز اُس شخص کا نام جو ایسی رقم کا دعویدار ہو

عطائے رسید رقم مدخلہ

دفعہ ۱۴ ب ۔ (۱) اگر تعلقدار کی یہ رائے ہو کہ درخواست گزار دفعہ (۱۴ الف) کے تحت رقم داخل کرنیکا مجاز ہے تو وہ ایسی رقم حاصل کریگا اور اُسکی رسید دیگا ۔

رقم مدخلہ کی ادائی

(۲) تعلقدار پر لازم ہوگا کہ ایسی داخل شدہ رقم کے متعلق ہر ایسے شخص پر جس کے متعلق وہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ اس رقم کا دعویدار ہے یا اُسکا مستحق ہے نوٹس تعمیل کرائے اور اُسکو اختیار رہیگا کہ رقم کسی ایسے شخص کو جو اُسے مستحق معلوم ہو ادا کرے یا شخص مستحق رقم کا قرار واقعی

عدالت دیوانی کے فیصلہ کے ذریعہ ہونے تک رقم اپنے پاس رکھے ۔

مدیون کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اُس نے شرائط صلحنامہ کی تکمیل کردی ہے

دفعہ ۱۴ ج ۔ ایسے مدیون کے متعلق جس نے دفعہ (۱۴ ب) کے تحت رقم داخل کردی ہو یہ تصور کیا جائیگا کہ اُس نے شرائط کی تکمیل کردی ہے ۔

امتناع دعاوی و دیگر کارروائی قانونی

دفعہ ۱۴ د ۔ سرکار عالی یا سرکار عالی کے کسی عہدہ دار کے خلاف کسی ایسے فعل کے متعلق جو دستور العمل ہذا کے تحت داخل شدہ رقم کے بارہ میں سرزد ہوا ہو کوئی دعویٰ یا قانونی کارروائی دائر نہو سکیگی۔ مگر دفعہ ہذا کا کوئی حکم مانع نہوگا کہ کوئی ایسا شخص جو ایسی داخل شدہ رقم کو حاصل کرنیکا مستحق ہو اُسکو کسی ایسے شخص سے حاصل کرے جس کو رقم مذکور دفعہ ۱۴ (ب) کے تحت ادا کی گئی ہو ۔

درخواستوں کے اخراج کے متعلق مجلس کا اختیار

دفعہ ۱۵ (۱) اگر دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت باہمی مصالحت نہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کردیگی ۔

(۲) اگر کوئی درخواست گزار مجلس کی رائے میں اپنی درخواست کی پیروی میں ضروری توجہ کرنے سے قاصر رہے تو مجلس کو اختیار ہوگا کہ درخواست کو کسی نوبت پر خارج کردے ۔

(۳) اگر دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تاریخ پیش سازی درخواست تحت دفعہ (۴) سے بارہ ماہ کے اندر کوئی باہمی مصالحت نہو سکے تو مجلس درخواست کو خارج کریگی ۔

بعض قرضہ جات کے متعلق مجلس صداقتنامہ عطا کریگی

دفعہ ۱۶ (۱) دفعہ (۴) کے تحت پیش شدہ کسی درخواست کی سماعت کے دوران میں اگر کوئی داین باہمی مصالحت پر[ا‌ـه] رضامند ہونیسے انکار کرے تو اگر مجلس کی یہ رائے ہو کہ مدیون نے ایک معقول ایجاب کیا تھا جسے دائن کو بلحاظ واجبیت قبول کرلینا چاہیئے تھا تو مجلس مدیون کو ایسے داین کے واجب الادا قرضہ جات کے متعلق ایک صداقتنامہ ایسے نمونہ پر جو اس غرض کیلئے مقرر کیا جائے عطا کریگی۔

اس امر کے تصفیہ کیلئے کہ ایجاب معقول ہے یا نہیں مجلس حسب ذیل امور کو ملحوظ رکھ سکیگی۔

(۱) اُس نواح میں اراضی اور اُس کی پیداوار کی قیمت میں کمی یا بیشی ۔

(۲) مقدار بدل جو حقیقی طور پر حاصل ہوچکا ہو ۔

ا‌ـه ۔ بموجب صحت نامہ جریدہ مورخہ ۱۸ امرتیر ۱۳۴۶ف نمبر ۲۸

(۳) شرح سود کی واجبیت ۔
(۴) سنگین شرائط (اگر کوئی ہوں) جن کے تحت قرضہ دیا گیا تھا ۔
(۵) آیا کسی وقت دائن یا مدیون پر سالم قرضہ یا اُسکے کسی جزو کے تصفیہ کیلئے کوئی آمادگی ظاہر کیگئی تھی بصورت اثبات شرائط کیا تھے ۔ اور
(۶) دیگر تفصیلات جو مجلس کی رائے میں قابل لحاظ معلوم ہوں ۔
مگر شرط یہ ہے کہ مجلس صداقت نامہ عطا نہ کرسکیگی بجز اسکے کہ وہ مطئین ہو جائے کہ دائنین جنکے حق میں مدیون کے ذمگی قرضہ جات کا کم از کم چالیس فیصدی حصہ واجب الادا ہے ۔ مدیون کیساتھ باہمی مصالحت پر رضامند ہو چکے ہیں ۔

عدالت کا اقتدار نامنظوری خرچہ یا سود کے متعلق	(۲) جب کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کیلئے جس کے متعلق ذیلی دفعہ (۱) کے تحت صداقت نامہ عطا ہوا ہو عدالت دیوانی

میں دعویٰ دائر کرے تو ایسے مقدمہ میں عدالت کسی قانون نافذالوقت کے کسی حکم کے باوجود مدعی کو تاریخ عطائے صداقت نامہ کے بعد قرضہ کی رقم پر کوئی خرچہ یا چھ فیصدی سالانہ سود سادہ سے زائد سود ایسے قرضہ کے اُس زر اصل پر جسکا تعین تحت دفعہ (۱۱) ذیلی دفعہ (۲) تاریخ عطائے صداقتنامہ پر کیا گیا ہو نہ دلا سکیگی ۔
(۳) دفعہ (۱۳) کے ذیلی دفعہ (۳) کے تحت صلحنامہ کی رجسٹری یا تصدیق ہو جانیکے بعد اگر کوئی غیر کفالت دار دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کیلئے دعویٰ دائر کرے جو ایسے صلحنامہ کی تکمیل کے بعد نہ دیا گیا ہو اور جسکے متعلق ذیلی دفعہ (۱) کے تحت صداقت نامہ عطا ہو چکا ہو یا کوئی دائن کسی ایسے قرضہ کے وصول کیلئے دعویٰ دائر کرے جو ایسی رجسٹری کی تاریخ کے بعد دیا گیا ہو تو ایسے مقدمہ میں صادر شدہ کسی ڈگری کی تعمیل ضابطہ دیوانی سرکارعالی بابتہ ۱۳۲۳ ف کے کسی حکم کے باوجود نہ ہو سکیگی تا وقتیکہ تمام رقوم جو ایسے صلحنامہ کی رو سے واجب الادا قرار دئے گئے ہوں ادا نہو جائیں یا ایسا صلحنامہ مسدود الاثر نہو جائے ۔
مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی دفعہ ہذا کے احکام کسی ایسی ڈگری کی تعمیل سے متعلق نہونگے جو وصول زرلگان کے مقدمہ میں صادر ہوئی ہو جسکی تعریف قانون مالگزاری سرکارعالی میں کیگئی ہے ۔

انتناع دعاوی دیوانی	**دفعہ ۱۷** کسی عدالت دیوانی کو اختیار نہ ہوگا کہ :-

(الف) حسب ذیل امور کے متعلق کوئی دعویٰ قبول کرے ۔

(۱) کسی معاملہ کے متعلق جو مجلس میں زیر تصفیہ ہو - یا

(۲) دستور العمل ہذا کے تحت کسی کارروائی کے جواز یا عدم جواز یا کسی صلحنامہ کے قانونی ہونے یا نہ ہونے کے متعلق - یا

(۳) کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جو بروئے صلحنامہ رجسٹری شدہ بتحت دفعہ (۱۳) فریلی دفعہ (۳) سالمًا یا جزئًا واجب الادا قرار دیا گیا ہو کسی ایسے شخص کے مقابلہ میں جو ایسے صلحنامہ میں بہ حیثیت مدیون فریق تھا خواہ صلحنامہ نافذ العمل ہو یا مسدود الاثر ہو چکا ہو - یا

(۴) کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جو دفعہ (۹) کے ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ادا شدہ متصور کیا گیا ہو باستثنا اس قرضہ کے جو شرط مندرجہ ذیلی دفعہ مذکور کے تحت تازہ کیا گیا ہو - یا

(ب) کسی ایسی ڈگری کی تعمیل کی درخواست قبول کرے جس کی تعمیل دفعہ (۱۶) کے ذیلی دفعہ ۳ کے تحت ملتوی ہو چکی ہو ۔

انسداد انتقالات جائداد مدیون	**دفعہ ۱۸** دفعہ (۴) کے تحت مجلس میں درخواست پیش ہو جانے کے بعد تا آنکہ درخواست مذکور کی بنا پر تکمیل شدہ صلحنامہ رجسٹری شدہ مسدود الاثر

ہو جائے جائداد کا ہر وہ انتقال جو مدیون کے دائنین کے حقوق کو تلف یا انکے حصول میں تاخیر کرنیکی نیت سے کیا جائے کسی دائن کی مرضی پر جسکے حقوق اسطرح تلف یا انکے حصول میں اسطرح تاخیر کیگئی ہو قابل انفساخ ہوگا ۔

توضیح - مجلس کی منظوری سے اگر اراضی کا انتقال واجبی قیمت پر بموجب صلحنامہ متذکرہ دفعہ ۱۳ یا اسکے مندرجہ شرائط کی تعمیل میں کیا جائے تو ایسا معاملہ قانون انتقال جائداد بابتہ ۱۳۲۶ف کے دفعہ (۵۳) کے تحت فریبانہ اور قابل انفساخ متصور نہ ہوگا ۔

احکام مجلس نا قابل مرافعہ و نگرانی ہونگے	**دفعہ ۱۹** مجلس کے صادر کردہ کسی حکم کے خلاف مرافعہ یا درخواست نگرانی پیش نہ ہوسکیگی ۔

مجلس کا اختیار نظر ثانی کے متعلق	**دفعہ ۲۰** مجلس کو اختیار ہوگا کہ آپکے صادر کردہ کسی حکم کے متعلق

کسی شخص کی درخواست پر تاریخ اصدار حکم سے (۹۰) یوم کے اندر پیش ہونے پر ایسے حکم پر نظر ثانی کرے اور اس خصوص میں ایسا حکم صادر کرے جو اس کو مناسب معلوم ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی حکم تبدیل یا منسوخ نہ کیا جا سکیگا بجز اسکے کہ متعلقہ اشخاص کو حاضر ہونے کیلئے اطلاع دیگئی ہو اور ایسے حکم کی تائید میں انکے عذرات سماعت کر لئے گئے ہوں۔

فریق مختار نا پیروی کر سکتا ہے مگر وکالتاً نہیں۔

دفعہ ۲۱ مجلس کی ہر کارروائی میں کسی فریق کو بذریعہ مختار جو تحریری طور پر مجاز کیا گیا ہو پیروی کی اجازت دیجا سکیگی لیکن بذریعہ وکیل نہیں

درخواست یا مقدمہ زیر دوران کا التواء

دفعہ ۲۲ جب دفعہ (۴) کے تحت کسی مجلس میں درخواست پیش ہو جائے تو کوئی مقدمہ یا دیگر کارروائی جو اس وقت کسی عدالت دیوانی میں کسی ایسے قرضہ کے متعلق زیر دوران ہو جس کے تصفیہ کے لئے درخواست پیش کیگئی ہے مجلس میں درخواست کا تصفیہ ہونے تک ملتوی رکھی جائیگی اور کوئی عدالت دیوانی کسی ایسے قرضہ کے وصول کے متعلق جسکے تصفیہ کیلئے مجلس میں درخواست پیش ہو چکی ہے کوئی جدید دعویٰ یا دیگر کارروائی قبول نہ کر سکیگی تا وقتیکہ مجلس درخواست کو خارج نہ کرے یا دفعہ (۱۳) کے تحت صلحنامہ تکمیل نہ پا جائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسی ڈگری کی تعمیل ہو سکیگی جو ایسی درخواست کی پیش سازی کی تاریخ سے قبل یا مقدمہ مکرر تازہ ہونیکے بعد کسی ایسے غیر کفالتی قرضہ کے وصول کیلئے صادر ہوئی ہو جسکے متعلق دفعہ ۱۶ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت صداقت نامہ عطا ہوا ہو تا وقتیکہ صلحنامہ رجسٹری شدہ تحت دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۳) کے مندرجہ واجب الادا تمام رقوم ادا نہ ہو جائیں یا ایسا صلحنامہ مسدود الاثر نہ ہو جائے۔

مجلس کیجانب سے رقوم یافتنی سرکار کی اطلاع۔

دفعہ ۲۳ بضمن تحقیقات درخواست پیش شدہ تحت دفعہ (۴) اگر مجلس معلوم کرے کہ گشتی نشان (۴۲) ۱۳۲۱ف کے تحت عطا شدہ قرضہ جات سرکاری کی بابتہ یا بطریق دیگر کوئی رقم بحق سرکار واجب الادا ہے تو مجلس اس واقعہ کی اطلاع بتوسط تعلقدار صوبہ دار کو کریگی۔

تحفظ باغراض میعاد سماعت

دفعہ ۲۴ کسی ایسے قرضہ کے وصول کیلئے جو دستور العمل ہذا کے تحت کسی کارروائی میں امر تصفیہ طلب رہا ہو کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ یا کارروائی دائر کیجائے تو اسکی میعاد سماعت کے شمار میں ایسی مدت خارج کیجائیگی جس میں کہ دستور العمل ہذا کے

تحت کارروائی جاری رہی ہو اور جسمیں کہ دستور العمل ہذا کے کسی حکم کی وجہ ایسے قرضہ میں حق رکھنے والے شخص کو درخواست یا دعویٰ دائر کرنے یا ڈگری زیر بحث کی تعمیل کرانے سے (جیسی کہ صورت ہو) باز رکھا گیا۔

اراکین مجلس ملازمین سرکاری متصور ہونگے	**دفعہ ۲۵** مجلس کے اراکین قانون تعزیرات سرکار عالی

کے مفہوم میں ملازمین سرکاری متصور ہونگے۔

(۱) کوئی مقدمہ یا استغاثہ یا کوئی قانونی کارروائی کسی مجلس کے صدر نشین یا رکن کے خلاف کسی ایسے فعل کے متعلق دائر نہو سکیگا جو دستور العمل ہذا کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو۔

متواتر درخواستوں کا انسداد	**دفعہ ۲۶**۔ کسی مدیون کیجانب سے ایک مرتبہ درخواست پیش ہوکر

تصفیہ پاجانے کے بعد کوئی مجلس تاریخ تصفیہ درخواست اولیٰ سے دو سال کے اندر دوسری درخواست قبول نہ کرسکیگی۔

قواعد مرتب کرنیکا اقتدار	**دفعہ ۲۷**۔ (۱) علاوہ اُس اقتدار کے جو دستور العمل ہذا کے تحت خاص طور

پر عطا کیا گیا ہو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ ذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ اعلامیہ امور ذیل کے متعلق قواعد مرتب کریں:—

(الف) تعین نصاب مجلس تنظیم کارروائی مجلس۔

(ب) تعین طریقہ اجرا و تعمیل یا تشہیر اطلاعنامہ جات تحت دفعہ (۹) ذیلی دفعہ (۱)

(ج) تعین اخراجات جو دستور العمل ہذا کے تحت کسی کام کیلئے مجلس کیجانب سے کئے جائیں اور اس امر کا تعین کہ ایسے اخراجات کن اشخاص کیجانب سے کس طریقہ پر ادا ہونگے۔

(د) اُن کاغذات کا تعین جو مجلس میں رکھے یا مجلس سے واپس کئے جائینگے۔

(ی) تعین الونس (اگر کوئی ہو) جو مجلس کے صدر نشین اور اراکین کو واجب ہو۔

(ف) تنظیم اقتدار مجلس برائے طلبی فریقین و شہود تحت دفعہ (۱۲) و منظوری خرچہ گواہان۔

(ک) تعین مقام و طریقہ رجسٹری صلحنامہ تحت دفعہ (۱۳) ذیلی دفعہ (۲)۔

(ل) تعین نمونۂ صداقت نامہ جو دفعہ (۱۴) کے ذیلی دفعہ (۲) یا دفعہ (۱۶) کے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت عطا شدنی ہو۔

(م) جو [illegible] بقیہ جات میں دستور العمل ہذا کے دفعہ (۱۴) کے تحت مدیونان کو حق پیش سازی درخواست عطا کرنیکی غرض سے اُنکے ذمگی محاصل مالگزاری اراضی کی مقدار کا تعین۔ اور

(ن) عام طور پر دستور العمل ہذا کے احکام کو روبعمل لانے کیلئے۔

(۳) کسی قاعدہ کی ترتیب کے ضمن میں سرکار عالی کو یہ حکم دینیکا اختیار ہوگا کہ اُسکی خلاف ورزی کی صورت میں سزائے جرمانہ دیجاسکیگی جسکی مقدار (۵۰) روپے تک ہوسکیگی اور خلاف ورزی جاری رہنےکی صورت میں مزید سزائے جرمانہ دیجاسکیگی جسکی مقدار روزاول کے بعد ہر اُس روز کیلئے جس میں خلاف ورزی پر اصرار کیا جائے (۱۰) روپے تک ہوسکیگی فقط

شرح دستخط - زاہد محمد بال

مندرجہ جریدۂ سرکار عالی مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۴۷ف صفحہ ۴۲۷ نمبر (۲۵)

دستور العمل قرض دہندگان

(جو بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مسترشدہ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ منظور فرمایا گیا)

ممالک محروسہ سرکار عالی میں معاملات قرض دہندگی میں باقاعدگی پیدا کرنے کی غرض سے وضع کیا گیا

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ معاملات قرض دہندگی میں باقاعدگی پیدا کیجائے اور اُنکی نگرانی کا بہتر طریقہ پر انتظام کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام وسعت مقامی اور نفاذ **دفعہ ۱** دستور العمل ہذا "دستور العمل قرض دہندگان ممالک محروسہ سرکار عالی" کے نام سے موسوم ہوسکیگا۔

(۲) اسکا اثر تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوسکیگا۔

(۳) اسکا نفاذ ایسی تاریخ سے عمل میں آئیگا جس کا تعین سرکار عالی سے ذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ اعلامیہ کیا جائے۔

تعریفات **دفعہ ۲**۔ دستور العمل ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(۱) "بنک" سے مراد ایسی کمپنی ہے جو بنک کے کاروبار انجام دیتی ہو اور جسکی رجسٹری کسی ایسے قانون کے تحت عمل میں آئی ہو جو سلطنت متحدہ برطانیہ یا اُسکے نوآبادیات یا ماتحت ممالک یا

یا حکومت برطانیہ ہند میں یا ممالک محروسہ سرکار عالی میں یا ہندوستان کی کسی دوسری دیسی ریاست میں نافذ الوقت ہو یا جسکو پارلیمنٹ کے قانون یا رائل چارٹر (Royal Charter) یا لیٹرس پٹینٹ (Letters Patent) یا مجلس وضع قوانین ہند یا مجلس وضع قوانین سلطنت حیدر آباد کے کسی قانون کے تحت درج رجسٹر کیا گیا ہو۔

(۲) "کمپنی" سے مراد ایسی کمپنی ہے جسکی رجسٹری کسی ایسے قانون کے تحت عمل میں آئی ہو جو سلطنت متحدہ برطانیہ یا اسکے نو آبادیات یا ماتحت ممالک میں یا حکومت برطانیہ ہند میں یا ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ الوقت ہو یا جسکو پارلیمنٹ کے کسی قانون یا رائل چارٹر (Royal Charter) یا لیٹرس پٹینٹ (Letters Patent) کے مطابق درج رجسٹر کیا گیا ہو۔

(۳) انجمن امداد باہمی سے مراد ایسی انجمن ہے جسکی رجسٹری قانون انجمن ہائے امداد باہمی سرکار عالی کے تحت عمل میں آئی ہو۔

(۴) "عدالت" میں ایسی عدالت بھی داخل ہے جو اختیارات سماعت مقدمات دیوانیہ استعمال کر رہی ہو۔

(۵) "قرض دہندہ" سے مراد بشمول گروہ وار دہ شخص ہے جو اپنے معمولی کاروبار کے طور پر دستور العمل ہذا کی تعریف میں قرض دیتا ہو اور دستور العمل ہذا کے دفعہ (۱۳) کے تحت وضع شدہ قواعد کے بموجب رجسٹر شدہ اور اجازت یافتہ قرض دہندہ ہو۔ اور بہ پابندی[سلہ] احکام مندرجہ دفعہ (۳) ایسے شخص کے قایم مقامان قانونی اور وہ اشخاص جو بلحاظ حقیقت خواہ بذریعہ توریث یا انتقال یا بطریق دیگر اُسکے قایم مقام ہوں اس میں داخل ہونگے۔

(۶) "سود" میں وہ معاوضہ داخل ہے جو کسی دیے ہوئے قرضہ کی حقیقی مقدار کے علاوہ ادا شدنی ہو خواہ وہ صراحتاً سود کے طور پر عاید شدہ یا وصول طلب ہو یا کسی اور طریقہ پر۔

(۷) "قرضہ" سے مراد ایسا قرضہ ہے جو بہ شکل نقد یا جنس سود پر دیا جائے اور اس میں ہر وہ معاملہ داخل ہوگا جو عدالت کی رائے میں فی نفسہ قرضہ ہو۔ مگر حسب ذیل صورتیں قرضہ کی تعریف میں داخل نہ ہوگی:—

(الف) کوئی امانت جو بہ شکل نقد یا بجز جائداد کسی سرکاری پٹہ خانہ کی بنک میں یا کسی اور بنک یا کمپنی یا انجمن امداد باہمی میں رکھی گئی ہو۔

سلہ بموجب صحت نامہ جریدہ مورخہ ۱۸ ارتیر ۱۳۴۷ ف نمبر (۲۸)

(ب) کوئی قرضہ جو کسی ایسی انجمن یا اسوسی ایشن کو جو کسی قانون کے تحت رجسٹری شدہ ہو دیا جائے یا اُس سے حاصل کیا جائے اور کوئی امانت جو اُس کی تحویل میں ہو۔

(ج) ایسا قرضہ جو سرکار عالی کی جانب سے یا سرکار عالی کے مجاز کردہ کسی مقامی عہدہ دار کے ذریعہ دیا جائے۔

(د) ایسا قرضہ جو کسی ایسی بنک یا انجمن امداد باہمی یا کمپنی کی جانب سے دیا جائے جسکے حسابات قانون کمپنی کے تحت سند یافتہ ناظر کی تنقیح کے پابند ہوں۔

(ی) ایسی رقم جو کسی دستاویز قابل بیع وشری کی بنا پر دی جائے جسکی تعریف قانون دستاویزات قابل بیع وشری بابتہ ۱۳۱۸ف میں کیگئی ہو باستثنائے پرامیسری نوٹ۔

(ف) ایسا قرضہ جو کسی زراعتی مزدور کو اسکے مالک نے دیا ہو۔

(۸) "گرودار" سے مراد وہ شخص ہے جو قرضہ کی ضمانت میں مال اور سامان بطور ضمانت لینیکا کاروبار کرتا ہو۔

(۹) "گرو کنندہ" سے مراد وہ شخص ہے جو کوئی شئے بطور ضمانت گرودار کے حوالہ امانتاً کرے۔

(۱۰) "مقررہ" سے مراد مقررہ بروئے قواعد تحت دستور العمل ہذا ہے۔

(۱۱) "زر اصل" سے مراد کسی قرضہ کی وہ مقدار ہے جو حقیقی طور پر مدیون کو قرض دیگئی۔

قرض دہندگان پر حسابات مرتب رکھنے اور مدیونین کو افراد حساب دینے کا لزوم

دفعہ ۳ (۱) ہر قرض دہندہ پر لازم ہوگا کہ:-

الف۔ ہر مدیون کو دیے ہوئے قرضہ کے متعلق تمام معاملات داد وستد کا باقاعدہ حساب علحدہ علحدہ مرتب رکھے۔

(ب) ایسے مدیون کو ہر سال واضح خط میں قرضہ دہندہ یا اُسکے کارندہ کے دستخط سے ایک فرد حساب حوالہ کرے جس میں اُس باقی ماندہ رقم یا مقدار قرض کی صراحت کیجائیگی جو مدیون کے ذمہ ایسی تواریخ پر اور ایسے رقبہ جات میں باقی ہو جنکا تعین سرکار عالی کریں ایسی فرد حساب میں قرضہ کے وہ تمام معاملات داخل ہونگے جو فرد مذکور کے متعلقہ سال کے دوران میں عمل میں آئے ہوں۔ فرد مذکور کو اُس ضلع کی زبان میں جسمیں کہ مدیون رہتا ہو ایسے طریقہ پر ایسے نمونہ کے مطابق ایسے تفصیلات کے اندراج کیساتھ ایسی تاریخ پر دیجائیگی جنکا تعین سرکار عالی کریں۔

(ج) باوجود کسی معاہدہ کے جو کسی قرض دہندہ اور قرض گیرندہ کے مابین ہوا ہو دستور العمل ہذا کا نفاذ تحت دفعہ (۱) ذیلی دفعہ (۱) ممالک محروسہ سرکار عالی میں عمل میں آنیکی تاریخ سے شرح سود کی انتہائی مقدار کفالتی قرضوں کی صورت میں نو فیصدی سالانہ سود سادہ تک اور غیر کفالتی قرضوں کی صورت میں بارہ فیصدی سالانہ سود سادہ تک محدود رہیگی۔ سود در سود اور دیگر مصارف کا تعدیہ جو قرضہ جات کے بارہ میں قرض دہندونکی جانب سے عمل میں آئے ہوں ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

(۲) حساب متذکرۂ ذیلی دفعہ (۱) ضمن الف اسطرح مرتب رکھا جائیگا کہ مدات جو بعنوان سود واجب الادا ہوں زر اصل سے بالکل علیحدہ بتلائے جائیں اور زر اصل اور سود کی میزانات علیحدہ علیحدہ بتلائی جائیں۔ قرض دہندہ مجاز نہوگا کہ سود یا سود کے کسی جزو کو زر اصل میں شامل کرے۔ بقایائے زر اصل اور سود کی میزان اقتتاحی ہر نئے سال کے حساب میں علیحدہ علیحدہ بتلائی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی قرض دہندہ کیجانب سے ابتدا ً قرضہ دئے جانیکے بعد قرضہ مذکور بذریعہ وراثت یا منتقلی کسی بیوہ یا نابالغ کے حق میں منتقل ہوا ہو تو ایسی بیوہ یا نابالغ پر ایسی منتقلی کی تاریخ سے ایک سال کی مدت تک تحت ذیلی دفعہ (۱) فرد حساب مہیا کرنا لازم نہوگا۔

گرو دار پر مزید حسابات مرتب رکھنے کا لزوم

دفعہ ۴ (۱) علاوہ اُن فرائض کے جو دفعہ (۳) میں مذکور ہیں ہر گرو دار پر لازم ہوگا کہ ایک باقاعدہ حساب مرتب رکھے جس میں حسب ذیل امور وہ خود درج کریگا یا کرائیگا:۔

(الف) جو اشیاء بطور ضمانت لی جائیں اُن میں سے ہر ایک کی پوری اور تفصیلی کیفیت۔

(ب) مدت انفکاک گرو جو فریقین میں طے ہوئی ہو اور۔

(ج) گرو کنندہ کا نام اور اگر گرو کنندہ ضمانت دادہ شئے یا اشیاء کے منجملہ کسی شئے کا مالک نہ ہو تو شئے مذکور کے مالک کا نام اور پتہ۔

(۲) گرو دار پر لازم ہوگا کہ اس حساب کے اندراجات کی ایک نقل بوقت معاملہ حوالہ کرے۔

نقول افراد حساب کا اثر باغراض شہادت

دفعہ ۵ حسابات متذکرۂ دفعہ (۳) ذیلی دفعہ ا

ضمن الف دو دفعہ (۴) ذیلی دفعہ (۱) کے اندراجات کے نقول سرکار عالی کے مقررکردہ طریقہ کے مطابق مصدقہ ہوجانے کے بعد کسی غرض کیلئے اسیطرح اور اسی حدتک قابل ادخال شہادت ہونگے جسطرح اورجس حدتک کہ اصل اندراجات ہوتے۔

مدیونین حسابات کی صحت تسلیم کرنے پر مجبور نہیں ہیں

دفعہ ۶ - کوئی مدیون جسکو تحت دفعہ (۴) ذیلی دفعہ (۱) ضمن ب یا دفعہ (۴) ذیلی دفعہ (۲) فرد حساب دیگئی ہو حساب مذکور کی صحت کو تسلیم کرنے یا اسکی صحت سے انکار کرنے پر مجبور نہ کیا جاسکیگا اور محض اسکے عذر نہ پیش کرنیسے یہ تصور نہ کیا جاسکیگا کہ اس نے حساب کی صحت کو تسلیم کرلیا ہے۔

رسید ادائی قرضہ

دفعہ ۷ ہر قرض دہندہ پر جس کو اسکے دئے ہوئے قرضہ کی بابتہ مدیون کی جانب سے ادائی عمل میں آئے لازم ہوگا کہ اسکی رسید فوری دیدے۔

مقدمات وصول قرضہ میں عدالت کا طریقہ کارروائی[1]

دفعہ ۸ باوجود کسی حکم کے جو کسی اور قانون نافذالوقت میں موجود ہو قرضہ کے متعلق کسی مقدمہ یا کارروائی میں :-

(الف) عدالت پر لازم ہوگا کہ دعوے کا تصفیہ بلحاظ روئداد کرنے سے قبل ایک امر منقیح طلب قایم اور فیصل کرے کہ آیا قرضہ دہندہ دفعہ (۲) ضمن (۵) کی تعریف کے بموجب قرض دہندہ ہے اور اس نے دفعہ (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے ضمن ہائے (الف و ب) اور دفعہ (۴) کے ذیلی دفعات (۱ و ۲) کے احکام کی تعمیل کی ہے۔

(ب) اگر عدالت کو یہ معلوم ہو کہ مدعی حسب دفعہ (۲) ضمن (۵) دستور العمل ہذا قرض دہندہ کی تعریف میں نہیں آتا ہے اور دستور العمل ہذا کے تحت وضع شدہ قواعد کے بموجب رجسٹر شدہ اور اجازت یافتہ نہیں ہے تو عدالت دعوے کو بصیغہ سرسری بلامنظوری خرچہ خارج کردیگی

(ج) اگر عدالت کو یہ معلوم ہو کہ قرض دہندہ نے دفعہ (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے ضمن (الف) یا دفعہ (۴) کے ذیلی دفعہ (۱) یا دفعہ (۷) کے احکام کی تعمیل نہیں کی ہے تو اس پر لازم ہوگا کہ اگر مدعی کا دعوی کلاً یا جزءً ثابت ہوچکا ہے تو کامل واجب الادا سود یا اس کا کوئی جزو جو بلحاظ حالات مقدمہ اس کو واجبی معلوم ہو نامنظور کرے اور خرچہ بھی نامنظور کرے اور

(د) اگر عدالت کو یہ معلوم ہو کہ دفعہ (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے ضمن (ب) یا دفعہ (۴) کے

---

[1] بموجب صحت نامہ جریدہ مورخہ ۱۸ تیر ۱۳۴۷ف نمبر (۲۸)

ذیلی دفعہ (۲) کے احکام کی تعمیل قرض دہندہ نے نہیں کی ہے تو اُس پر لازم ہوگا کہ قرضہ پر واجب الادا سود کی مقدار کا تعین کرنے میں ایسی ہر مدت کو حساب سے خارج کرے جس میں کہ قرض دہندہ نے حسب احکام مذکور باضابطہ فرد حساب دینے میں قصور کیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر قرض دہندہ نے ضمن (ب) و ذیلی دفعہ (۲) مذکور کی مقررہ مدت کے بعد فرد حساب دیدی ہو اور مدعی عدالت کو مطمئن کردے کہ اُس سے قبل فرد حساب نہ دینے کیلئے کافی وجہ موجود تھی تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے قصور کے باوجود ایسی مدت یا مدتوں کو سود کا حساب لگانے میں محسوب کرے۔

توضیح۔ اگر کوئی قرض دہندہ اپنا حساب مرتب رکھے اور مقررہ نمونے اور طریقہ کے مطابق سالانہ افراد حساب حوالہ کردے تو اُسکے متعلق یہ باور کیا جائیگا کہ اُس نے دفعہ (۳) ذیلی دفعہ کے ضمن ہائے (الف و ب) اور دفعہ (۴) کے ذیلی دفعات (۱ و ۲) کے احکام کی تعمیل کی ہے باوجودیکہ کوئی غلطیاں یا متروکات موجود ہوں اگر عدالت کو یہ معلوم ہو کہ ایسی غلطیاں یا متروکات اتفاقی اور غیر اہم ہیں اور حسابات نیک نیتی سے اور ذیلی دفعات و ضمن ہائے مذکور کے احکام کی تعمیل کے ارادہ سے رکھے گئے ہیں۔

مستثنیات | **دفعہ ۹**۔ دفعات (۳-۴-۵-۶-۷- اور ۸) کے احکام کسی ایسے قرضہ سے متعلق نہونگے جو دستور العمل ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو دستور العمل ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو کوئی جدید معاملہ دستور العمل ہذا کے نفاذ کے بعد عمل میں آئے تو ایسا معاملہ احکام دفعات مذکور کے تابع رہیگا۔

بعض صورتوں میں واجب الادا سود کو محدود کرنیکے متعلق عدالت کا اقتدار | **دفعہ ۱۰** باوجود کسی حکم کے جو کسی اور قانون نافذ الوقت میں موجود ہو کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ کسی ایسے قرضہ کے متعلق جو دستور العمل ہذا کے نفاذ سے قبل دیا گیا ہو بقایائے سود کے تحت اس قدر رقم کی ڈگری صادر کرے جو ایسے قرضہ کے زر اصل سے متجاوز ہو۔

عدالت کا اقتدار سود کی مقدار کو قرضہ کے زر اصل کی مقدار تک محدود کرنے کے متعلق۔ | **دفعہ ۱۱** کوئی عدالت مجاز نہوگی کہ کسی

ایسے قرضہ کے متعلق جو دستور العمل ہذا کے نفاذ کے بعد دیا گیا ہو بقایائے سود کے تحت اس قدر رقم کی ڈگری صادر کرے جو ایسے قرضہ کے زر اصل سے متجاوز ہو ۔

زر ڈگری کی باقساط ادائی کا حکم | **دفعہ ۱۲** عدالت کو ہر وقت اختیار ہوگا کہ مدیون ڈگری کی درخواست پر ڈگری دار کو نوٹس دینے کے بعد حکم صادر کرے کہ مدیون ڈگری کے خلاف کسی قرضہ کے متعلق صادر شدہ ڈگری کی رقم خواہ وہ دستور العمل ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہوئی ہو یا بعد اس قدر اقساط میں ایسے شرائط کے تابع ایسی تواریخ پر ادا کیجائیگی جو اسکی رائے میں مدیون ڈگری کے حالات اور مقدار زر ڈگری کے لحاظ سے مناسب معلوم ہو ۔

قواعد بنانے کا اقتدار | **دفعہ ۱۳** سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ دستور العمل ہذا کے تحت اُن تمام امور کے متعلق قواعد مرتب کریں جنکی صراحت دستور العمل ہذا میں کیگئی ہے ۔ اور ایسے قواعد دستور العمل ہذا کے مطابق ہونگے ۔

(۲) تمام قواعد اشاعت ما سبق کے تابع ہونگے ۔

(۳) خصوصاً اور اختیار ما فوق الذکر کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر سرکار عالی کو حسب ذیل امور کے متعلق قواعد بنانے کا اختیار حاصل ہوگا ۔

(الف) اُس طریقہ اور نمونہ کا تعین بہ صراحت ہندسہ ہائے استعمال شدنی جسکے مطابق افراد حساب حسب دفعہ (۳) ذیلی دفعہ (۱) ضمن (ب) اور دفعہ (۴) ذیلی دفعہ (۲) دئے جائینگے

(ب) اُس طریقہ کا تعین جسکے بموجب دفعہ (۵) کے تحت نقول اندراجات حسابات کی تصدیق عمل میں آئیگی فقط

شرح دستخط

زاید معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ ر خورداد ۱۳۴۷ف جز و اول ص ۴۲ ۷ تا ص ۴۷ ۷ نمبر ۲۵

تمت

مرمّمہ فہرست کتب مشروط الامتحان عمالِ مال سرکارِ عالی

شعبہ	کتاب	قیمت
۱ مال	جدید قانون مالگزاری معہ نظائر و گشتیات	عہ
	گشتیات متعدی مال تاختم سال	
۲ مستوفی مال	جدید قانون کورٹ آف وارڈز	۴ر
	جدید قواعد کورٹ آف وارڈز	۴ر
	جدید دستور العمل انعام معہ نظائر و گشتیات	سے
	جدید قانون حصول اراضی معہ نظائر و گشتیات	۶ر
	جدید قواعد بندوبست مرمّمہ و گشتیات و نظائر	سے
	جدید دستور العمل دستبند ذرایع آبپاشی معہ نظائر	۶ر
۳ عدالت	شرع شریف و فرایض و جنایات	عہ
	جدید مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی معہ نظائر	عہ ۸ر
	جدید قانون اسٹامپ سرکار عالی معہ نظائر و گشتیات	عمہ
	جدید قانون رسوم عدالت معہ نظائر	۸ر
	جدید قانون رجسٹری و دستاویزات معہ نظائر	۸ر
	خلاصہ دہرم شاستر مواریث و تبنیت	عمہ
	جدید ضابطہ ملازمت سیول معہ نظائر حالیہ ترمیمات	عہ
۴ محاسبی	گشتیات صدر محاسبی و فینانس تا	سے
	ہدایات کنٹرولر جنرل (ہدایات حسابی ضلع)	عہ
	علم حساب تا سود در سود	۸ر
۵ انشاء	(۱) ترجمہ اردو بفارسی و بالعکس (۲) خلاصہ مثل و مسودہ نویسی	
۶ ملکی	(۱) ترجمہ اردو بزبان ملکی مروجہ ضلع و بالعکس ۔	
	(۲) تقریر و قرارت زبان ملکی	

ملنے کا پتہ محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن

مال ۱؎ خلاصہ قانون مالگزاری اراضی معہ گشتیات متعدی مال قیمت عمہ محروسہ ۲؎ خلاصہ جات برائے عمال مال (مستوفی) قیمت عہ ۱۸ر ۔

دستور العمل انتقال اراضی معہ ترمیم

۵ مہر ۱۳۴۳ف

جس کو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی سے

بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۳ف م ۱۶ شوال المکرم ۱۳۵۲ھ شرف منظوری حاصل ہوا
مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ مہر ۱۳۴۳ف جزو اول صفحہ ۱۷۱ تا ۱۸۱ نمبر ۴۳
و ترمیم جریدہ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۴۷ف نمبر (۲۵)

قانون داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) ۱۳۴۶ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دی ۱۳۴۶ف منظور ہوا
مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ دی ۱۳۴۶ف نمبر (۷)

باہتمام محمد نصیر الدین قریشی منیجر کتب خانہ قانونی

(مصححہ)

عالیجناب مولوی سید غلام دستگیر صاحب وکیل ہائیکورٹ

(حسب فرمائش)

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجران کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن

۱۳۴۷ف

قیمت ۸ر

(نظام دکن پریس بازار [illegible] میاں)

احکام سرکار عالی صیغہ مال

اعلان از محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری تاریخ ۲۶ مہر ۱۳۴۷ ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۲) دستور العمل **انتقال** اراضی علاقہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف سرکار عالی اعلان فرماتے ہیں کہ دستور العمل **انتقال** اراضی علاقہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے ملک سرکار عالی جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرف خاص مفوضہ علاقہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) نیز سرکار عالی دستور العمل مذکور کے دفعہ (۵) کے تحت اس امر کا بھی اعلان فرماتے ہیں کہ اقوام مندرجہ فہرست ذیل کے وہ اشخاص جو بحیثیت پٹہ دار، شکمیدار یا قابض اراضی بحیثیت مالکانہ اراضی پر قابض ہوں جنکا محاصل مالگزاری سالانہ (۵۰۰) روپے سے زائد نہو۔ یا جو کوئی اراضی نہ رکھتے ہوں۔ دستور العمل مذکور کے اغراض کیلئے رقبہ جات مذکورۂ بالا میں۔ اشخاص اقوام گروہ محفوظ متصور ہونگے

(۳) اقوام مندرجہ فہرست ذیل کے وہ اشخاص جو سالانہ (۵۰۰) روپیے سے زائد زر مالگزاری ادا کرتے ہوں محفوظ نہیں ہیں لیکن وہ اُسوقت محفوظ ہو جائینگے جبکہ اُنکی اراضی کے سالانہ محاصل مالگزاری کی تعداد (۵۰۰) روپے سے کم ہوجائے خواہ ایسی کمی اُنکی اپنی رضامندی سے زمین فروخت کردینے کی وجہ سے واقع ہو یا کسی عدالتی ڈگری کی تعمیل میں یا کسی اور وجہ سے۔

(۴) حسب فرمان خسروی مترشحہ ۱۵ صفر ۱۳۵۵ھ "دستور العمل امداد کاشتکاران و انسداد سودگراں" رقبہ جات مذکورۂ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ ف منسوخ العمل ہوجائیگا۔

(۵) بقیہ علاقہ جات ملک سرکار عالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرف خاص زیر نگرانی دیوانی۔ پائیگاہات۔ سمستانات۔ اور جاگیرات میں، دستور العمل **انتقال** اراضی سرکار عالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائیگا۔ اور اُسوقت تک۔ دستور العمل **امداد کاشتکاران و انسداد سودگراں**" علاقہ جات مندرجہ فقرۂ ہذا میں نافذ العمل رہیگا۔

فہرست اقوام

گروہ اقوام محفوظ	اقوام شمولہ گروہ محفوظ	حدود اراضی
۱۔ مسلمان	تمام اہل اسلام بہ استثنائے عرب۔ روہیلہ۔ کابلی یا افغانی پٹھان۔ کچی میمن۔ اور بوا ہیر۔	جملہ علاقہ خالصہ تعلقات صرفخاص مفوضہ دیوانی واقع ملک سرکارعالی
۲۔ ھندو	مرہٹہ۔ کولی۔ مالی۔ تلنگا۔ ونجرا۔ ہٹکر۔ کاپو۔ موروارٹ۔ گلوگے واڑ چٹاپوڑ۔ یلم۔ ریڈی۔ بورڈ۔ نیڈر۔ تلوی۔ گولر۔ بلیجہ (بلجور) ویلہ۔ دھنگر۔ دھوبی۔ حجام۔ کمار۔ تیلی۔ لوھار۔ سنار زرگر موضع۔ کوشٹی۔ سالی۔ بیراگی اور پردیسی (آخرالذکر پردیسی، قوم صرف ضلع اورنگ آباد میں)	ایضاً
۳۔ آدی ہندو	ڈہیر۔ مالا۔ مھار۔ مادگا۔ موچی۔ مانگ۔ آپار۔ وڈ۔ چمار۔ بہور۔ ہولیر۔ ڈہور۔ گولیر۔ کردے۔ کوٹکر دیاور۔ ڈمیر اور بیگار۔	ایضاً
۴۔ اقوام وحشی	بھیل۔ گونڈ۔ آندھ۔ پرکلہ۔ یا کیکاڑی۔ پاڑدی۔ لمباڑا۔ ملتانی۔ اودھ۔ اڑدی تنچو۔ کولام۔ نایک پوڑ اور چنچوروارٹ۔	ایضاً
۵۔ انڈین دیسی عیسائی	تمام انڈین دیسی عیسائی	ایضاً

شرح دستخط

مسٹر ایس۔ ایم بھروچہ۔ نائب معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ف جز و اول صفحہ ۸۹۵ تا ۸۹۶ نمبر (۳۰)

۴۸۶
جدید

دستور العمل انتقال اراضی

۵ مہر ۱۳۴۳ ف

جسکو پیشگاہ اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی سے بتاریخ ۲۰ اسفندار ۱۳۴۳ ف م ۱۶ شوال ۱۳۵۲ھ شرف منظوری حاصل ہوا۔

ہرگاہ حالات حاضرہ کے لحاظ سے اسکی شدید ضرورت محسوس ہورہی ہے کہ انتقالات اراضی زراعت کیلئے ایک دستورالعمل مرتب کیا جائے جس سے مخصوص اقوام زراعت پیشہ انتقال اراضی کے نامرغوب نتایج سے محفوظ رہ سکیں۔ لھذا بارگاہ خداوندی سے حسب ذیل احکام شرف نفاذ پائے ہیں۔

مراتب ابتدائی

مختصر نام و مدت نفاذ

دفعہ ۱۔ یہ دستورالعمل۔ دستورالعمل انتقال اراضی زراعتی کے نام سے موسوم ہوسکیگا اور تاوقتیکہ کوئی موزوں قانون اسکے معاوضہ میں جاری نہ کیا جائیگا نافذ رہیگا۔

وسعت مقامی و تاریخ نفاذ

دفعہ ۲۔ اسکا عمل ایسے اضلاع یا حصص اضلاع میں اور ایسی تاریخ سے ہوگا جسکا اعلان وقتاً فوقتاً سرکار عالی سے جریدہ اعلامیہ میں کیا جائیگا۔

تعریفات

دفعہ ۳۔ دستورالعمل ہذا میں بجز اسکے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو

(الف) وہ تمام الفاظ جنکی تعریف دفعہ (۲) قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۷ف میں کیگئی ہے بمتابعت احکام دستورالعمل ہذا انکے وہی معنے ہونگے جو قانون مذکور کے دفعہ متذکرہ بالا میں کئے گئے ہیں۔

(ب) اراضی سے مراد وہ اراضی ہوگی جو اغراض زراعتی یا ایسے اغراض کیلئے جو تابع زراعت ہوں استعمال کیجاتی ہو یا استعمال کیلئے مختص کیگئی ہو اور اس میں وہ تمام اقسام

استفادہ بھی داخل ہونگے جو ایسی اراضی سے یا اُن اشیاء سے متعلق ہوں جو اُس اراضی پر واقع اور زمین سے ملصق ہوں یا ایسے اشیاء سے مستقل طور پر ملصق ہوں جو زمین سے ملصق ہوں۔

(ج) "اصطلاح دوامی انتقال" میں بیع مبادلہ۔ ہبہ۔ وصیت اور منتقلی حق قبضہ بھی شامل ہوگا۔

(د) رہن بالقبض سے مراد وہ رہن ہے جسکی رو سے راہن اراضی مرہونہ کا قبضہ مرتہن کے سپرد کردے اور اس کو اختیار دے کہ وہ اراضی مذکور پر اپنا قبضہ تا ادائی زر رہن رکھے اور زرلگان اور منافع اراضی وصول کر کے یا تو سود میں مجرا دیوے یا اصل زر رہن میں محسوب کرے یا جزو سود میں یا جزو اصل زر رہن میں مجرا دے۔

(ھ) الفاظ "بیع بالوفا" میں ہر ایسا معاہدہ شامل ہے جسکی رو سے زر رہن یا سود وقت معینہ پر ادا نہ ہونیکی صورت میں اراضی قطعی طور پر مرتہن کے قبضہ میں منتقل ہو جائے۔

دوامی انتقال اراضی

صراحت انتقالات دوامی جو بلا منظوری صاحب ضلع جایز نہ ہوں گے۔

دفعہ ۲ (۱) باوجود اسکے کہ قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) سنہ ۱۳۱۷ ف کے دفعہ (۵۸) یا کسی اور دفعہ میں یا کسی قانون نافذالوقت میں کوئی اور حکم ہو کوئی دوامی انتقال اراضی قابل نفاذ نہ ہوگا تاوقتیکہ تعلقدار ضلع کی منظوری حاصل نہ کیگئی ہو مگر شرط یہ ہے کہ :-

(الف) انتقال اراضی کسی اور طریقہ پر مکمل ہو جانیکے بعد بھی منظوری دیجاسکیگی۔

(ب) مندرجہ ذیل صورتوں میں منظوری کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۱) جبکہ انتقال کنندہ کسی محفوظ قوم کا رکن نہ ہو۔

(۲) جبکہ انتقال کنندہ کسی محفوظ قوم کا ہو اور منتقل الیہ بھی اسی قوم کا ہو یا کسی ایسی قوم کا ہو جو انتقال کنندہ کے قوم کیساتھ ہم گروہ قرار دی گئی ہو۔ "اور [۱] ایسے انتقالات کے بعد منتقل کنندہ کے قبضہ میں کم از کم (۳۰) روپے سالانہ محاصل کی اراضی باقی رہتی ہو"۔

(۳) جبکہ کوئی شکمیدار اپنا حق قبضہ اس پٹہ دار کو فروخت کر رہا ہو جسکا وہ شکمیدار ہو۔

(۲) تعلقدار ضلع کا فرض ہوگا کہ ہر انتقال مجوزہ کے متعلق جملہ حالات دریافت کرنیکے

[۱] اضافہ مضمون بموجب جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۲۸ رخورداد سنہ ۱۳۴۷ ف جزو اول صفحہ ۲۴۷ نمبر (۲۵)

بعد ابتا بعت اُن قواعد کے جو وقتاً فوقتاً سرکارِ عالی سے اس خصوص میں نافذ کیے جائیں حسب صوابدید خود تحت دفعہ ماسبق مطلوبہ منظوری دے یا منظوری کے دینے سے انکار کرے۔

محفوظ اقوام

دفعہ ۵ ۔ سرکارِ عالی کو لازم ہوگا کہ بذریعہ اعلان جسکی اشاعت جریدۂ اعلامیہ میں کیجائیگی۔ وقتاً فوقتاً اس امر کا تعین کرے اغراض دستورالعمل ہذا کیلیے کسی ایک ضلع یا ایک سے زاید اضلاع کیلیے کون کون جماعت اشخاص محفوظ اقوام متصور ہونگے۔ نیز سرکار کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ ایسے محفوظ اقوام کے ایک یا زیادہ گروہ بھی قرار دیں۔

تحفظ حقوق متعلقہ اراضی منتقل شدہ

دفعہ ۶ ۔ جبکہ تعلقدار کسی اراضی کے دوامی انتقال کی منظوری دی ہو۔ ایسا فیصلہ کسی مسئلہ حقیت یا مسئلہ حق عود یا حق شفعہ کی حد تک قطعی متصور نہ ہوگا اور نہ حکم مذکور مسائل مصرحہ صدر پر کسی طرح موثر متصور ہوسکیگا۔

عارضی انتقالات اراضی

اقسام رہن جو بعض صورتوں میں جایز قرار دیگئی ہیں

دفعہ ۷ (۱) اگر کسی محفوظ قوم کا کوئی شخص اپنی اراضی رہن کرے اور مرتہن راہن کی قوم کا نہ ہو یا اُس گروہ اقوام محفوظہ سے نہ ہو جسمیں راہن کی قوم شریک کیگئی ہو تو رہن صرف مندرجہ ذیل اقسام میں سے کسی ایک قسم کا ہوسکیگا۔

(الف) رہن بالقبض جسکے ذریعہ راہن اراضی مرہونہ کا قبضہ مرتہن کو دیدے اور مرتہن کو اختیار دے کہ وہ اراضی پر قابض رہے اور بمعاوضہ سود واصل زر رہن اراضی کے زر لگان و منافع کو خود حاصل کرے مگر شرط ہوگی کہ از روئے معاہدہ جو مدت معین ہوئی ہو اُسکے معہ اُن توسیعات کے جو بعد میں کیے جائیں اختتام پر یا اگر کوئی مدت معینہ (۲۰) سال سے زاید ہو تو (۲۰) سال ختم ہونے پر اراضی مرہونہ راہن کو واپس دیدیجائیگی۔ یا

(ب) رہن بلاقبض جسمیں یہ شرط ہوگی کہ راہن زر اصل معہ سود معاہدہ کے بموجب ادا نہ کرے تو مرتہن تعلقدار ضلع سے درخواست کرسکیگا کہ اُسکو اراضی مرہونہ کا قبضہ ایسی مدت کیلیے دلایا جائے جو (۲۰) سال سے زاید نہ ہو اور جو تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو رہن مذکور اس مدت تک جس میں مرتہن کا قبضہ رہے اور اس رقم بقایا، وزر اصل و سود کی حد تک جو مرتہن کو واجب الادا ہو رہن بالقبض متصور ہوگا اور سود کی مقدار اُس مقدار سے

زاید نہ ہوگی جو طریق سود سادہ ایسی شرح سے اور ایسی مدت کیلئے جو تعلقدار کی رائے میں مناسب ہو واجب الادا قرار پاسکتی ہو ۔
(ج) رہن بالقبض ذریعہ دستاویز تحریری جسکی رو سے راہن مرتہن کو قابض اعلیٰ تسلیم کرے اور خود بحیثیت آسامی شکمی اس شرط کیساتھ اراضی پر قابض اور کاشت کرتا رہے کہ شرح مندرجہ معاہدہ کے بموجب مدت مقررہ تک زرلگان اداکرتا رہیگا جو علاوہ رقم مالگزاری و دیگر محصولات واجب الادا کے فی روپیہ رقم مالگزاری کے مقابلہ میں (۳/) آنہ سے زاید نہ ہوگا نیز نہ راہن کو اختیار ہوگا کہ اپنے حق قبضہ وکاشت کو منتقل کرے اور نہ مرتہن کو حق ہوگا کہ باستثناء وجوہ مندرجہ ذیل کسی اور وجہ سے راہن کو بیدخل کرے ۔
(اول) راہن نے اراضی کا استعمال اس طریقہ پر کیا ہو جس سے وہ اُن اغراض کیلئے ناقابل ہو جائے جن کیلئے اراضی اُسکے قبضہ میں دی گئی ہو ۔
(دوم) زرلگان جب پیداوار اراضی کی شکل میں واجب الادا ہو تو راہن بلا کافی وجوہ کے اراضی کو اس طریقہ اور اس مقدار میں کاشت کرنیسے قاصر رہا ہو جسکا مقامی طور پر رواج ہو ۔
(سوم) اراضی زیر بحث کے متعلق اگر راہن کے خلاف کسی بقایا یا زرلگان کے متعلق ڈگری نافذ ہوئی ہو اور راہن کیجانب سے زرڈگری کی ادائی نہ ہوئی ہو ۔
(چہارم) جبکہ راہن کیجانب سے عمداً بلا کافی وجوہ کے کسی شرط یا شرائط متعلقہ حقوق آسامی شکمی کی جو جا بز طور پر فریقین میں قرار پائے ہوں خلاف ورزی ہوئی ہو ۔
(د) کسی ایسی شکل میں جسکی اجازت سرکار عالی نے کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ دی ہو
(۲) رہن قسم (ج) ہونیکی صورت میں اگر راہن بیدخل کیا جائے یا اراضی کے حق قبضہ وکاشت کا راضی نامہ داخل کردے یا اُس سے دست بردار ہو جائے تو رہن زیربحث ایسی مدت کیلئے جو تاریخ بیدخلی راضی نامہ یا دست برداری راہن سے (۲۰) سال سے زاید نہ ہوگا اور ایسی رقم کیلئے جو تعلقدار ضلع کی رائے میں مناسب ہو رہن بالقبض حسب ضمن (الف) متصور ہوگا ۔
(۳) اگر تعلقدار ضلع کسی مرتہن کی درخواست تحت ضمن (۱) بمنظور کرے تو اُسکو اختیار

ہوگا کہ راہن کو بیدخل کر کے اسکے مقابلہ میں مرتہن کو قبضہ دلائے۔

(۴) [1] جب کوئی مرتہن تعلقدار سے درخواست کرے کہ محفوظ اقوام کے کسی شخص کی اراضی کو اسکے حق میں صورت ہائے متذکرہ دفعہ ہذا میں کسی ایک صورت کے تحت ایسی مدت کے لیے جو بیس سال سے متجاوز نہو رہن بالقبض کر دیا جائے تو تعلقدار پر لازم ہوگا کہ دائن اور مدیون کے مابین حساب کے کسی تصفیہ یا کسی معاہدہ کی جسکی رو سے معاملہ سابقہ کا ختم اور جدید معاہدہ کا منعقد ہونا ظاہر ہوتا ہو از سر نو جانچ کرے بجز اسکے کہ ایسا تصفیہ یا معاہدہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہو اور اسکی رجسٹری ہو کر پیش سازی درخواست کے وقت (۱۲) سال گزر چکے ہوں۔

قواعد متعلقہ رہن ہائے منظورہ

دفعہ ۸۔ جو رہن نامے تحت دفعہ (۷) عمل میں آئیں ان سے حسب ذیل شرائط متعلق ہونگے۔

(۱) جب تک اراضی مرتہن کے قبضہ میں رہے یا مرتہن کو زرلگان حاصل ہو زر رہن پر کوئی سود واجب الادا نہ ہوگا۔

(۲) اگر رہن بشکل صورت (الف) یا بشکل صورت (ب) ہو تو میعاد قبضہ کے ختم پر زر رہن بیباق ادا شدہ متصور ہوگا۔

(۳) راہن کو یہ اختیار ہوگا کہ مدت رہن کے اندر کسی وقت بھی زر رہن ادا کر کے فک رہن کرالے یا اگر رہن بشکل صورت (الف) یا صورت (ب) ہو تو زر رہن کا اس قدر حصہ ادا کرے جو تعلقدار ضلع باقتضائے انصاف مقرر کرے۔

(۴) رہن بالقبض ہونیکی صورت میں یہ تصور نہ کیا جائیگا کہ اس نے ادائی زر رہن کے لئے اپنی ذات کو ذمہ دار گردانا ہے۔

(۵) اگر کوئی راہن جس نے تعلقدار ضلع کے پاس دفعہ ہذا کے ضمن (۳) کے تحت درخواست کی ہو حسب اطمینان تعلقدار یہ ثابت کر دے کہ اس نے زر رہن یا اسکا اس قدر حصہ جو تعلقدار کی رائے میں قرین انصاف ہو ادا کر دیا ہے یا زر رہن یا اسکا اس قدر حصہ جو تعلقدار نے قرین انصاف قرار دیا ہو تعلقدار کے پاس جمع کر دے تو یہ تصور کیا جائیگا کہ فک رہن ہو گیا اور تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ مرتہن کو اگر وہ اراضی پر قابض ہو تو بیدخل کر دے

[1] ضمن (۴) کا مضمون ترمیم بموجب جریدہ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۴۴ف جزو اول صفحہ ۴۷ نمبر (۲۵)

اور اسکے مقابلہ میں راہن کو قبضہ دلادے۔

منظورہ رہن نامہ میں فریقین کی رضامندی سے چند شرائط کا اضافہ

دفعہ ۹ (۱) کسی رہن نامہ میں جو تحت دفعہ (۷) تکمیل پایا ہو بر ضامندی فریقین حسب ذیل شرائط کا اضافہ کیا جا سکیگا

(الف) شرط متعلقہ تعین وقت جبکہ دوران سال زراعتی میں راہن فک رہن کراکے اپنی اراضی کا قبضہ حاصل کر سکے گا۔

(ب) رہن یا مرتہن قابض کے حقوق متعلقہ قطع و برید و فروخت چوبینہ درختان کو محدود کرنے کے متعلق شرائط نیز انکو ایسے افعال سے روکنے کے متعلق شرائط جن سے اراضی کی مستقل حیثیت میں فرق آتا ہو۔

(ج) کوئی اور شرائط جسکے متعلق سرکار عالی نے بذریعہ حکم عام یا خاص جائز ہونیکا اعلان کیا ہو

(۲) کسی رہن نامہ میں جو کہ تحت دفعہ (۷) تکمیل پایا ہو اگر کوئی شرط جس کی اجازت قانون ہذا میں نہیں دی گئی ہے یا جو تحت قانون ہذا جائز قرار نہیں دیگئی ہے درج کیجائے تو ایسی شرط کالعدم اور بے اثر متصور ہوگی۔

اختیارات تعلقدار ضلع دربارہ ترمیم ایسے رہن نامہ کے جو کہ دستور العمل ہذا کے خلاف ہوں

دفعہ ۱۰ (۱) اگر کسی محفوظ قوم کا کوئی شخص اپنی اراضی کسی ایسی صورت میں یا کسی ایسے طریقہ سے رہن کرے جس کی اجازت تحت قانون ہذا نہیں ہے تو تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ ایسے رہن نامہ کی ترمیم کرے اور شرائط رہن کو اسطرح پر بدلدے کہ وہ اس نمونہ کے مطابق ہوجائے جس کی اجازت تحت قانون ہذا دیگئی ہے اور جسکا تعلقدار کی رائے میں مرتہن انصافاً مستحق معلوم ہو

(۲) اگر محفوظ قوم کے کسی شخص نے نفاذ دستور العمل کے قبل اپنی اراضی کو ایسے رہن نامہ کے ذریعہ رہن کیا ہو جس میں کوئی شرط ایسی درج ہو جو بیع بالوفاء کا اثر رکھتی ہو تو تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ دوران مدت رہن میں کسی وقت مرتہن کو اس امر کا موقع دے کہ یا تو وہ اس پر رضامند ہو جائے کہ شرط بیع بالوفاء رہن نامہ سے خارج کردیجائے یا رہن نامہ زیر بحث کے معاوضہ میں ایک دوسرا رہن نامہ قبول کرے جو حسب خواہش مرتہن دفعہ (۷) کی مجوزہ صورت (الف) یا صورت (ب) کے مطابق ہو اور جسکی مدت اس مدت سے زیادہ نہو جسکی اجازت

دفعہ مذکور میں دیگئی ہے نیز زر رہن کی مقدار اُسی قدر ہو جو تعلقدار ضلع کی رائے میں مناسب ہو۔

(۳) اگر کسی عدالت دیوانی میں کوئی مقدمہ ایسی شرط کے نفاذ کیلئے دائر کیا جائے یا بوقت نفاذ دستور العمل ہذا عدالت میں زیر تحقیقات ہو جو اس غرض سے قایم کیگئی تھی کہ بیع بالوفاء کا اثر رکھے یا کسی عدالت دیوانی میں ایسے رہن نامہ کے متعلق دعویٰ دائر کیا جائے جس سے دفعہ ہذا کا ضمن (۱) یا ضمن (۲) متعلق ہو تو عدالت پر لازم ہوگا کہ مقدمہ مذکور تعلقدار ضلع کے پاس اس غرض سے بھیجدے کہ تعلقدار مذکور اس اختیار کو کام میں لائے جو دفعہ ہذا کے ضمن متعلقہ کے تحت انکو حاصل ہو۔

(۴) جب کوئی مرتہن دفعہ ہذا کے ضمن (۲) کے تحت موقع دئے جانے پر اپنے رہن نامہ کے عوض دفعہ (۷) ضمن (۱) کی صورت (الف) یا صورت (ب) کے مطابق رہن منظور کرے اور راہن لاپتہ ہو یا حاضری کی باضابطہ اطلاع دئے جانے پر بھی حاضر ہونے سے قاصر رہے یا ایسا رہن نامہ تکمیل کرنے سے انکار کرے یا اسمیں غفلت کرے تو تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ خرچہ کے متعلق ایسے شرائط پر جو وہ مقرر کرے رہن نامہ تکمیل کردے اور اسطرح تکمیل شدہ رہن نامہ وہی اثر رکھیگا کہ گویا رہن نامہ مذکور راہن نے بذات خود تکمیل کیا ہے۔ تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ کسی وجہ سے جو وہ کافی خیال کرے کسی یکطرفہ کارروائی کو جو اس ضمن کے تحت کیگئی ہو کالعدم کردے۔

آیندہ کے لئے شرط بیع بالوفاء کا امتناع

دفعہ ۱۱۔ کسی رہن نامہ اراضی میں جو بعد نفاذ قانون ہذا عمل میں آئے کوئی شرط جو اس غرض سے درج کیجائے کہ بیع بالوفاء کا اثر رکھے تو وہ کالعدم و بے اثر سمجھی جائیگی۔

قول و اجارہ

دفعہ ۱۲۔ محفوظ اقوام کا کوئی شخص اپنی اراضی قول پر دینا چاہے تو اسکی انتہائی مدت (۲۰) سال تک ہوسکیگی۔ اور اگر (۲۰) سے زاید مدت قول میں درج ہو تو اگر قول گیرندہ قول دہندہ کے قوم سے نہ ہو یا اُس گروہ اقوام سے نہ ہو جسمیں قول دہندہ کی قوم شریک کیگئی ہو تو قول کی مدت وہی سمجھی جائیگی جسکی اجازت دفعہ ہذا میں دیگئی ہے۔

اراضی کے عارضی انتقال کیصورت میں توسیع کے اختیارات کا محدود ہونا۔

دفعہ ۱۳ (۱) اگر کوئی رہن تحت دفعہ

ضمن (۱) بشکل (الف یا ب) مصرحۂ دفعہ مذکور عمل میں آیا ہو یا کوئی قول یا اجارہ کی تکمیل اس دستور العمل کے تحت ہوئی ہو تو ہر ایسے رہن قول اجارہ کے دوران مدت میں مالک اراضی کو اختیار رہوگا کہ اسی اراضی کو مزید مدت کیلئے عارضی طور پر منتقل کرے بشرطیکہ بشمول مدت توسیع جملہ مدت منتقل (۴۰) سال سے زاید نہ ہو۔

(۲) کسی عارضی انتقال کی مدت میں ایسی توسیع عمل میں آئی ہو جو تحت دفعہ ہذا ناجائز قرار دی گئی ہو تو یہ تصور کیا جائیگا کہ جدید انتقال صرف اسی مدت کیلئے ہوگا جسکی اجازت دفعہ ہذا میں ہے۔

بیدخلی مرتہن قولدار یا اجارہ دار جو بعد گزرنے مدت معترہ کے اراضی پر قابض رہے۔

دفعہ ۱۴۔ اگر مرتہن یا قولدار یا اجارہ دار جو کسی رہن نامہ تحت دفعہ (۷) یا قول و اجارہ تحت دفعہ (۱۲) کے ذریعہ یا کسی رہن نامہ قول یا اجارہ تحت دفعہ (۱۳) کے ذریعہ اراضی پر قابض ہوا ہو اور رہن نامہ قولنامہ یا اجارہ کی رو سے جسقدر مدت کیلئے قابض رہنے کا مستحق ہو اور ایسی مدت کے گذرنے کے بعد بھی اراضی پر قابض رہے تو تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ بطور خود یا کسی ایسے شخص کی درخواست پر جو اراضی زیر بحث پر قبضہ کا مستحق ہو ایسے مرتہن قولدار یا اجارہ دار کو بیدخل کردے اور شخص مستحق کو قبضہ دلادے۔

عام احکام

ایسے دوامی انتقال کا اثر جو بلا منظوری کیا گیا ہو

دفعہ ۱۵۔ اگر کوئی ایسا دوامی انتقال اراضی کیا جائے جو دفعہ (۴) کی رو سے بلا منظوری تعلقدار قابل نفاذ نہیں ہوسکتا تا وقتیکہ تعلقدار کی منظوری صادر نہو یا اگر تعلقدار نے منظوری سے قطعاً انکار کیا ہو تو ہر دو اشکال مذکور میں انتقال مذکور بشکل رہن بالقبض بشکل الف مصرحۂ دفعہ (۷) ضمن میں آئیگا جسکی مدت (۴۰) سال سے زاید نہوگی اور جسکے شرائط وہی ہوسکیں گے جو تعلقدار کی رائے میں مناسب ہو۔

بعض انتقالات و کفالت متعلقہ پیداوار اراضی کیلئے تعلقدار ضلع کے منظوری کی ضرورت۔

دفعہ ۱۶۔ ہر معاہدہ جسکے ذریعہ کسی محفوظ قوم کا کوئی شخص اپنی اراضی کی پیداوار یا اس کا کوئی جزیا اس میں سے کوئی حصہ منتقل یا مکفول کرنا چاہے اور ایسی منتقلی یا کفالت کی مدت ایکسال

سے زائد ہو تو وہ تاریخ معاہدہ سے ایک سال کے بعد کالعدم متصور ہوگا الا اسکے کہ تعلقدار کی منظوری حاصل کیگئی ہو اور تاوقتیکہ تعلقدار کی منظوری حاصل نہ ہو یا آنکہ عطاء منظوری سے قطعاً انکار کیا گیا ہو یونہی تصور ہوگا کہ معاہدہ زیر بحث صرف ایک سال کے واسطے کیا گیا تھا مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی انجمن اتحاد باہمی جسکی رجسٹری تحت قانون نشان (۲) ۱۳۲۳ف عمل میں آئی ہو کوئی مطالبہ کسی رکن حال یا سابقہ سے بموجب دفعہ (۱۹) ضمن (۱) الف قانون مذکور وصول کرنا چاہتی ہو تو تعلقدار کے منظوری کی ضرورت نہ ہوگی ۔

توضیح ۔ اغراض دفعہ ہذا کیلئے پیداوار اراضی میں ہر فصل و پیداوار داخل متصور ہوگی جو اراضی زیر بحث سے فصل سال رواں یا سال آیندہ یا قبل سال رواں میں حاصل کیگئی ہو خواہ پیداوار مذکور اراضی پر ایستادہ ہو یا دروہ ہو کر ذخیرہ کر لیگئی ۔

امتناع فروخت بتعمیل ڈگریات و احکام عدالتی

دفعہ ۱۷ (۱) کسی ایسے شخص کی اراضی جو محفوظ قوم کا رکن ہو کسی ڈگری یا حکم عدالت دیوانی یا سررشتہ مال کی تعمیل میں فروخت نہ کیجاسکیگی خواہ ڈگری یا حکم مذکور دستور العمل ہذا کے نفاذ کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد ۔

(۲) کسی قانون نافذ الوقت میں خواہ کوئی حکم اسکے خلاف کیوں نہ ہو کسی محفوظ قوم کے کسی رکن کی اراضی کسی عدالت دیوانی یا سررشتہ مال کے ڈگری یا حکم کی تعمیل میں قول یا اجارہ پر ایسی مدت کیلئے نہ دیجاسکیگی جو بیس سال سے زاید ہو اور نہ ان اشکال کے علاوہ جنکی اجازت دفعہ (۷) ضمن میں دیگئی ہے کسی اور شکل میں رہن کیجاسکیگی خواہ ڈگری یا حکم مذکور تاریخ نفاذ دستور العمل ہذا کے قبل صادر ہوا ہو یا بعد ۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی حکم (۱) سرکار عالی کے کسی اختیار پر موثر نہ ہوگا جو سرکار عالی کو بقایا یا مالگزاری کے وصول کے متعلق یا ایسے بقایا، کے وصول کے متعلق جو مثل بقایا ر مالگزاری کے وصول کیا جاسکتا ہو قانوناً حاصل ہو ۔

(۲) کسی باضابطہ رجسٹر شدہ انجمن امداد باہمی کے جسکی رجسٹری تحت قانون نشان (۲) ۱۳۲۳ف عمل میں آئی ہو کسی بھی مذکے ان اختیارات پر جو تحت دفعہ (۴۲) قانون مذکور منجملہ مذکور کو انجمن کے ارکان حال اور سابق سے وصول طلب مدد رسدی کے تعین اور اسکے وصول کرنیکے متعلق حاصل ہو

شرائط متعلقہ رجسٹری دستاویزات

دفعہ ۱۸ - قانون رجسٹری سرکار عالی نشان (۴) ۱۳۲۸ف یا کسی قاعدہ تحت دفعہ (۶۳) قانون مذکور میں خواہ کوئی حکم اسکے خلاف کیوں نہ ہو ۔

(۱) کوئی دستاویز جو دستور العمل ہذا کے احکام کے خلاف ہو رجسٹری کے لئے قبول نہ کیجا سکیگی ۔

(۲) کوئی دستاویز جس میں کوئی معاملہ درج ہو یا جسکے ذریعہ کسی ایسے معاملہ کی تعمیل مقصود ہو جو محتاج منظوری تعلقدار ہو تو اُس کو بغرض رجسٹری قبول نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ حکم منظوری مذکور کی مصدقہ نقل افسر مجاز رجسٹری کے سامنے پیش نہ کیجائے ۔

قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۷ف کے چند احکام کا متعلق ہونا ۔

دفعہ ۱۹ - باتباع احکام دستور العمل ہذا قانون مالگزاری نشان (۸) ۱۳۱۷ف کے باب دہم و یازدہم کے احکام جس حدتک کہ متعلق ہو سکتے ہوں ۔ ان تمام کارروائیوں سے متعلق ہونگے جو عہدہ داران مال کی جانب سے تحت دستور العمل ہذا عمل میں آئیں ۔

اختیارات سماعت عدالتہائے دیوانی

دفعہ ۲۰ (۱) کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسے مقدمہ کے متعلق اختیار سماعت نہ ہوگا جس کو سرکار عالی یا کوئی عہدہ دار سرکاری کے تحت دستور العمل ہذا فیصل کرنے کا مجاز ہو ۔

(۲) دستور العمل ہذا کے تحت جو اختیارات سرکار عالی یا کسی عہدہ دار سرکار عالی کو حاصل ہوں انکے طریقہ نفاذ کے متعلق کوئی دعوی قابل سماعت عدالت دیوانی نہ ہوگا ۔

لزوم ترسیل احکام و ڈگریات عدالتی بہ تعلقدار

دفعہ ۲۱ (۱) باوجود اسکے کہ ضابطہ دیوانی یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم اس کے خلاف ہو ہر عدالت دیوانی کا فرض ہو گا کہ جب کبھی وہ کوئی ایسی ڈگری یا حکم صادر کرے جسکے ذریعہ کسی محفوظ قوم کے شخص کی اراضی ۔

(۱) دائمی طور پر منتقل ہوتی ہو ۔ یا

(۲) ذریعہ رہن عارضی طور پر کسی ایسے شخص کے نام منتقل ہوتی ہو جو راہن کے قوم کا نہ ہو یا ایسے گروہ اقوام کا نہ ہو جسمیں راہن کی قوم شریک کیگئی ہو تو حکم یا ڈگری زیر بحث کی نقل تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدے ۔

(۲) جب تعلقدار پر یہ ظاہر ہو جائے کہ کسی ایسے عدالت دیوانی نے دستور العمل ہذا کے منشاء

قبل یا بعد کوئی ایسی ڈگری یا حکم صادر کیا ہے جو خلاف احکام دستور العمل ہذا ہے تو تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ عدالت مجاز سماعت مرافعہ میں (اگر کوئی ہو) یا کسی ایسی عدالت میں جو اسوقت مجاز سماعت مرافعہ تھی جبکہ ڈگری یا حکم زیر بحث صادر ہوا تھا اور بقیہ صورتوں میں عدالت العالیہ میں درخواست نگرانی پیش کرے۔

اور جب عدالت مذکور کو یہ ظاہر ہو جائے کہ ڈگری یا حکم زیر بحث دستور العمل ہذا کے کسی حکم کے خلاف ہے تو اسکا فرض ہوگا کہ ڈگری یا حکم مذکور کی اسطرح ترمیم کرے کہ وہ دستور العمل ہذا کے مطابق ہو جائے۔ درخواست نگرانی تحت دفعہ ہذا اس تاریخ سے اندرون دو ماہ پیش ہوسکیگی جبکہ تعلقدار کو ڈگری یا حکم کی اطلاع ہوئی ہو۔

(۳) جبکہ عدالت مرافعہ درخواست نگرانی کو نامنظور کرے تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ تاریخ اطلاعیابی نامنظوری درخواست سے دو ماہ کے اندر عدالت العالیہ میں حکم نامنظوری کی نگرانی کرے۔

(۴) ہر عدالت دیوانی کا فرض ہوگا کہ تحت دفعہ ہذا جو کوئی درخواست پیش ہوئی ہو اس پر جو حکم صادر کیا جائے اسکی نقل فوراً تعلقدار متعلقہ کے پاس بھیجدے۔

(۵) ہر درخواست تحت دفعہ ہذا اسٹامپ سے مستثنےٰ ہوگی اور اسکے پیش ہونے پر عدالت میں کارروائی جہانتک ممکن ہو اس ضابطہ کے بموجب عمل میں آئیگی جو ضابطہ دیوانی میں مرافعوں کے متعلق مقرر ہے مگر شرط یہ ہے کہ تصفیہ درخواست کیلئے تعلقدار کی حاضری اصالتاً یا وکالتاً لازمی ہوگی

مقدمات متعلقہ زرلگان اراضیات مرہونہ کہاں سماعت ہوں گے

دفعہ ۲۲ جب کبھی کوئی رہن نامہ دفعہ ۷ ضمن (۱) کی مصرحہ شکل (ج) کے بموجب تکمیل پایا ہو تو اسکے زرلگان واجب الادا کے متعلق جملہ دعوی سررشتہ مال ہی میں پیش ہوکر بعد سماعت فیصل ہونگے اور کوئی عدالت اسکی مجاز نہ ہوگی کہ کسی نزاع یا مسئلہ کی سماعت کرے جسکی سماعت تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال میں ہوسکتی ہو۔

(الف) نیز ہر عدالت دیوانی پر فرض ہوگا کہ جب کبھی کسی دعوے کے دوران سماعت میں جو کسی عدالت دیوانی میں دائر اور اسکے اختیار سماعت میں ہو کسی ایسے امر کے تصفیہ کی ضرورت درپیش ہو جو تحت دفعہ ہذا سررشتہ مال میں قابل سماعت و تصفیہ ہو تو عدالت دیوانی کا فرض

ہوگا کہ امور تصفیہ طلب نیز اُن تمام امور کو جو تحت دفعہ (۱۷) ضابطہ دیوانی ضروری ہوں درج عرضی دعویٰ کرے۔ عرضی دعویٰ مدعی کو اس فہمایش کیساتھ واپس کرے کہ اس کو وہ تعلقدار کے روبرو پیش کردے

(ب) عرضیدعویٰ مذکور تعلقدار کے روبرو پیش ہونے پر تعلقدار کا فرض ہوگا کہ مالیت مقدمہ ہزار روپیہ سے زاید ہونیکی صورت میں خود اسکی تحقیقات کرکے فیصلہ صادر کرے۔ دیگر اشکال میں تعلقدار کو اختیار رہوگا کہ مقدمہ کسی مددگار تعلقدار کے سپرد بغرض تصفیہ کردے۔

اقتدارات عہدہ داران مال جبکہ وہ مقدمات تحت دفعہ (۲۲) کی سماعت کرے

دفعہ ۲۳۔ جب کبھی کوئی عہدہ دار مال کسی دعویٰ تحت دفعہ (۲۲) یا کسی مرافعہ یا کارروائی کے متعلق جو ایسے دعوے سے متعلق ہو کارروائی کرے تو اسکی عدالت ایسی عدالت مال متصور ہوگی جو تحت دفعہ ۱۲۱ قانون مالگزاری اراضی نشان (۸) ۱۳۱۷ف کوئی تحقیقات باضابطہ یا سرسری کررہی ہو اور وہ تمام احکام جو قانون مذکور میں تحقیقات باضابطہ یا سرسری متعلق ہوں جس حد تک ممکن ہو تحقیقات زیر دفعہ ہذا سے بھی متعلق متصور ہوں گے۔

عطائے اختیارات تعلقدار بہ دیگر عہدہ داران مال۔

دفعہ ۲۴۔ جو اختیارات تحت دستور العمل ہذا تعلقدار کو حاصل ہیں انکو کوئی عہدہ دار مال جسکا درجہ تعلقدار سے برتر ہو یا کوئی اور عہدہ دار سرکاری جسکو سرکار عالی نے اس خصوص میں اختیار عطا فرمایا ہو عمل میں لاسکیگا

مستثنیات

دفعہ ۲۵۔ سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ کسی ضلع یا حصہ ضلع کو کسی شخص یا مجموعی اشخاص کو دستور العمل ہذا یا اسکے مندرجہ کسی خصوص احکام سے مستثنےٰ کرے۔

قواعد بنانیکا اختیار

دفعہ ۲۶ (۱) سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ بعد اشاعت جریدۂ اعلامیہ اغراض دستور العمل ہذا کے لئے قواعد بنائے۔

(۲) بالخصوص اور عام اختیارات مصرحۂ ضمن (۱) کو کسی طرح متاثر کئے بغیر سرکار کو یہ بھی اختیار رہوگا کہ امور مندرجہ ذیل کے متعلق قواعد بنائے۔

(۱) تعین عہدہ دار مال جن کے پاس درخواستیں پیش ہوسکیں گے۔

(۲) تعین نمونہ وطریقہ پیش سازی درخواست یا اشتہار۔

(۴۳) طریقہ دریافت و تعصفیہ فقط

شرح دستخط

اے۔ ال۔ بنی
معتمد مالگزاری سرکار عالی

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۱ رجب ۱۳۴۳ ف جزو اول صفحہ (۷۱۰) نمبر (۴۳)

و ترمیم جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ تیر ۱۳۴۷ ف جزو اول صفحہ (۷۴۷) نمبر ۲۵

و اعلان جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ ف جزو اول صفحہ (۸۹۵) نمبر ۳۰

ملاحظہ ہو صفحہ (۱۷) اعلان

اعلان

بہ لحاظ اختیارات محصلہ تحت دفعہ (۲) دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۱۳۴۳ف سرکار یہ اعلان کرتی ہے کہ دستور العمل مذکور کا نفاذ اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں یکم امرداد ۱۳۴۵ف سے ہوگا نیز سرکار یہ بھی اعلان کرتی ہے کہ تحت دفعہ (۵) دستور العمل مذکور ایسے اشخاص کا جن کا ذکر فہرست مندرجہ ذیل اعلان ہذا میں کیا گیا ہے اور اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں پٹہ دار یا شکمیدار کی حیثیت سے قابض اراضی ہیں اور معمولی طریقہ پر رہتے ہیں۔ دستور العمل ہذا کے اغراض کیلئے اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں "اقوام محفوظ" یا جماعت ہائے اقوام محفوظ، تصور کئے جاتے ہیں۔

فہرست

نام ضلع	گروپ پر اٹکٹڈ کلاس	اشخاص جو پر ٹکٹڈ کلاس کے گروپ میں شامل ہیں
اورنگ آباد	مسلمان	کل اہل اسلام باستثناء عرب رواہل و پٹھان۔
	ہندو	مرہٹے۔ کولی۔ مالی۔ تلنگا۔ بنجارہ۔ ٹھکار و کاپو۔
	آدی ہندو	دہیڑ۔ مالا۔ مہار۔ مادیگا۔ موچی۔ مانگ۔ اپرا۔ وڈر۔
	وحشی اقوام	بھیل۔ گونڈ۔ اودھ۔
عثمان آباد	مسلمان	کل اہل اسلام۔
	ہندو	مرہٹے۔ کولی۔ مالی۔ تلنگا۔ بنجارہ۔ کاپو۔
	آدی ہندو	دہیڑ۔ مالا۔ مہار۔ مادیگا۔ موچی۔ مانگ۔ اپرا۔ وڈر۔
	وحشی اقوام	یرکلہ یا کیکاڈی۔

شرحد تخط۔ سٹریس۔ یم بھروچہ زائد معتمد مالگزاری

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۴۵ جزو اول صفحہ ۹۷۹ نمبر (۳۵)

۴۸۶

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی جدید

نشان شل (۲۹) بابتہ ۱۳۴۳ف

قانون داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۶ف

(پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دی ۱۳۴۶ف منظور ہوا)

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں علاوہ رجسٹرات و دیگر کاغذات محکومہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی مرتب کیا اور قایم رکھا جائے و نیز اسکے متعلق اور احکام بھی صادر کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون **دفعہ ۱** (۱) یہ قانون بنام قانون داخلہ حقوق اراضی" ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہو سکیگا۔

وسعت مقامی (۲) بجز اسکے کہ ضمن (۳) میں جو شرط درج ہوئی اُسکے بموجب کوئی اور حکم دیا جائے یہ قانون سوائے بلدہ کے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تاریخ نفاذ (۳) یہہ قانون تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا مگر شرط یہہ ہے کہ احکام دفعات نشان (۹) و (۱۰) و (۱۱) کسی موضع۔ تعلقہ یا ضلع میں صرف اس تاریخ سے نافذ ہونگے جو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مقرر کرے۔

تعریفات **دفعہ ۲**۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اسکے خلاف ہو۔

(الف) قانون ہذا میں جو الفاظ و اصطلاحات استعمال کئے گئے ہیں انکی وہی تعریف ہوگی جو اُنکی قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیگئی ہے۔

(ب) کسی موضع میں جہاں چاوڑی نہو لفظ "چاوڑی" سے وہ مقام مراد ہوگا جس کو اول تعلقدار ضلع اغراض قانون ہذا کے چاوڑی قرار دے۔

(ج) "دعویٰ" سے مراد ایسا دعویٰ ہوگا جس سے احکام مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی متعلق ہوں۔

(د) "درخواست" سے مراد ایسی درخواست ہوگی۔
(۱) جو کسی مقدمہ میں ڈگری یا حکم کی تعمیل کیلئے پیش کیگئی ہو یا۔
(۲) جو کسی مقدمہ میں مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی کے تحت حصول رائے عدالت کیلئے اقرار نامہ کے ساتھ پیش کیگئی ہو یا۔
(۳) جو مجموعہ مذکور کے دفعہ (۵۵۶) کے تحت کسی مقدمہ کو سپرد ثالثی کرنیکی غرض سے اقرار نامہ کے ساتھ پیش کیگئی ہو یا۔
(۴) جو مجموعہ مذکور کی دفعہ (۵۵۹) کے تحت فیصلہ ثالثی کئے جانیکے لئے پیش کیگئی ہو یا۔
(۵) جو قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۴۷) کے تحت بغرض حصول قبضہ یا رفع مزاحمت قبضہ پیش کیگئی ہو یا۔
(۶) جس کو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدۂ اغراض دفعہ ہذا کیلئے درخواست قرار دے۔
(ھ) کسی درخواست کا کسی اراضی سے اس صورت میں متعلق ہونا متصور ہوگا جبکہ وہ ڈگری یا دیگر امور جنکے متعلق درخواست پیش کیگئی ہو اس اراضی سے متعلق ہوں۔
(و) الفاظ کے عام مفہوم کو متاثر کئے بغیر کسی اراضی کے متعلق دعویٰ یا ڈگری یا دیگر امور میں ایسا دعویٰ ڈگری یا دیگر امور بھی داخل ہونگے جو اراضی کے زر لگان یا شکمیدار یا آسامی شکمی یا دیگر ذیلی حقدار اراضی کی حقیت کے متعلق ہوں۔
(ز) "مصدقہ نقل" سے مراد کسی دستاویز یا اُس کے جزو کی ایسی نقل ہوگی جسکی تصدیق قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۶۲) کے تحت کیگئی ہو۔

رجسٹر داخلہ حقوق اراضی

دفعہ ۳ (۱) ہر موضع میں اسکے جملہ اراضیات کے متعلق ایک رجسٹر داخلہ حقوق اراضی مرتب کرکے قایم رکھا جائیگا جسمیں حسب ذیل امور درج ہونگے یعنی۔
(الف) سوائے ایسے آسامیان شکمی کے جو شکمیدار نہ ہوں اُن تمام اشخاص کے نام جو قابض اراضی (جن میں قابض واقعی مالک یا مرتہن بھی داخل ہونگے) ہوں یا جسکا محاصل یا زر لگان اُنکے حق میں منتقل کیا گیا ہو۔
(ب) ایسے اشخاص کے حقوق کی نوعیت و وسعت اور اسکے متعلقہ شرائط و ذمہ داریاں

اگر کچھ ہوں۔

(ج) محاصل یا لگان (اگر کچھ ہو) جو ایسے اشخاص میں سے کسی کو یا کسی کیجانب سے واجب الادا ہو اور

(د) ایسے دیگر امور جو سرکار عالی اسبارہ میں ذریعہ قواعد تجویز کرے۔

(۲) مذکورہ امور کی صراحت ایسے آسامیان شکمی کے متعلق نیز ایسے دیگر ذیلی حقداران اراضی کے متعلق بھی کسی خاص رقبہ میں یا عام طور پر رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں درج کیجائیگی جن کے متعلق سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ حکم دے۔

حصول حقوق اراضی کی اطلاع دینا

دفعہ ۱۴ کسی موضع میں جہاں رجسٹر داخلہ حقوق اراضی مرتب کیا جا رہا ہو یا مرتب کر کے قایم رکھا گیا ہو ہر شخص پر جو بر بناء وراثت پسماندگی تقسیم۔ خریدی رہن۔ ہبہ۔ قول یا بطریق دیگر کسی اراضی کے متعلق حق حاصل کرے یا بطور ایسے آسامی شکمی یا ذیلی حقدار اراضی کے حق حاصل کرے جس سے سرکار عالی نے دفعہ (۱۳) کے احکام متعلق کئے ہوں۔ لازم ہوگا کہ ایسے حق کے حاصل ہونے کی اطلاع پٹواری موضع کو زبانی یا بذریعہ تحریر تاریخ حصول حق سے اندرون تین ماہ دے۔ ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر مذکورہ پٹواری پر لازم ہوگا کہ اسکی وصول یابی کی اطلاع دہندہ کو بلا تاخیر ایک تحریری رسید دے مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص نابالغ ہو یا کسی دوسری ناقابلیت کیوجہ سے ایسی اطلاع نہ دے سکتا ہو تو اسکا ولی یا دوسرا شخص جسکی تحویل میں اسکی جائیداد ہو اطلاع دیگا۔ نیز یہ بھی شرط ہے کہ پٹواری موضع کو ان صورتوں میں اطلاع دینا لازم ہوگا کہ جبکہ کوئی حق رجسٹری شدہ دستاویز کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے۔

توضیح۔ (۱) مذکورہ بالا حقوق میں رہن بلا قبضہ بھی شامل ہوگا لیکن ایسا حق آسایش یا ... شامل نہ ہوگا جو اس قسم کا رہن نہ ہو جسکی صراحت قانون انتقال جائیداد کی دفعہ ۹۸ میں کی گئی ہے۔

توضیح (۲) جب شخص کے حق میں کوئی رہن بہ شخصہ ساقط ہو جائے یا مدت قول ختم ہو جائے اسکو دفعہ ہذا کے تحت حق حاصل ہونا متصور ہوگا۔

رجسٹر ورگ مبادلہ و رجسٹر مقدمات نزاعی

دفعہ ۵ (۱) پٹواری موضع پر لازم ہوگا کہ ایک رجسٹر میں جسکا نام رجسٹر ورگ مبادلہ ہوگا ہر ایسی اطلاع کا اندراج کرے جو اسکے پاس دفعہ (۴) کے تحت کیگئی ہو و نیز کسی ایسے حق کے حصول کی نسبت بھی اندراج کرے جسکا ذکر دفعہ (۴) کے فقرہ اول میں کیا گیا ہے اور جسکے متعلق وہ یہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ حاصل کیا گیا ہے اور جسکی اطلاع اُس کو دفعہ مذکور کے تحت نہیں دی گئی۔

اندراج رجسٹر ورگ مبادلہ کی نقل چاوڑی میں چسپاں کیجائے گی

(۲) جب کبھی پٹواری موضع رجسٹر ورگ مبادلہ میں کوئی اندراج کرے اُس پر یہ لازم ہوگا کہ ساتھ ہی ساتھ وہ اس اندراج کی ایک پوری نقل چاوڑی کے ایک نمایاں مقام پر چسپاں کرے و نیز اسکی اطلاع بذریعہ تحریر اُن تمام اشخاص کو دے جن کو اس ورگ مبادلہ میں غرض ہونا رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر ورگ مبادلہ سے پایا جائے و نیز ایسے جملہ دیگر اشخاص کو بھی اطلاع دے جن کے متعلق وہ یہہ باور کرنیکی وجہ رکھتا ہو کہ وہ اُس ورگ مبادلہ میں غرض رکھتے ہیں۔

رجسٹر مقدمات نزاعی

(۳) رجسٹر ورگ مبادلہ میں حسب ضمن (۱) جو اندراج کیا گیا ہو اسکے متعلق اگر پٹواری موضع کے پاس کوئی زبانی یا تحریری عذر پیش ہو تو اس کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اُس عذر کو ایک جداگانہ رجسٹر میں جو رجسٹر مقدمات نزاعی کے نام سے موسوم ہوگا باحتیاط سے درج کرے

اعتراضات کا تصفیہ

(۴) اعتراضات مندرجہ رجسٹر مقدمات نزاعی کا تصفیہ جن احکام کے ذریعہ سے عمل میں آئے انکو رجسٹر ورگ مبادلہ میں ایسے عہدہ دار اس طریقہ سے بموجب درج کرینگے جو سرکار عالی مقرر کرے۔

اندراجات رجسٹر ورگ مبادلہ کی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں منتقلی

(۵) اندراجات رجسٹر ورگ مبادلہ کی منتقلی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں ایسے قواعد کے بموجب عمل میں آئیگی جو سرکار عالی اس بارہ میں مرتب کرے مگر شرط یہ ہوگی کہ رجسٹر ورگ مبادلہ میں جو اندراج کیا جائے اُس کو رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں اُسوقت تک منتقل نہ کیا جاسکیگا جب تک کہ اسکی حسب ضمن ۶ تصدیق نہ کیگئی ہو۔

رجسٹر ورگ مبادلہ کے اندراجات کی تصدیق کس طرح پر کیجائے گی

(۶) رجسٹر ورگ مبادلہ میں جو اندراجات کئے جائینگے انکی

تنقیح کیجائیگی اور انکے صحیح پائے جانیکی صورت میں یا غلط ہونیکی صورت میں بعد صحت (جیسی کے صورت ہو) انکی تصدیق ایک ایسا عہدہ دار مال کریگا جسکا درجہ تحصیلدار سے کم نہو۔

احکام دفعہ ہذا کا شکمیداروں سے متعلق ہونا اور آسامیان شکمی وغیرہ کے متعلق قواعد مرتب کرنیکا سرکار عالی کو اختیار

(۷) احکام دفعہ ہذا شکمیداروں سے بھی متعلق ہونگے لیکن آسامیان شکمی و دیگر ذیلی حقداران اراضی سے متعلق نہونگے جنکی نسبت حسب دفعہ (۳) ضمن (۲) اعلان کیا گیا ہو۔ ایسے آسامیان شکمی و ذیلی حقداران کے متعلق سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بہ ترتیب قواعد علیحدہ جسطرح تجویز کرے

عندالمطالبہ دستاویزات وغیرہ کی پیشی

دفعہ ۶ (۱) کسی شخص پر جسکے کسی اراضی سے متعلق حقوق اغراض یا ذمہ داریوں کو قانون ہذا کے تحت کسی رجسٹر میں درج کرنا ضروری ہو یا درج کئے گئے ہوں۔ لازم ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال یا پٹواری موضع کے طلب کرنے پر جو رجسٹر کی ترتیب یا نظر ثانی میں مصروف ہو تاریخ وصول حکم سے ایک ماہ کے اندر ایسا تمام مواد یا دستاویز بغرض تنقیح پیش کرے جو اس کی صحت کیساتھ ترتیب یا نظر ثانی کیلئے ضروری ہوں اور جو اسکے علم یا قبضہ یا اختیار میں ہوں مگر شرط یہ ہوگی کہ ایسا کوئی مواد یا دستاویزات کسی موضع کا پٹواری اس وقت تک طلب نہیں کرسکیگا جب تک کہ حکم طلبی پر قبل از قبل کسی عہدہ دار مال نے جس کا درجہ پیشکار سے کم نہ ہو اپنے دستخط ثبت نہ کئے ہوں۔

(۲) عہدہ دار مال یا پٹواری موضع جس کے پاس حسب ضمن (۱) کوئی مواد یا کوئی دستاویزات پیش کئے گئے ہوں اس شخص کو جس نے کوئی مواد یا دستاویزات پیش کی ہوں انکی وصولیابی کی رسید بلا تاخیر دیگا اور ایسے مواد یا دستاویز پر اپنے دستخط سے ایک شرح درج کریگا جس میں اسکی پیش کشی کا واقعہ و تاریخ درج ہوگی۔

اطلاع دہی میں قاصر رہنیکی صورت میں تاوان

دفعہ ۷۔ کوئی شخص جو حسب دفعہ (۴) اطلاع دینے سے قاصر رہے یا حسب دفعہ (۶) مواد یا دستاویزات پیش کرنے سے قاصر رہے وہ حسب صوابدید اول تعلقدار ضلع مستوجب ادائی تاوان ہوگا جسکی تعداد پچیس روپیہ سے زیادہ نہوگی اور جو مثل بقایا مالگزاری وصول کیا جاسکیگا۔

ترتیب نقشہ یا خاکہ میں امداد طلب کرنا

دفعہ ۸۔ اُن قواعد کے تابع جو سرکار عالی اسبارہ میں

مرتب کرے کوئی عہدہ دار مال یا پٹواری موضع کسی ایسے نقشہ یا خاکہ کی ترتیب یا نظر ثانی کیلئے جس کی ترتیب یا نظر ثانی قانون ہذا کے تحت کسی رجسٹر کیلئے یا اسکے ضمن میں ضروری ہو عہدہ دار بندوبست کے وہ اختیارات عمل میں لاسکیگا جنکی صراحت قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۷۸) میں کی گئی ہے ۔

داخلہ کی مصدقہ نقل عرضی دعویٰ یا درخواست کیساتھ منسلک کیجائیگی

دفعہ ۹ (۱) کسی ایسی اراضی کے متعلق دعویٰ یا درخواست میں جو ایسے رقبہ میں واقع ہو جہاں احکام دفعہ ہذا بروئے دفعہ (۱) ضمن (۳) نافذ کئے گئے ہوں مدعی یا درخواست گذار پر لازم ہوگا کہ وہ عرضی دعویٰ یا درخواست کیساتھ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر ورگ مبادلہ یا رجسٹر شکمیداری کے متعلقہ اندراج کی مصدقہ نقل منسلک کرے ۔

توضیح ۔ دفعہ (۳) ضمن (۲) کی روسے جن آسامیان شکمی و دیگر ویلی حقداران اراضی کے متعلق رجسٹر داخلہ حقوق اراضی قایم کیا گیا ہو اُن سے بھی تابع احکام تحت دفعہ (۱) ضمن (۳) دفعہ ہذا کے احکام متعلق ہونگے

مصدقہ نقل پیش نہونیکی صورت میں دعوی یا درخواست کا اخراج ۔

(۲) اگر مدعی یا درخواست گزار کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت کافی تصور کرے حسب ضمن (۱) عمل کرنے سے قاصر رہے تو اُس کو چاہیئے کہ ایک مناسب مدت میں جو عدالت مقرر کرے ایسی مصدقہ نقل پیش کرے ۔ اگر ایسی مصدقہ نقل منسلک یا پیش نہ کیجائے تو عرضی دعویٰ یا درخواست خارج کیجائیگی ۔ لیکن ایسا اخراج بطور خود اسی بنا ر دعویٰ کے متعلق ایک جدید عرضی دعویٰ کے یا اسی مقدمہ کے متعلق ایک جدید درخواست کے مصدقہ نقل کے ساتھ پیش کئے جانیکے مانع نہ ہوگا ۔

رجسٹر کے اندراج میں جو غلطیاں ثابت ہوں اُنکی اطلاع عدالتہائے دیوانی کی جانب سے اول تعلقداران کو دیجائے گی

(۳) عدالت سے کسی ایسے مقدمہ کے تصفیہ کے بعد جس میں کسی ایسے اندراج کی مصدقہ نقل داخل کیگئی ہو عدالت اول تعلقدار ضلع کو کسی ایسی غلطی کی جو ایسے اندراج میں ثابت ہوئی ہو یا کسی تبدیلی کے متعلق جو ڈگری یا حکم کی بنا پر

اُنہیں کرنیکی ضرورت ہو اطلاع دی گئی اور ایسی اطلاع کی نقل شامل مثل بھی کریجائیگی اور ایسی اطلاع ملنے پر اول تعلقدار عدالت کی ڈگری یا حکم کے بموجب اندراج کی تصحیح اُس حد تک کریگا جہاں تک کہ اسکا تعلق کسی ایسے حق سے ہو جس کا داخلہ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے رجسٹر میں درج کرنا ضروری ہو جو آسامیان شکمی یا دیگر ذیلی حقداران اراضی کے متعلق بروئے دفعہ (۳۴ ضمن (۲) قایم کیا گیا ہو ضمن ہذا کے احکام عدالت مرافعہ یا نگرانی سے بھی متعلق ہونگے مگر شرط یہ ہوگی کہ ایسی ڈگری یا حکم کی صورت میں جو بصیغہ مرافعہ یا نگرانی کسی عدالت نے صادر کیا ہو ایسی اطلاع اُس عدالت کیجانب سے دیجائیگی جسکے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ کیا گیا ہو یا جس سے مثل طلب کیگئی ہو ۔

رجسٹر داخلہ حقوق اراضی و رجسٹر ورگ مبادلہ و دیگر رجسٹرات کے اندراجات بادی النظر میں صحیح متصور ہوں گے ۔

دفعہ ۱۰ ۔ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی کے کسی اندراج کو اور رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے دوسرے رجسٹر کے کسی مصدقہ اندراج کے متعلق جو بتحت قانون ہذا قایم کیا گیا ہو یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ صحیح ہے تاوقتیکہ اسکے خلاف ثابت نہ ہو یا جایز طور پر ایک جدید اندراج اسکے عوض میں نہ کیا جائے ۔

وصول زر مالگزاری میں امداد دینے سے انکار کرنا

دفعہ ۱۱ ۔ باوجود کسی اور حکم کے جو کسی قانون باقاعدہ نافذہ میں درج ہو عہدہ دار مال مجاز ہوگا کہ وہ کسی اعلیٰ حقدار اراضی کو کسی ذیلی حقدار اراضی سے زر مالگزاری یا زر لگان کے وصول کرنے میں امداد دینے سے انکار کرے اگر درخواست کی جو پیش کیجائے تائید رجسٹر داخلہ حقوق اراضی ۔ رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے دوسرے رجسٹر کے اندراج یا اندراجات سے نہ ہوتی ہو جو تحت قانون ہذا قایم کیا گیا ہو ۔

ادائی زر مالگزاری کی ذمہ داری سے بری نہ ہونا

دفعہ ۱۲ ۔ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر ورگ مبادلہ یا رجسٹر شکمیداری کے کسی اندراج یا اندراجات سے کسی شخص کی کسی اراضی کے متعلق زر مالگزاری کی ادائی کی ذمہ داری پر جو قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی یا کسی اور قانون نافذہ کی رو سے عاید ہو کوئی اثر نہیں پڑ سکیگا ۔

معاینہ رجسٹرات و عطائے نقول مصدقہ

دفعہ ۱۳ ۔ ایسے قواعد کے بموجب اور ایسی اجرت کے

ادا کرنے پر جو سرکارعالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے جو رجسٹرات دفعات (۳) و (۵) قانون ہذا کے تحت قایم کئے جائیں عوام کے معاینہ کیلئے کھلے رکھے جائینگے اور انکے اندراجات کی مصدقہ نقول ان اشخاص کو دیجائیگی جو انکے لئے درخواست کریں مگر شرط یہ ہے کہ ایسے مصدقہ نقول کیلئے درخواستیں پٹواری موضع یا اُس تعلقہ کے تحصیلدار کے پاس جس میں وہ موضع شریک ہو پیش کیجائیگی اور مطلوبہ نقول پٹواری یا تحصیلدار متعلقہ ہی دے سکیگا۔

استثناء۔ کسی مصدقہ نقل کیلئے جو حسب دفعہ (۹) عرضی دعوی یا درخواست کیساتھ منسلک کرنے کیلئے مطلوب ہو کوئی اجرت نہیں لیجائیگی۔

عدم استحقاق دعوی و قانون مالگزاری اراضی کے باب نشان (۱۱) کا متعلق نہونا

دفعہ ۱۴۔ (۱) قانون ہذا کے تحت جو رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا اور کوئی رجسٹر رکھا جائیگا اس میں کوئی اندراج کرنے یا کسی اندراج کو ستروک یا اس میں ترمیم کرنے یا ایسے عمل کی بناء پر ذمہ داری عاید کرنیکی غرض سے کوئی دعوی سرکارعالی یا کسی عہدہ دار سرکارعالی کے مقابلہ میں دائر نہیں کیا جاسکیگا اور قانون ہذا کے تحت عہدہ دار مال جو تجویز یا فیصلہ صادر کرے اُس سے قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکارعالی کے باب نشان (۱۱) کے احکام متعلق نہونگے۔

(۲) رجسٹر داخلہ حقوق اراضی و رجسٹر درگ مبادلہ۔ رجسٹر شکمیداری یا قانون ہذا کے تحت مرتب کئے ہوئے کسی اور رجسٹر کے اندراجات کی صحت اور اسکے متعلق امور کی تحقیقات اور انکی نظرثانی ایسے عہدہ دار مال اُس طریقہ پر اور اس حد تک اور ایسے احکام مرافعہ کے تابع کرینگے جو سرکارعالی وقتاً فوقتاً بذریعہ قواعد مندرجہ جریدہ اس بارہ میں تجویز کرے۔

سرکارعالی کا قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ ۱۵۔ (۱) سرکارعالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کیلئے بعد اشاعت سابقہ قواعد مرتب کرے۔

(۲) اختیار مذکورہ ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر امور مندرجہ ذیل کے متعلق قواعد مرتب کئے جاسکیں گے۔

(الف) رجسٹر داخلہ حقوق اراضی و رجسٹر درگ مبادلہ و رجسٹر مقدمات نزاعی و رجسٹر شکمیداری و دیگر رجسٹرات کی ترتیب وتکمیل و نظرثانی کے متعلق و نیز اُن نمونہ جات کے متعلق جن کے

مطابق مذکورہ رجسٹرات کی ترتیب عمل میں آئیگی و نیز عہدہ داروں کے متعلق جو مذکورہ رجسٹرات کی تنقیح و نظر ثانی کریں گے۔

(ب) دفعہ (۸) کے تحت پٹواریان موضع و عہدہ داران مال کے عہدہ دار علاقہ بندوبست اختیارات عمل میں لائے جائینگے متعلق۔

دفعہ ۱۶ قانون کے احکام سے مستثنیٰ کرنیکا اختیار سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ وقتاً فوقتاً کسی خاص ضلع تعلقہ۔ موضع۔ اراضیات جماعت مواضعات یا اراضیات کو قانون ہذا یا اسکے کسی احکام سے مستثنیٰ کرسکیگی و نیز اس طرح جریدہ میں اعلان کرکے کسی ایسے حکم استثناء کو منسوخ یا اس میں ترمیم کرسکیگی فقط

شرح دستخط

ہاسم یار جنگ معتمد

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹۔ دی ۱۳۴۶ ف جزو ثالث نمبر (۷)۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — واقع ۱۰ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف

نشان (۶) — ۴ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۳۲۹ ہجری

نشان مثل محکمہ ہذا ۲۶/۹۵ صیغہ مال ورنگل سنہ ۳۹ ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب ...... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان مال ملک سرکار عالی

مقدمہ ۔ دریافت مقدمات گماشتگان ۔

صوبہ ورنگل کی اس تحریک پر کہ مقدمات اخفائے کاشت وایزاد وصول منسوبہ مقدم پٹواریاں کی تحقیقات کا اقتدار سنہ ۱۳۰۲ میں ڈویژن افسر صاحبان کو دیا گیا تھا جس میں مقدم پٹواریوں کے گماشتگان بھی داخل تھے اور اس وقت گماشتگوں کی بحالی و برطرفی کا اقتدار ڈویژن افسروں کو تھا اس کے بعد ذریعہ گشتی نشان (۲۳) مورخہ ۲ شہریور سنہ ۱۳۳۱ ف مقدم پٹواریوں کے گماشتگان کی بحالی و برطرفی کا اقتدار تحصیلات کو دیا گیا پس بروئے دفعہ (۱۹) قانون اراضی مالگزاری گماشتگان کے منسوبہ الزامات کی دریافت کا اختیار بھی تحصیلات کو ملنا چاہئے ۔ یہ مسئلہ پیشگاہ صدارت عظمیٰ پر پیش کیا گیا تھا بعد ملاحظہ واقعات عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ اگرچہ کہ دفعہ (۱۹) قانون اراضی مالگزاری کی یہ تعبیر ہے کہ ہر عہدہ دار مقتدر تقرر مجاز دریافت ہے اور اس سے گشتی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۰۲ ہجری ازخود منسوخ ہو جاتی ہے لیکن چونکہ اس میں حکام تحت کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لہذا اس مسئلہ کو صاف کر دیا جائے کہ دریافت مقدمات منسوبہ گماشتگان کا اقتدار تحصیلداران صاحبان تعلقات حاصل رہے گا ۔

پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے ۔ فقط شرح دستخط

محی الدین احمد رہنو مددگار معتمد مال

اعلان از محکمۂ معتمد سرکارِ عالی صیغۂ مالگزاری تاریخ ۲۶ مہر ۱۳۴۷ ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) دستور العمل قرض دہندگان بابتہ ۱۳۴۷ ف سرکارِ عالی اعلان فرماتے ہیں کہ دستور العمل قرض دہندگان علاقہ سرکارِ عالی بابتہ ۱۳۴۷ ف یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے ملک سرکارِ عالی کے جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرفِ خاص مفوضہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) حسب فرمانِ خسروی مترشدہ ۱۵ صفر ۱۳۴۵ھ دستور العمل امداد کاشتکاران و انسداد سودگران رقبہ جات مذکورۂ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے منسوخ العمل ہو جائیگا۔

(۳) بقیہ علاقہ جات ملک سرکارِ عالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرفِ خاص زیرِ نگرانی دیوانی۔ پائیگاہات۔ سمستانات۔ اور جاگیرات میں، دستور العمل قرض دہندگان، سرکارِ عالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائیگا۔ اور اس وقت تک۔ دستور العمل امداد کاشتکاران و انسداد سودگران علاقہ جات مندرجہ فقرۂ ہذا میں نافذ العمل رہیگا فقط

شرحِ دستخط مسٹر ایس۔ ایم بہروچہ زاید معتمد مال

اعلان از محکمۂ معتمد سرکارِ عالی صیغۂ مالگزاری تاریخ ۲۶ مہر ۱۳۴۷ ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱) دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ ف سرکارِ عالی اعلان فرماتے ہیں کہ دستور العمل مصالحت قرضہ علاقہ سرکارِ عالی یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے ملک سرکارِ عالی کے جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرفِ خاص مفوضہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) حسب فرمانِ خسروی مترشدہ ۱۵ صفر ۱۳۴۵ھ۔ دستور العمل امداد کاشتکاران و انسداد سودگران رقبہ جات مذکورۂ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ ف سے منسوخ العمل ہو جائیگا۔

(۳) بقیہ علاقہ جات ملک سرکارِ عالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرفِ خاص زیرِ نگرانی دیوانی پائیگاہات سمستانات اور جاگیرات میں دستور العمل مصالحت قرضہ سرکارِ عالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائیگا۔ اور اسوقت تک۔ دستور العمل امداد کاشتکاران و انسداد سودگران علاقہ جات مندرجہ فقرۂ ہذا میں نافذ العمل رہیگا فقط

شرحِ دستخط مسٹر ایس۔ ایم بہروچہ۔ زاید معتمد مال

(تمت)

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکارِ عالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ ف جلد اول صفحہ (۸۹۶) تا (۸۹۷) نمبر ۳۰

۱

۶۸۶
جدید
کتاب خانہ عدالت محروسہ سرکار عالی

ضابطہ معاہدات بھکیلگان

بابتہ ۱۳۴۵ف

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ منظور فرمایا گیا

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ اسفندار ۱۳۴۵ف جزو اول صفحہ ۳۳۳ نمبر (۱۸)

باہتمام

محمد نظام الدین و محمد نصیر الدین منیجر کتب خانہ قانونی

حسب فرمایش

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل

حیدرآباد دکن

سنہ ۱۳۴۷ف

نظام دکن پریس باغ عملی حیدرآباد

ضابطہ معاہدات بھگیلگان

۱۳۴۵ف
۱۶ اسفندار

بابتہ ۱۳۴۵ف

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۱۵ شوال المکرم ۱۳۵۴ھ منظور فرمایا گیا۔

ہرگاہ اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بعض اقسام کی مزدوری کے کاموں کی انجام دہی سے متعلق معاہدات کی میعاد کو محدود اور ان کے شرائط میں باضابطگی پیدا کی جائے اور ایسے معاہدات سے متعلق احکام نافذ کئے جائیں۔ لہذا بارگاہ خسروی سے حسب ذیل ضابطہ کو شرف منظوری بخشا گیا ہے

مختصر نام وحدود نفاذ

دفعہ ۱ (۱) ضابطہ ہذا بنام "ضابطہ معاہدات بھگیلگان" موسوم ہوسکیگا اس کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوگا اور اس وقت تک نافذ رہیگا جب تک کہ اسکے بجائے کوئی دوسرا قانون نافذ نہ ہو۔

تعریفات

دفعہ ۲۔ ضابطہ میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔ لفظ "پیشگی" سے پیشگی (۱) بشکل نقد یا (۲) بشکل جنس مراد ہوگی اور لفظ "پیشگی" میں ہر وہ معاملہ داخل ہے جو عدالت کی رائے میں درحقیقت پیشگی ہو۔

(۲) "تکمیل کنندہ معاہدہ" سے مراد وہ فریق معاہدہ ہے جو اس امر کی ذمہ داری قبول کرے کہ وہ یا کوئی اور شخص جو اس کے زیر ولایت ہو مزدوری سے کام کریگا

(۳) "بھگیلہ" سے مراد وہ شخص ہے جو تحت شرائط معاہدہ بھگیلہ مزدوری سے کام کرنے کا ذمہ دار ہو۔

(۴) "معاہدہ بھگیلہ" سے مراد۔

(الف) ایسا تحریری یا زبانی یا جزءً تحریری اور جزءً زبانی معاہدہ ہے جسمیں کسی شخص کے کار مزدوری کا بدل صورت ہائے مندرجہ ذیل کے منجملہ کسی ایک یا

زاید صورتوں پر مشتمل ہو ۔
ایسی رقم جو کسی شخص کو مبادلتہً دیگئی ہو یا دیجانے والی ہو اور اس رقم کا سود
ایسا قرضہ جو کسی شخص کے ذمہ واجب الادا ہو اور اس قرضہ کا سود ۔
(ب) ہر معاملہ جو عدالت کی رائے میں درحقیقت اس قسم کا معاہدہ ہو لیکن معاہدہ بھگیلہ
(ج) مشتمل نہو گا ایسے معاہدہ پر ۔
(۱) جو کام کی انجام دہی کے متعلق کسی ماہر کارگیر نے کیا ہو ۔
(۲) جو ایسے رقبہ کے باہر جس میں ضابطہ ہذا نافذ ہو کام کی انجام دہی کے متعلق کیا جائے ۔
(۳) جو بنڈیوں یا بنڈی رانوں کی فراہمی کے متعلق ہو ۔
(۵) "کارمزدوری" زراعتی کام مراد ہے اور اس میں خانگی خدمت اور محنت بھی شامل ہے خواہ ایسی خدمت اندرون خانہ لیجائے یا بیرون خانہ ۔

دفعہ ۳ ۔ ہر ایسے معاہدہ بھگیلہ سے متعلق جو تاریخ نفاذ ضابطہ ہذا پر نافذ العمل رہے اور مندرجہ ذیل میں سے کسی امر کی نسبت جو قبل ازاں وقوع میں نہ آیا ہو تاریخ مذکور سے ایک سال کا عرصہ منقضی ہونے پر یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ وقوع میں آچکا ہے ۔

بانقضائے مدت یکسال زراعتی کاموں کے ایسے معاہدات کی نسبت جو فی الوقت موجود ہوں یہ سمجھا جائیگا کہ خدمت انجام دیدیگئی اور پیشگی و قرضہ ادا کردیا گیا ۔

(الف) یہ کہ جملہ کارمزدوری جس کی قرارداد ہوئی ہو بطریق مناسب عام دیدیا گیا نیز کارضروری کی انجام دہی یا بھگیلہ کی فراہمی سے متعلق ہو ایسی ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کرلی گئی ۔
(ب) یا زر اصل اور اس کا سود ادا کردیا گیا ۔
(ج) قرض اور اس کا سود بیباق کردیا گیا ۔

دفعہ ۴ (۱) ایسا معاہدہ

زراعتی کام کی انجام دہی سے متعلق معاہدات بزمانہ آیندہ تاوقتیکہ بعض شرائط کی تکمیل نہو کالعدم سمجھے جائینگے اور انکی رجسٹری نہ کیجائیگی

بھگیلگان جو نفاذ ضابطہ ہذا کے بعد عمل میں آئے کلیتاً کالعدم متصور ہوگا۔
(۱) بجز اسکے کہ جملہ شرائط معاہدہ جو فریقین کے مابین طے پائے ہوں بشکل دستاویز تحریر میں لائے جائیں۔ اور اس پر بموجب قانون نافذ الوقت مقررہ رسوم اسٹامپ ادا کیجائے۔
(۲) بجز اس کے کہ مبادلہ دہندہ یا وہ شخص جس کو قرض اداشدنی ہو بوقت تکمیل دستاویز تکمیل کنندہ معاہدہ کو ایسے دستاویز کی ایک نقل حوالے کرے۔
(۳) اگر کار مزدوری کی انجام دہی کی میعاد صریحاً یا معناً ایک سال سے زاید ہو یا اس کے کسی صورت میں ایک سال سے متجاوز ہونے کا امکان ہو۔
(۴) بجز اس کے کہ معاہدہ میں اس امر کی صراحت ہو کہ کار مزدوری کی میعاد منقضی ہونے پر ایسے پیشگی قرض یا سود سے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو جملہ ذمہ داریاں ساقط ہو جائینگی۔
(۵) بجز اس کے کہ معاہدہ میں کار مزدوری کی انجام دہی کے لئے مناسب اور منصفانہ شرح معاوضہ درج اور کام کیلئے مناسب اوقات کی صراحت کیگئی ہو۔
(۲) دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کے فقرات (۱ تا ۵) کے تحت جو معاہدہ بھگیلہ کالعدم متصور ہو۔ اس کی رجسٹری نہ کیجائیگی۔

شرح سود معاہدہ بھگیلہ

دفعہ ۵ ۔ معاہدہ بھگیلہ کے تحت سو د فیصد چھ روپے سالانہ شرح سے زاید وصول نہ کیا جاسکیگا

مزدور ملازم یا دیگر تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہونے پر زرعی ملازمت کا معاہدہ اور خدمت ادا کرنیکی ذمہ داری کالعدم ہوجائیگی۔

دفعہ ۶ ۔ بھگیلہ کے کوئی معاہدہ بھگیلہ یا تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہو جانے پر یا اگر ضابطہ ہذا کے نفاذ سے قبل کوئی بھگیلہ یا تکمیل کنندہ مذکور فوت ہوچکا ہو تو ضابطہ ہذا کے نافذ ہونے پر کالعدم ہو جائیگا۔ باوجود اس کے کہ کوئی معاہدہ بھگیلہ میں یا کسی قانون میں اس کے خلاف موجود ہو کار مزدوری کی انجام دہی کی بابتہ یا

عدم انجام دہی کی بنا پر کوئی ذمہ داری متوفی کی جائداد یا اُس کے کسی وارث پر عائد نہ ہوگی اور نہ ایسی ذمہ داری عائد کرنے کی غرض سے کوئی دعویٰ دائر کیا جا سکے گا۔

معاہدات بھگیلگان کالعدم شدہ کی نسبت ادخال دعاوی کی ممانعت۔

دفعہ ۷ - باوجود اس کے کہ قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۹) ۱۳۱۶ف میں کوئی حکم ہو جب کوئی معاہدہ بھگیلہ تحت دفعہ (۴) (ضابطہ ہذا) یا کسی اور طور پر کالعدم ہو تحت دفعہ (۶) ضابطہ ہذا کالعدم ہو جاتا ہو تو کسی فائدہ کی واپسی یا اُس کے معاوضہ کے متعلق جو تکمیل کنندہ معاہدہ کو حاصل ہوا ہو یا بالخصوص کسی پیشگی قرضہ یا سود کی وصولیابی کے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو کوئی دعویٰ دائر کیا جا سکیگا۔

الا اس خدمت کے معاوضہ کی وصولیابی کی نسبت جس کو بلا وجہ معقول انجام نہ دیا گیا ہو معاہدہ بھگیلہ کی نسبت ادخال دعاوی کی عام ممانعت

دفعہ ۸ (۱) بجز اُن صورتوں کے جن کا کہ دفعہ ہذا میں ذکر ہے کار مزدوری کی عدم انجام دہی یا ایسے مبادلہ یا قرضہ یا سود کے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو کوئی دعویٰ کسی تکمیل کنندہ معاہدہ بھگیلہ یا کسی اور شخص کے خلاف دائر نہ کیا جا سکیگا۔

(۲) اگر کسی جائز معاہدہ بھگیلگان کی میعاد کے دوران میں بھگیلہ بلا کسی وجہ معقول اُس کار مزدوری کی انجام دہی جس کی قرار داد ہوئی ہو موقوف کر دے یا مناسب تندہی سے اُس کو انجام نہ دے تو بمتابعت احکام مندرجہ دفعہ (۵) و باوجود احکام مندرجہ دفعہ (۳) فقرہ (الف) ایسے موقوف شدہ یا غیر انجام دادہ کام کی حقیقی اجرت کی وصولیابی کے لئے تکمیل کنندہ معاہدہ کے خلاف دعویٰ دائر کیا جا سکیگا۔ بشرطیکہ ایسا دعویٰ تاریخ انقضائے میعاد مذکور سے تین ماہ کے اندر پیش ہو۔ لیکن ایسے دعویٰ میں اس قدر رقم کی ڈگری نہ دی جائیگی جو اصل مبادلہ اور اُس کے سود بشرح (۶۰) فیصد سالانہ کی مجموعی رقم سے زائد ہو۔

دفعات ۴ و ۶ ضابطہ ہذا کی تعمیل کروانیکا طریقہ

دفعہ ۹ - اس امر کے مدنظر کہ دفعات (۴ و ۶) کے احکام کی تعمیل کے لئے کم خرچ اور عاجلانہ طریقہ عمل اختیار کیا جاسکے کہ ہر سالی کی غرض سے ہر بھگیلہ مجاز ہوگا کہ دوم تعلقدار ڈویژن کے پاس داد رسی کے لئے درخواست پیش کرے دوم تعلقدار کو اگر بعد سماعت عذرات فریقین اس امر کا اطمینان ہو کہ معاہدہ تحت دفعہ (۴ و ۶) کالعدم ہے تو وہ حسب حکم صادر کرسکیگا اور ایسے حکم سے معاہدہ مذکور بطور جائز منسوخ ہوجائیگا - تاوقتیکہ کسی ایسی ڈگری کے جو تحت دفعہ (۸) صادر کیگئی ہو اس کی ترمیم عمل میں نہ آئے -

تحت ضابطہ ہذا قواعد وضع کرنیکا اختیار سرکار عالی کو حاصل ہوگا -

دفعہ ۱۰ - سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ احکام ضابطہ ہذا کی تعمیل کے لیئے قواعد وضع کرے - فقط

شرحہ تشخیط

نائب معتمد مال

وجوہ و فحوا متعلقہ ضابطہ معاہدات بھگیلگان

ممالک محروسہ سرکار عالی

رواج بھگیلا پن اور جبریہ مزدوری کو مسدود کرنے و نیز بلوتہ داران و سیت سندھیوں کے حقوق و فرائض کے تعین کرنے کی غرض سے فرمان مبارک مترشحہ یکم شعبان ۱۳۴۱ھ ہجری کی تعمیل میں گشتی نشان (۷) ۱۳۳۶ف جاری کیگئی من بعد انٹرنیشنل لیبر کانفرنس منعقدہ جنیوا کی تحریک پر حکومت ہند نے سرکار عالی کی توجہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے بعض اضلاع تلنگانہ کے رواج بھگیلہ گری کی جانب منعطف کرائی - کیونکہ ان کے خیال میں مزدوری کا اس قسم کا معاہدہ ایک قسم کی جبریہ مزدوری کے مماثل ہے -

اس رواج کے تحت زراعت پیشہ مزدور جن کا پست اقوام ہی سے ہونا ضروری

نہیں ہے۔ شادی وغیرہ کے مواقع پر بڑے زمینداران مثلاً دیسکھان وغیرہ سے
اس شرط سے قرض لیا کرتے ہیں کہ وہ اُن کے پاس تا ادائی قرضہ ایک معینہ یا
غیر معینہ مدت تک مزدوری کریں گے۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سابقہ قرضہ
جات کی ادائی ہونے سے قبل ان مزدوروں کو مزید قرضہ لینے کی ضرورت داعی
ہوتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اُن کی قلیل ماہوار میں سے جو (۳ یا ۴) روپے
سے زاید نہیں ہوتی ہے قرضہ ادا کر نہیں سکتے جس کی وجہ سے اُن کو اپنی ساری عمر اپنے
قرض دہندہ کے پاس ملازمت کرنی پڑتی ہے۔

اقرار نامہ جات و معاہدات بعض وقت اس طریقہ سے مرتب کیے جاتے ہیں کہ
اگر قرض گیرندہ اُن کے شرائط کی تکمیل نہ کرے تو ادائی قرض کی ذمہ داری اُن کے
ورثا پر عاید ہوتی ہے۔

اس مسئلہ پر غور کرنے کی غرض سے صوبہ داران و تعلقداروں کی ایک کانفرنس
منعقد کی گئی اور مزید غور و تحقیقات کے بعد سررشتہ مال نے یہ رائے قایم کی کہ اگرچہ کہ
رواج بھگیلہ گری ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جگہ یا اس کے بیشتر حصہ میں رایج نہیں
ہے تاہم یہ مناسب ہوگا کہ کم از کم اس حد تک قانون نافذ کیا جائے کہ ایسے معاہدات
کے بروے کار لانے میں عدالتوں سے جو امداد مل سکتی ہے اُس کو محدود کر دیا جائے
اور ایسے معاہدات کی پابندیوں کی مدت کا تعین کر دیا جائے۔ لہذا مشیر صاحب قانونی کے
مشورہ سے ایک مسودہ ضابطہ موسوم بہ "ضابطہ معاہدات بھگیلگان" مرتب کیا گیا ہے ضابطہ
ہذا کل ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق رہیگا اور حال ہی میں ذریعہ فرمان مبارک مترشحہ
یکم شوال سنہ ۱۳۵۴ھ اس کی منظوری شرف صدور لائی ہے۔ آیندہ چلکر مقامی ضروریات
کے مد نظر مزید تجربہ حاصل ہونے پر سرکار عالی کا یہ منشا ہے کہ مجلس وضع قوانین میں
بہار واڑیسہ ایکٹ نشان (۸) بابتہ سنہ ۱۹۲۰ع کے مماثل ایک مسودہ قانون
پیش کیا جائے فقط

تمت

اشتہار

جدید

ممالک محروسہ سرکار عالی

قواعد سواری ہائے موٹر

نافذ العمل یکم آذر سنہ ۱۳۴۶ ف

معہ گشتیات متعلقہ باضافہ معہ تصویرات

مطبوعہ سنہ ۱۳۴۸ ف

جملہ مالکان موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی

اسکی پابندی مفید عام و بغرض سہولت سرکار ہیں

جسکی قیمت عصہ علاوہ خرچہ ڈاک

جدید دستور العمل امداد مقروض

کاشتکاران وانسداد سودگران ممالک محروسہ سرکار عالی

جو پیشگاہ اعلحضرت مد ظلہم سے بتاریخ ۲۳ مہر بہمن ۱۳۴۲ف منظور فرمایا گیا ہے
مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۵ مہر فروردی ۱۳۴۲ف جزو اول نمبر ۱۷

(معہ)

احکام جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مال (اعلان) مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی
مورخہ ۲۱ مہر خورداد ۱۳۴۷ف جزو اول صہ ۷۲۵ نمبر (۲۴)

(و)

احکام سرکار عالی صیغہ مال اعلان از محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری تاریخ ۲۶ مہر تیر ۱۳۴۷ف
مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ف جزو اول صہ ۸۹۵ تا ۸۹۶ نمبر (۳۰)

(مصححہ)

عالیجناب مولوی سید غلام دستگیر صاحب وکیل ہائیکورٹ

(حسب فرمائش)

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل

حیدرآباد دکن

۱۳۴۷ف

احکام سرکار عالی صیغہ مال

اعلان از محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری تاریخ ۲۶ ماہ تیر ۱۳۴۷ف

بہ نفاذ واختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۲) دستور العمل **انتقال اراضی** علاقہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف سرکار عالی اعلان فرماتے ہیں کہ دستور العمل انتقال اراضی علاقہ سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف یکم امرداد ۱۳۴۷ف سے ملک سرکار عالی جملہ علاقہ خالصہ اور تعلقات صرف خاص مفوضہ علاقہ دیوانی میں نافذ ہوگا۔

(۲) نیز سرکار عالی دستور العمل مذکور کے دفعہ (۵) کے تحت اس امر کا بھی اعلان فرماتے ہیں کہ اقوام مندرجہ فہرست ذیل کے وہ اشخاص جو بحیثیت پٹہ دار شکمیدار یا قابض اراضی بحیثیت مالکانہ، اراضی پر قابض ہوں جس کا محاصل مالگزاری سالانہ (۵۰۰) روپیہ سے زاید نہ ہو۔ یا جو کوئی اراضی نذر رکھتے ہوں۔ دستور العمل مذکور کے اغراض کیلئے رقبہ جات مذکورہ بالا میں۔ اشخاص اقوام وگروہ محفوظ متصور ہونگے۔

(۳) اقوام مندرجہ فہرست ذیل وہ اشخاص جو سالانہ (۵۰۰) روپیہ سے زاید زر مالگزاری ادا کرتے ہوں۔ محفوظ نہیں ہیں لیکن وہ اسوقت محفوظ ہوجائینگے جبکہ اُن کی اراضی کے سالانہ محاصل مالگزاری کی تعداد (۵۰۰) روپیہ سے کم ہوجائے خواہ ایسی کمی اُن کی اپنی رضامندی سے زمین فروخت کرنیکی وجہ سے واقع ہو۔ یا کسی عدالتی ڈگری کی تعمیل میں یا کسی اور وجہ سے۔

(۴) حسب فرمان خسروی مترشحہ ۵ ماہ صفر ۱۳۵۵ھ **"دستور العمل امداد کاشتکاران وانسداد سودگران"** رقبہ جات مذکورہ بالا میں یکم امرداد ۱۳۴۷ف منسوخ العمل ہوجائیگا۔

(۵) بقیہ علاقہ جات ملک سرکار عالی یعنی ضلع اطراف بلدہ۔ تعلقات صرف خاص زیر نگرانی دیوانی۔ پائیگاہات۔ سمستانات اور جاگیرات میں دستور العمل **انتقال اراضی** سرکار عالی کی منظوری صادر ہونے پر نافذ کیا جائے گا۔ اور اس وقت تک **دستور العمل امداد کاشتکاران وانسداد سودگران"** علاقہ جات مندرجہ فقرہ ہذا میں نافذ العمل رہے گا۔

فہرست اقوام

گروہ اقوام محفوظ	اقوام مشمولہ گروہ محفوظ	حدود اراضی
۱۔ مسلمان	تمام اہل اسلام بہ استثنائے۔ عرب۔ روہیل۔ کابلی یا افغانی پٹھان۔ کچھی میمن۔ اور بوہرے۔	ممالک محروسہ سرکار عالی [illegible]
۲۔ ہندو	مرہٹہ۔ کولی۔ مالی تلنگانہ۔ ونجرا۔ ہٹکر۔ کاپو۔ منور واڈ۔ گلوگے واڑ۔ چٹاپوڈ۔ بلیم۔ ریڈی۔ بورڈ۔ بیدر۔ تلوی۔ گولر۔ بلیجہ (بلجور) ویلمہ۔ دھنگر۔ دھوبی۔ حجام۔ کمار۔ تیلی۔ لوہار۔ سنار۔ زرگر موضع۔ کوشٹی۔ سالی بیراگی اور پریسی (آخر الذکر پروسی قوم صرف ضلع اورنگ آباد میں)۔	ایضاً
۳۔ آدی ہندو	ڈوہیر۔ مالا۔ مجھار۔ ماوگا۔ موچی۔ ماتگ۔ آپار۔ وڈر۔ چھپارا۔ بھور۔ ہولیر۔ ڈہو۔ گولیر۔ کرشے۔ کوتکر۔ ویا اور ڈہیرا اور بیگار۔	ایضاً
۴۔ اقوام وحشی	بھیل۔ گونڈ۔ آندھ۔ پرکلہ یا کیکاڑی۔ پارڈی۔ لمباڑا ملتانی۔ اودھ۔ اڑوی چنچو۔ کولام۔ نایک پوڈا اور پچھور واڑ۔	ایضاً
۵۔ انڈین دیسی عیسائی	تمام انڈین دیسی عیسائی۔	ایضاً

شرح دستخط
مسٹر ایس۔ ایم بھروچہ۔ نائب معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم امرداد ۱۳۴۷ف جز اوّل صفحہ ۸۹۵ تا ۸۹۶ نمبر ۳۰

احکام جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مال

اعلان

مورخہ ۴ ۱ خورداد ۱۳۴۷ ف صیغہ مالگزاری سرکار عالی بہ امتثال احکام اقدس و اعلیٰ مصدرہ شدہ فرمان مبارک ۱۵ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ اعلان کیا جاتا ہے کہ

دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران و انسداد سودا گران جس کی سابقہ توسیع شدہ ۳ سالہ مدت نفاذ ۵ فروردی ۱۳۴۶ ف کو ختم ہو چکی ہے تاریخ انقضائے میعاد سابقہ یعنے ۵ فروردی ۱۳۴۶ ف سے اس وقت تک نافذ العمل رہیگا جب کہ جدید دستور العمل متعلق بہ انفکاک قرضہ زراعتی یعنی دستور العمل مصالحت قرضہ دستور العمل قرض دہندگان و دستور العمل انتقال اراضی منظور و نافذ ہو جائیں فقط

سید بدر الدین حسین

نائب معتمد مال

جریدہ ۵ مورخہ ۲۱ خورداد ۱۳۴۷ ف اوّل صفحہ ۷۲۵ نمبر ۲۴۔

صیغہ تجارت و حرفت۔

۱۶ اسفندار ۱۳۴۲ ف

کنگٹ کوٹھی

فرمان واجب الاذعان مصدرہ شدہ ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۵۱ھ

حکم

گذشتہ چند سال سے جو تحقیقات عمل میں لائی گئی ہے۔ اس سے واضح ہے کہ ہمارے ممالک کے بعض اضلاع میں **کاشتکاروں کے** ہاتھ سے اراضی نکل جا رہی ہے اور اس عمل کو ایک حد تک دو وجوہ سے تائید ملتی۔ ہی ہے ایک تو کسانوں کی لاعلمی دوسرے ساہوکاروں کے مقابلہ میں جو زمینات پر قبضہ پانے کے خواہاں ہیں مجبوری ہے۔ گذشتہ دو سالوں میں قیمتوں میں عالمگیر کمی کی وجہ جو دنیا کے تمام کسانوں میں بڑی پریشانی کا باعث ہوئی ہے۔ ان کی حالت بھی یکایک ابتر ہو گئی ہے۔ اس لئے میں ضروری خیال کرتا ہوں کہ ہماری رعایا کو موجودہ تکالیف سے نجات دلانے کیلئے فوری کارروائی کیجائے۔

ف ۲ ۔ چونکہ ہمارے ممالک میں کوئی ایسا قانون مثل قانون قرضہ جات گاں سود و قانون تحفظ مزارعین و کمت جو برتانیہ ہند میں نافذ ہے یا نہیں ہے جس سے عدالت ساہوکاروں کے سنگین مطالبات

میں کوئی تخفیف کر سکے لہذا بموجب رائے باب حکومت ہدایت دی جائے کہ ضابطہ منسلکہ جو بنام ضابطہ امداد مزارعین زیر بار قرض اور انسداد گران سودی موسوم ہوگا فوراً نافذ کیا جائے جو عرصہ دو سال تک نافذ رہیگا۔ یہ ضابطہ مشتمل ہے قانون تحفظ مزارعین دکن کے اون دفعات پر جن کو عام پسندیدگی حاصل ہے اور اس میں ان کمیٹیوں کی رپورٹ کی بناء پر جو حال میں اس بارہ میں غور کر رہی تھیں ترمیم کی گئی ہے خصوصاً اس کا اطلاق صرف اون ہی اشخاص پر ہوگا جو عام طور پر خود زراعت میں مصروف ہیں اور مقررہ مالگذاری سے کم دہارہ پر قابض اراضی ہیں اس اثناء میں صیغہ متعلقہ کو ہدایت دیجائے کہ وہ اس ضابطہ پر نظر ڈالیں اور اس کو ایسے ترمیمات کے ساتھ جو بروئے تجربہ ضروری پائے جائیں مجلس وضع قوانین میں پیش کیا جائے تاکہ بعجلت ممکنہ حسب دستور بشکل قانون نافذ ہو جب یہ مسئلہ مجلس وضع قوانین پر پیش ہوگا تو شرح سود کے متعلق جو عدالت کی رہنمائی کیلئے رگیولیشن کے دفعہ (۸) ضمن (۵) میں درج کیگئی ہے۔ مجلس خاص طور پر غور کرے۔ علاوہ اس کے اس امر پر بھی غور کیا جائے کہ آیا برٹش انڈیا کے قانون قرضہ جات گران سود کے مماثل احکام آبادی کے ہر فرقہ سے متعلق نافذ کئے جانے چاہیئے یا کسی اور آیا قانون نافذ نہ کیا جانا چاہیئے جس سے ساہوکاران کے ترتیب حسابات کا انضباط ہو سکے مجھے یقین ہے کہ یہ احکام ہمارے ملک کے کاشتکاروں کیلئے مفید ثابت ہونگے۔

(شرحِ دستخط مبارک)

جدید دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران و انسداد سود گران

جو پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۲۲ بہمن سنہ ۱۳۴۲ ف منظور فرمایا گیا۔

تمہید | ہرگاہ بہ لحاظ حالات حاضرہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مقروض کاشتکاروں کی امداد کیجائے اور سود گران کا انسداد کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی | **دفعہ (۱)** یہ دستور العمل بنام دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران و انسداد سود گران بابتہ سنہ ۱۳۴۲ ف موسوم ہوسکے گا۔ اور وہ فوراً کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا اور (۲) سال تک نافذ رہے گا۔

تعریفات | **دفعہ (۲)** دستور العمل ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(۱) "کاشتکار" سے مراد ایسا شخص ہے جو معمولاً اپنی ذات سے یا اپنے متعلقین اور ملازمین کی امداد سے کاشت کرتا ہو۔ اور جس کی روزی کلیتاً یا اوس کا بیشتر حصہ کاشت سے حاصل ہوتا ہو۔ بشرطیکہ ایسے

شخص کی جملہ اراضی مملوکہ کا محاصل مالگزاری مقررہ یا جو مقرر کیا جا سکتا ہو۔ اضلاع اورنگ آباد۔ ناندیڑ۔ پربھنی بیڑ۔ عثمان آباد۔ گلبرگہ۔ رائچور اور بیدر میں سالانہ ایکسو پچاس روپیہ سے اور بقیہ اضلاع میں سالانہ دوسو پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ خواہ اوس اراضی کا تعلق سرکار عالی سے بلاواسطہ ہو یا بالواسطہ ہو۔

توضیح (الف) **کاشتکار** کی تعریف میں کاشتکار کے خاندان کی عورت یا بالغ رکن بھی داخل ہوگا گو اوس کی اراضی شکمیدار یا آسامی شکمی کے قبضہ میں ہو۔

(ب) جو **کاشتکار** اپنی اس حیثیت کو تبدیل کرنے کے ارادہ کے بغیر کبر سنی۔ جسمانی ناقابلیت عدم استطاعت یا سرکار عالی یا سرکار عظمت مدار کی فوجی ملازمت کے باعث کاشت نہ کر سکے وہ کاشتکار کی تعریف سے خارج نہ ہوگا۔

(ج) بہ تعلق کسی مقدمہ یا کارروائی کے لفظ **کاشتکار** میں ایسا شخص بھی داخل ہوگا جو **کاشتکار** کی تعریف کی رو سے اوس وقت کاشتکار تھا جبکہ ذمہ داری متعلقہ مقدمہ یا کارروائی تحت دستور العمل ہذا کا کوئی جزو عاید ہوا ہو۔

(د) دفعہ ہذا کی اغراض کیلئے ''محاصل مالگزاری'' میں وہ محاصل مالگزاری بھی داخل ہوگا جو علاقہ صرفخاص مبارک علاقہ جات پائیگاہ۔ سمستانات۔ جاگیرات۔ مقطعہ داران و قابضان مواضعات انعامی کو واجب الادا ہو۔

(۲) **کاشتکار** کی ''سکونت'' اوس مقام کی متصور ہوگی جہاں وہ کاشت کے ذریعہ روزی حاصل کرتا ہو یا اپنی ذات سے کاشت کا کام انجام دیتا ہو یا دیتا ہوگا۔

(۳) ''زر نقد'' میں زراعتی پیداوار۔ آلات و مویشی داخل ہوں گے۔

(۴) ''معاہدہ کاشت'' میں قول قبولیت یا اور کوئی معاہدہ کاشت قبضہ یا قول بھی داخل ہوگا۔

اختیار عدالت نسبت تعین نوعیت معاملہ قبول شہادت بہ تائید معاہدہ یا اقرار زبانی

دفعہ (۳) جب کسی مقدمہ یا کارروائی میں جس میں کوئی فریق کاشتکار نے یا ایسے شخص نے (اگر کوئی ہو) جو اوس کے ذریعہ سے دعویدار ہو گیا ایسی حجت کی ہو جسکی رو سے فریقین کے حقوق اور ذمہ داریوں کی تحقیقات کلاً یا جزاً دستور العمل ہذا کے تحت کی جائے تو عدالت کو باوجود اس کے کہ قانون شہادت کی دفعہ (۷۶) یا کسی اور قانون نافذہ میں کوئی اور حکم ہو اختیار ہوگا معاملہ کی صحیح نوعیت کے متعلق تحقیقات و تجویز کرے اور اس کے لحاظ سے مقدمہ یا کارروائی کا تصفیہ کرے اور اس غرض کیلئے کسی امر کے باوجود جو کسی قانون میں موجود ہو عدالت کو اختیار ہوگا کہ ایسے معاہدہ یا قرارداد زبانی کے ثبوت میں شہادت قبول کرے لیکن شرط یہ ہے کہ قبل صدور ڈگری مقدمہ کی کسی نوعیت پر عدالت بوجوہ خاص جو قلمبند کئے جائینگے یہ قرار دے سکیگی مدعی یا مدعی علیہ کاشتکار ہے۔ اور اوس کو **دستور العمل ہذا** کے احکام سے فائدہ اٹھانے کا موقع دے سکیگی۔

بشرطیکہ ایسے معاملہ کے وقت ایسا **کاشتکار** یا وہ شخص جس کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہو کاشتکار بھا؛ نیز یہ بھی شرط ہے کہ اس دفعہ کے احکام ایسے بیعنامے سے متعلق نہ ہو سکینگے جس کی جسٹری تاریخ ارجاع نالش تا بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل ہو۔ احکام دفعہ ہذا اوس مقدمہ سے بھی متعلق نہ ہونگے جہاں فریق مقدمہ نیک نیت منتقل الیہ بالمعاوضہ یا اوس کا قائم مقام ہو جس کو بوقت منتقلی معاملی کی حقیقی نوعیت کا علم نہ ہو جب کہ منتقل الیہ یا اوس کے قائم مقام کی بنائے ملکیت ایک ایسی دستاویز ہو جس کی رجسٹری تاریخ ارجاع نالش سے بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل ہوئی ہو۔

تمثیلات

(**الف**) زمیندار قبولیت کی بنا پر دخل اراضی کی نالش کرے اور مدعی علیہ یہ جواب دے کہ دراصل اوس نے اراضی بدست مدعی بالقبض کی تھی اور مدعی بربنائے رہن یا بالقبض قبضہ کا حق ہے نہ کہ بحیثیت زمیندار اور استدعا کرے کہ اوس کو (مدعی علیہ کو) بیدخل کرنے کے بجائے انفکاک رہن کرا دیا جائے۔ عدالت اس جواب دہی کی تائید میں شہادت لیسکتی ہے اور بصورت اطمینان مدعی علیہ کو بیدخل کرنے سے انکار کرسکتی ہے اور مقدمہ کو نالش انفکاک رہن میں تبدیل کرسکتی ہے۔

(**ب**) **کاشتکار** استرداد قبضہ جائیداد کی نالش دائر کرتا ہے اور کہتا ہے کہ گو قول نامہ لکھا گیا لیکن دراصل رہن نامہ مقصود تھا۔ عدالت باوجود مضمون دستاویز فریقین کے منشا کی نسبت شہادت قبول کرسکتی ہے تاکہ قول یا رہن کا تعین کرسکے اور بصورت اطمینان دستاویز کو بحیثیت رہن نامہ نافذ کرسکے گی۔

(**ج**) ساہوکار کاشتکار کے تکمیل کردہ بیعنامہ کی بنا پر نفاذ بیع کی نالش کرے اور مدعی علیہ جواب دہی کرے کہ اس کے ساتھ زبانی معاہدہ کیا گیا تھا کہ معاملہ رہن متصور ہوگا۔ عدالت زبانی معاہدہ کے ثبوت میں شہادت قبول کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ بیعنامہ کی تکمیل بارہ سال سے زیادہ عرصہ کے قبل نہ کیگئی ہو اور بصورت اطمینان دستاویز کو بحیثیت بیع نامہ نافذ کرنے سے انکار کرسکتی ہے۔

(**د**) **کاشتکار** انفکاک رہن کی استدعا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ گو بیع نامہ تحریر کیا گیا لیکن دراصل منشاء فریقین تکمیل رہن نامہ تھا۔ عدالت اس امر کے تصفیہ کے لئے کہ آیا دستاویز رہن نامہ ہے یا بیع نامہ باوجود مضمون دستاویز منشاء فریقین کے ثبوت میں شہادت لے سکتی ہے بشرطیکہ دستاویز کی تکمیل کو بارہ سال سے زیادہ نہ گذرے ہوں اگر اطمینان ہو جائے تو دستاویز کو بحیثیت رہن نامہ نافذ کر سکے گی۔

مقدمہ لائق سماعت تحت دستور العمل ہذا | **دفعہ (۴)** مذکورہ ذیل مقدمات کلاً یا جزاً **دستور العمل** ہذا کے تحت قابل سماعت ہونگے۔

(۱) دعاوی زر نقد جن میں زر متدعویہ مدعی کو واجب الادا ہو۔
بربنائے اوس رقم کے جو بطور قرضہ یا مبادلہ مدعی علیہ کو راست ادا کیگئی ہو یا مدعی علیہ کیلئے ایصال کیگئی ہو یا اوس مال کی قیمت جو مدعی علیہ کو فروخت کیا گیا ہو یا۔ بربنائے اوس حساب کے جو فریقین کے درمیان قرار پایا ہو یا ادائی کی تحریری یا زبانی قرارداد کے بموجب جس کی دستور العمل ہٰذا میں اسکے تحت صراحت ہوئی ہو جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو۔

(۲) دعوی بیعیات یا دخل جائیداد مرہونہ یا بغرض نیلام جائیداد یا بیعیات نیلام جائیداد جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو۔

(۳) دعوی انفکاک جائداد مرہونہ جبکہ مدعی یا مدعیان میں سے کوئی ایک کاشتکار ہو۔

(۴) دعوی کاشتکار کی جانب سے اوس رقم کی حساب فہمی کیلئے جو اس کو بطور قرض یا مبادلہ دیگئی ہو یا اوس کیلئے دائن نے ادا کی ہو یا دائن کو فروخت شدہ مال کی قیمت کے طور پر واجب الادا ہو یا تحریری یا زبانی معاہدہ کے بموجب واجب الادا ہو اور اوس رقم کی حساب فہمی کا جو اوس نے دائن کو ادا کی ہو اور ایسی ڈگری کیلئے جس سے اوس رقم کا (اگر کوئی ہو) تعین کیا جائے جو اسکی جانب سے ہنوز دائن کو واجب الادا ہو۔

اجرائی طلبنامہ برائے تصفیہ قطعی

دفعہ (۵) (۱) ہر ایسے مقدمہ محولہ دفعہ (۴) میں جس کا تصفیہ پیشی اول پر ہو سکتا ہو۔ عدالت تصفیہ قطعی کیلئے طلبنامہ جاری کرے گی۔

بیان مدعی علیہ بحیثیت گواہ

(۲) مقدمات مندرجہ دفعہ (۴) فقرہ (۱) و (۲) میں عدالت مدعی علیہ کا بیان بحیثیت گواہ قلمبند کرے گی بجز اس کے کہ ایسے وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائینگے اوس کا بیان قلمبند کرنا ممکن نہ ہو یا بیجا طور پر غیر ضروری ہو۔

توضیح ۔ مدعی علیہ کا بیان لازمی قلمبند نہ کرنے کیلئے محض یہ وجہ کافی نہ ہوگی کہ مدعی علیہ نے تحریری جواب دعوی داخل کیا ہے۔

کاشتکاروں کے خلاف نالش ان کے مقام سکونت پر ہوگی

دفعہ (۶) دفعہ (۴) فقرہ (۱) کے تحت مقدمہ جبکہ مدعی علیہ یا مدعی علیہم میں سے کوئی ایک **کاشتکار** ہو اوس عدالت میں رجوع اور سماعت ہونگے کہ جس کے حدود اراضی میں مدعی علیہ مذکور سکونت رکھتا ہو نہ کسی اور عدالت میں۔ ہر ایسا مقدمہ جس میں متعدد مدعی علیہم ہوں جو **کاشتکار** ہوں ایسی عدالت میں رجوع اور سماعت ہو سکے گا جسکے حدود اراضی میں مدعی علیہم مذکور میں سے کوئی ایک سکونت رکھتا ہو نہ کسی اور عدالت میں۔ دفعہ ہذا کے کسی حکم سے مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعات (۱۰ و ۱۲ و ۱۷ و ۱۹) کے احکام متاثر نہ ہونگے۔

مقروض کاشتکاروں کے معاملات کی تاریخ کی دریافت

دفعہ (۷) کسی ایسے مقدمہ میں جس کا ذکر دفعہ (۴) میں کیا گیا ہے جبکہ زر متدعویہ کی نسبت فریقین میں اختلاف ہو تو عدالت مدعی اور مدعی علیہ ہر دو کے بیانات بحیثیت گواہ قلمبند

بجز اس کے ایسے وجوہ کے لحاظ سے جو قلمبند کئے جائینگے۔ عدالت اوسکو غیر ضروری تصور کرے۔ اور مقدمہ کی تاریخ اور اوسکے حالات کی دریافت آغاز معاملہ سے کرے گی جو فریقین یا اون اشخاص کے درمیان جن کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہوں عمل میں آیا ہو اور جس پر مقدمہ مبنی ہو اولاً یہ معلوم کرنے کیلئے کہ آیا دعوی کے جواب میں فریب سہو سہواً اتفاق یا دلیل ناجائز کا یا کوئی اور عذر ہے اور ثانیاً اس غرض سے کہ فریقین کی داد و ستد کا حساب بموجب طریقہ متذکرہ مابعد کیا جائے۔ جب کہ زر متدعویہ سے اقبال کیا جائے اور عدالت بہ تحریر وجوہ باور کرے کہ اقبال صحیح ہے اور اپنے حقوق کو جو مدعی علیہ کو اوس کے دائن مقابلہ میں حاصل ہیں سمجھکر کیا گیا ہے تو عدالت تو عدالت پر لازم نہوگا کہ ایسی دریافت کرے لیکن عدالت اگر مناسب خیال کرے تو ایسی دریافت کرسکے گی لیکن اقبال کی دوسری صورتوں میں عدالت پر لازم ہوگا کہ حسب صراحت بالا دریافت کرے اور کوئی امر فریقین کے اوس حق پر موثر نہوگا جو اون کو کسی امر نزاعی کے ثالثی کے تفویض کئے جانے کی خواہش کرنے کے متعلق حاصل ہے۔

حساب لینے کا طریقہ **دفعہ (۸)** جب عدالت حسب منشاء دفعہ (۷) مقدمہ کی تاریخ اوس کے حالات دریافت کر رہی ہو تو اوس پر لازم ہوگا کہ باوجود اس کے کہ سود در سود دینے یا منافعہ جائداد مرہونہ کو بلا حساب سود کے عوض لینے یا طریقہ حساب کے متعلق فریقین یا اون اشخاص کے درمیان جن کے ذریعہ سے وہ دعویدار ہوں کوئی معاہدہ ہو چکا ہو۔ اور باوجود حساب کے متعلق کسی قرارداد یا تصفیہ کے یا کسی معاہدہ کے جس کی رو سے معاملہ سابقہ کا ختم اور جدید معاہدہ کا منعقد ہونا ظاہر ہوتا ہو بجز اسکے کہ ایسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ ضبط تحریر میں لایا گیا ہو اور اس کی رجسٹری ہو کر رجوع نالش کے وقت بارہ سال گذر چکے ہوں۔ فریقین کے لین دین کا آغاز معاملہ سے حساب لگائے اور ایسا حساب حسب قاعدہ ذیل لے۔

(الف) زر اصل اور سود کا حساب علیحدہ علیحدہ ہوگا۔

(ب) زر اصل کے حساب میں وہ تمام رقم مدیون کے نام خرچ ڈالی جائے گی۔ جو مدیون کو یا اوس کیلئے دائن کیجانب سے وقتاً فوقتاً فی الواقع نقد وصول ہوئی ہو اور اوس میں قیمت مال بھی (اگر کوئی ہو) شریک ہوگی جو مدیون کو بطور جزو معاملہ فروخت کیا گیا ہو۔

(ج) زر اصل کے حساب میں کسی ایسے بقایا سود کا مدیون کے نام خرچ نہیں ڈالا جائے گا۔ جو دوران معاملہ میں کسی قرارداد تصفیہ یا معاہدہ کی رو سے مبدل بہ اصل کیا گیا ہو بجز اس کے کہ عدالت بہ تحریر وجوہ ایسے عمل کو واجبی تصور کرے

(د) زر سود کے حساب میں بقایا زر اصل پر سادہ سود ماہانہ اوس شرح سے لگایا جائے گا۔ جو عدالت واجبی

تصور کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ فریقین کے مقررہ شرح سود میں ایسی کمی نہیں کی جائیگا کہ وہ اٹھارہ فیصد سالانہ سے یا مقررہ شرح سود سے اگر وہ اٹھارہ فیصد سالانہ سے کم ہو کم ہو جائے۔ بجز اس کے کہ عدالت بہ تحریر وجوہ اس شرح کو بھی کسی مقدمہ میں بہت زیادہ تصور کرے۔

(ھ) تمام رقم جو دائن کو یا اوس کے حساب میں مدیون نے ادا کی ہو یا مدیون کی جانب سے ادا ہوئی ہو اور تمام منافع بابت ... بابت یا ہر قسم کے فوائد جو دائن کو دوران معاملہ میں حاصل ہوئے ہوں جن کی بصورت ضرورت مالیت کا زر نقد میں تعین عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یا پنچ مقرر کئے ہوئے ثالثوں کی امداد سے کرے گی پہلے ادائی سود میں محسوب کئے جائینگے اور جب اس طرح محسوب کرنیکے بعد سود واجب الادا ہو کر کچھ بچ جائے تو وہ زر اصل کی ادائی میں محسوب کیا جائیگا

(و) زر اصل اور سود کا حساب تاریخ ارجاع نالش تک لگایا جائے گا اور ان دونوں مدات کی میزان (اگر کوئی ہو) جو مدیون کے ذمہ تاریخ مذکور پر برآمد ہو رقم واجب الادا بذمہ مدیون بتاریخ مذکور قرار پائیگی بجز اس کے کہ جب سود کی بابت واجب الادا رقم اصل رقم سے زیادہ ہو اور اس صورت میں دام دوپٹ کے اصول کے لحاظ سے آخر الذکر رقم سود کی بابت رقم واجب الادا متصور ہوگی۔

اختیار راہن نسبت انفکاک رہن قبل اختتام مدت یا ادائی رقم قرضہ

دفعہ (۹) مقدمہ متذکرہ دفعہ (۴) فقرہ (۳) پیش ہونے کی صورت میں عدالت انفکاک رہن کی ڈگری صادر کرنے سے انکار نہیں کرے گی محض اس عذر سے کہ زر رہن کی ادائی کیلئے جو مدت مقرر کی گئی تھی ہنوز ختم نہیں ہوئی یا اس عذر سے کہ زر رہن کاملاً ادا نہیں ہوا یا ان دونوں عذرات سے۔

اختیار عدالت نسبت تعین تاریخ بغرض ادائی زر رہن

دفعہ (۱۰) جہاں تک کہ منشاء دستور العمل ہذا کے مطابق ہو ہر انفکاک رہن یا بیعیات کی ڈگری یا نیلام جائداد مرہونہ کا حکم جو مرتہن کی استدعا پر صادر کیا جائے اوس میں ڈگری کے بموجب ادائی زر رہن کیلئے ایسی تاریخ مقرر کیجائیگی جو تاریخ ڈگری سے چھ ماہ کے اندر اندر واقع ہو اور جسکو عدالت قرین انصاف خیال کرے اور اوس تاریخ کے قبل ایسی بیعیات قطعی نہ کیجائیگی اور نہ کوئی نیلام عمل میں آئیگا۔

اختیار عدالت نسبت قسط بندی بہ مقدمات انفکاک رہن یا بیعیات یا نیلام

دفعہ (۱۱) (۱) کسی ایسے مقدمہ میں جسکا ذکر دفعہ (۴) فقرہ (۲ یا ۳) میں کیا گیا ہے انفکاک رہن یا بیعیات یا نیلام کی ڈگری صادر کرتے وقت یا انفکاک رہن بیعیات یا نیلام کی اوس ڈگری کے تحت کارروائی کے دوران میں جو کسی ایسے مقدمہ میں دستور العمل ہذا کے نافذ ہونے کے قبل یا بعد صادر کیگئی ہو عدالت اپنے اختیار تمیزی سے یہ حکم دے سکے گی کہ

راہن کوئی رقم جو ڈگری مذکور کی روسے واجب الادا ہو سات سال کے اندر ایسی اقساط سے معہ سود (۶) روپیہ (۴) آنہ فیصد سالانہ ایسے اوقات اور شرائط پر ادا کرے جو عدالت مناسب خیال کرے اور جہاں مرتہن قابض ہو تو منافعہ کے تصرف اور اوس کے حساب کے متعلق عدالت ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) اگر کوئی رقم کسی ایسی ہدایت متذکرہ بالا کے تحت واجب الادا ہونے کے بعد ادا نہ کیجائے تو عدالت سالم جائداد مرہونہ کے نیلام کا حکم دینے کے بجائے صرف اوسیقدر حصہ جائداد کے نیلام کا حکم دیسکے گی جو اوس رقم کے وصول کرنے کیلئے عدالت ضروری خیال کرے۔

(۳) کسی ایسے مقدمہ میں جس کی صراحت اوپر کیگئی ہے انفکاک یا بیعبات کی ڈگری صادر کرتے وقت عدالت حکم دیسکے گی کہ وہ رقم جو راہن کے ذمہ واجب الادا ہو اس طرح پر ادا کی جائیگی کہ مرتہن کے قبضہ میں جائداد اوس قدر مزید مدت کیلئے رکھی جائے جو اوس سے زر اصل اور واجبی سود کے وصول کرنے کیلئے ضروری ہو اور نیز یہ کہ اوس مزید مدت کے اختتام پر جائداد مرہونہ راہن کو مسترد کردیجائیگی۔

(۴) جب مرتہن بالقبض کو ادا شدنی رقم کا تعین کسی ایسے مقدمہ میں جس کی صراحت اوپر کیگئی ہے ہوجائے تو عدالت کو اختیار ہوگا کہ زر نقد کی ادائی کا حکم دینے کے عوض یہ حکم دے کہ مرتہن کا قبضہ ایسی مدت کیلئے (جو عدالت مقرر کریگی) بحال رکھا جائے جو جائداد کے منافعہ سے راہن کے ذمہ واجب الادا رقم اور واجبی سود کی ادائی کیلئے کافی ہو اور یہ کہ ختم میعاد مقررہ پر جائداد مرہونہ راہن کو مسترد کردیجائے۔

دفعہ (۱۲) (۱) اگر عدالت مناسب خیال کرے تو مقدمات	اختیار قسط بندی بمقدمات دخل بجائداد مرہونہ

دخل جائداد مرہونہ مذکورہ دفعہ (۴) فقرہ (۲) میں دخل کی ڈگری صادر کرنے کے بجائے یہ ڈگری صادر کرسکے گی کہ راہن کے ذمہ جو رقم واجب الادا ہو وہ سات سال میں معہ سود بشرح (۶) روپیہ (۴) آنہ فیصد سالانہ ایسی اقساط سے ایسے اوقات اور شرائط پر ادا کی جائیگی جو عدالت مناسب خیال کرے۔ اور منافعہ کے تصرف اور اوسکے حساب کے متعلق بھی عدالت ایسا حکم صادر کرسکیگی جو وہ مناسب خیال کرے۔

(۲) اگر کوئی رقم کسی ہدایت متذکرہ بالا کے تحت واجب الادا ہونے کے بعد ادا نہ کیجائے تو عدالت اگر مناسب خیال کرے تو اوس رقم کے وصول کرنے کیلئے کوئی دوسرا حکم صادر کرنے کے بجائے جس کا کہ اوس کو اختیار ہو یہ حکم دیسکے گی کہ سالم جائداد مرہونہ یا اوس کے کسی جزو پر مرتہن کا قبضہ کردیا جائے۔

دفعہ (۱۳) کوئی کاشتکار جس کی جائداد رہن کی گئی ہو بلحاظ زر اصل	راہن حساب فہمی کا دعویٰ کرسکتا ہے

اور سود کی حساب فہمی کیلئے اور ایسی ڈگری کے لئے دعویٰ دائر کرسکتا ہے جس کی رو سے بقایا مذکور کا تعین کیا جائے۔

(۲) جب ایسا مقدمہ رجوع کیا جائے تو بقایا رقم (اگر کوئی ہو) کا تعین اون ہی قواعد کے تحت کیا جائیگا جو مرتہن کے رقم قرضہ دلا پانے کے دعویٰ سے دستور العمل ہذا کے تحت متعلق ہوتے۔

(۳) ایسی ڈگری پر دستخط ہونے کے قبل کسی وقت مدعی الفکاک رہن کی استدعا کرسکتا ہے یا مرتہن اگر وہ اس وقت بعیبات یا نیلام کیلئے دعویٰ کرنے کا مستحق ہوچکا ہو تو بجائے اسکے کہ وہ واپس الادا رقم کے تعین کیلئے ڈگری کی استدعا کرے بعیبات یا نیلام کی (جیسی کہ صورت ہو) ڈگری کیلئے عدالت سے استدعا کرسکتا ہے اور عدالت اگر مناسب خیال کرے تو ایسی استدعا منظور کرسکے گی۔

(۴) ضمن (۳) کے تحت جو ڈگری صادر کیجائے اوس سے دفعہ (۱۱) کے احکام متعلق ہونگے۔

| اختیار قسط بندی بصیغہ اجرائی ڈگری | **دفعہ (۱۴)** عدالت ہر وقت یہ حکم دے سکتی ہے کہ ڈگری کی رقم

یا اوس رقم کا کوئی جز جس کی ادائی کا اوس میں حکم ہو با قساط بشرح سود بمعادہ (۶) روپیہ (۴) آنہ فیصد سالانہ ادا کی جائے خواہ وہ ڈگری **کاشتکار** کے خلاف قبل یا بعد نفاذ دستور العمل ہذا صادر ہوئی ہو۔

| میعاد | **دفعہ (۱۵)** کسی مقدمہ میں جس میں کسی شخص پر بغرض ادا قرض نالش کیا جائے اور وہ شخص بنائے دعویٰ کے پیدا ہونیکے وقت **کاشتکار** رہا ہو۔ تو میعاد ہائے مقررہ قانون میعاد سماعت کے بجائے میعاد ہائے ذیل قایم متصور ہونگی

(الف) جب ایسا دعویٰ کسی تحریری دستاویز پر مبنی ہو جسکی رجسٹری کسی ایسے قانون کے تحت ہوئی ہو جو دستاویز کی تکمیل کے وقت نافذ ہو۔ بارہ سال۔

(ب) دوسری کسی صورت میں چھ سال لیکن شرط یہ ہے کہ احکام دفعہ ہذا کسی ایسے مقدمہ سے متعلق نہ ہونگے جس میں ایسے شخص سے رقم دلا پانے کا دعویٰ کیا گیا ہو جو اصل مدیون کا ضامن ہو اور اصل مدیون بنائے دعویٰ کے پیدا ہونے کے وقت کاشتکار نہ ہو بشرطیکہ فقرہ ہذا کا کوئی حکم اوس دعویٰ کے رجوع کرنے کے حق کے احیا کا باعث ہوگا جو بوجہ عروض تمادی زائل ہوچکا ہو یا جو دستور العمل ہذا کے نافذ ہونے کے قبل رجوع کیا جاتا۔

| مرافعہ | **دفعہ (۱۶)** اون تمام مقدمات میں جو دستور العمل ہذا کے تحت قابل سماعت ہوں۔ عدالت کے فیصلہ کی ناراضی سے صرف ایک مرافعہ ہوسکیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کے کاشتکار ہونے یا نہ ہونے کی نسبت عدالت کے فیصلہ کی ناراضی سے کوئی مرافعہ نہ ہوسکے گا۔

| اختیار نسبت ترتیب قواعد | **دفعہ (۱۷)** سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً قواعد مرتب کرے جو احکام **دستور العمل** ہذا کی تکمیل کیلئے ضروری متصور ہوں فقط

ترجمہ مستخط
باسم یار جنگ

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۵ فروردی ۱۳۴۲ ف جز واول نمبر (۱۷)

تمت تمام شد

ضمیمہ

۲۸ مردی ۱۳۴۷ف حسب معروضہ باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۷ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ منظور فرمائے گئے۔

[illegible]

(مجموعہ ضمیمہ)

قواعد چال چلن

ملازمین سرکار عالی

[illegible]

معہ

و مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ کوتوالی و امور عامہ واقع ۳۱ خورداد ۱۳۴۷ف

و اعلان مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۴۷ف قواعد چال چلن

۱۳۴۷ف

حسب فرمایش

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجر کتب نیا پل حیدرآباد دکن

مطبوعہ [illegible] بازار
دائرۃ المعارف

قیمت ۳/

اعلان مورخہ ۲۳؍فروردی ۱۳۴۷ف

قواعد چال چلن ملازمین سرکار جو جریدہ اعلامیہ نمبر (۱۰) جزو اول مورخہ ۷؍بہمن ۱۳۴۷ف میں طبع ہوئے ہیں اُس کا تعلق جملہ پائیگاہ و سمستانات و جاگیرات سے کرنے کی نسبت بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۴؍ذیحجہ الحرام ۱۳۵۶ھ منظوری شرف صدور لائی ہے۔ تاکہ جملہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایک ہی عمل رہے۔ فقط

شرح دستخط
مرزا اکرام علی بیگ
مددگار معتمد

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷؍اردی بہشت ۱۳۴۷ف
جزو اول صفحہ ۵۸۴ نمبر (۱۹)

سررشتہ کوتوالی

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ راز کوتوالی)

نشان مجاریہ (۳۷) واقع ۱۳ خورداد ۱۳۴۷ف

از طرف مولوی محمد اظہر حسن بی۔ اے منصرم معتمد۔

بخدمت معتمد صاحبان سرکار عالی:۔

مقدمہ ۔ ممانعت شرکت ملازمین سرکار۔

بمقدمہ مندرجۂ عنوان تحریر ہے کہ حسب رائے باب حکومت بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ یہ منظوری شرف صدور لائی ہے کہ فرقہ وارانہ جلسوں میں ملازمین سرکار کی شرکت و تقریر ممنوع قرار دی جائے۔

لہٰذا قواعد چال چلن ملازمین سرکار کی دفعہ (۱۷) کے تحت جو نوٹ ہے اس میں حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جائے۔

"اور نہ فرقہ وارانہ جلسوں میں شریک ہو یا تقریر کرے"

حسبہ عہدہ داران تحت کو مطلع فرما دیا جائے۔

اس کی ایک ایک نقل بخدمت افسران سررشتہ تحت معتمدی ہذا مرسل ہے فقط

شرحہ دستخط

مرزا اکرم علی بیگ

مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

مندرجۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ ار تیر ۱۳۴۷ف جزو اول ص ۸۵۱ نمبر (۲۸)

۲۸ ذی الحجہ ۱۳۴۷ف

حسب معروضہ باب حکومت پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۷ رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۰ھ مندرجہ ذیل قواعد چال چلن ملازمین سرکار عالی منظور فرمائے گئے ہیں۔ یہ تاریخ درج جریدہ اعلامیہ سے نافذ ہونگے۔ فقط

شرعد تخط
جناب مولوی محمد اظہر حسن صاحب معتمد

قواعد چال چلن ملازمین سرکار عالی

دفعہ (۱) تعبیر۔
قواعد ہذا میں
(۱لف) "ملازم سرکاری" میں ہر وہ شخص شامل ہے جو حکومت سرکار عالی کے تحت کسی سول عہدہ پر بجز ملازمت درجہ ادنیٰ کے مامور ہو یا فرائض انجام دیتا ہو خواہ وہ عارضی طور پر مستعار الخدمت ہو یا نہ ہو۔
دفعہ (۲) تحایف۔
(۱) بجز اس صورت کے جو قاعدہ ہذا میں ملحوظ ہے کوئی سرکاری ملازم سرکار کی منظوری کے بغیر کوئی تحفہ انعام یا صلہ اور کسی تحفہ انعام یا صلہ کا وعدہ۔
(الف) بلا واسطہ یا بالواسطہ خود اپنے لئے یا کسی اور شخص کی جانب سے قبول نہیں کرے گا اور نہ۔
(ب) اپنے خاندان کے کسی فرد کو اس طرح سے قبول کرنے کی اجازت دے گا۔

(۲) بمتابعت ان عام یا مخصوص احکام کے جو سرکار نے اس بارہ میں نافذ کئے ہوں ملازم سرکار پھول فواکہات اور اسی قسم کی معمولی قیمت کی اشیائے کا تحفہ قبول کر سکتا ہے۔ لیکن جملہ ملازمین سرکار اس امر کی انتہائی کوشش کریں گے کہ اس قسم کے تحائف پیش نہ کئے جائیں۔

(۳) کوئی ملازم سرکار ایسے اشخاص سے جو بالواسطہ یا بلا واسطہ اس کے زیر اقتدار ہوں شادی کے موقعہ پر ایسا تحفہ قبول کر سکتا ہے یا اپنے خاندان کے کسی رکن کو قبول کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جس کی قیمت یک صد روپیہ سے متجاوز نہ ہو۔ اس طرح تحفہ قبول کرنے یا قبول کرنے کی اجازت دینے کے متعلق سرکار میں رپورٹ کی جائیگی اور اگر سرکار حکم دے تو وہ تحفہ معطی کو واپس کر دیا جائیگا۔

دفعہ (۳) دفعہ (۲) کا اطلاق عہدہ داران طبی پر۔

بمتابعت ان قواعد کے جو سررشتہ کی جانب سے اس مسئلہ کے متعلق جاری کئے گئے ہوں۔ کوئی عہدہ دار طبی کسی ایسے تحفہ، انعام یا صلہ کو قبول کر سکتا ہے جو کوئی شخص عہدہ دار مذکور کی طبی خدمات کے اعتراف میں نیک نیتی کے ساتھ پیش کرے۔

دفعہ (۴) قرضہ دینا اور لینا

(۱) کوئی گزیٹیڈ عہدہ دار کسی ایسے شخص کو روپیہ قرض نہ دے سکیگا جو اس کے حدود ارضی میں قابض اراضی ہو اور نہ وہ بجز اس کے کہ کسی جائنٹ اسٹاک بنک یا کسی معتبر فرم سے معمولی طور پر کاروبار کرتا ہو، کسی ایسے شخص سے روپے قرض لے سکیگا۔ یا کسی اور طور پر رقمی معاملات میں اس کا رہین منت ہو سکے گا جو اس کے زیر اقتدار یا اس کے حدود ارضی میں سکونت پذیر یا قابض اراضی ہو یا کاروبار کرتا ہو۔

(۲) جب کوئی گزیٹیڈ عہدہ دار کسی ایسی خدمت پر مامور یا منتقل ہو کہ

اس کی وجہ سے کوئی ایسا شخص جس کا وہ عہدہ دار مقروض یا کسی اور طور پر بھی معاملات میں رہین منت ہو اس کے زیر اقتدار ہو جائے یا اسکی حدود ارضی میں سکونت پذیر ہو یا جائداد غیر منقولہ پر قابض ہو یا کاروبار کرے تو ایسی صورت میں عہدہ دار مذکور پر لازم ہوگا کہ ان حالات کی اطلاع بلا تاخیر بتوسط معمول سرکار میں پیش کر دے۔

(۳) احکام مندرجہ فقرہ ہذا نان گزیٹڈ عہدہ داروں سے بھی متعلق ہوں گے۔ لیکن غیر معمولی صورتوں میں موخر الذکر عہدہ داران کے ساتھ افسر سررشتہ حسب صوابدید ان قواعد کی پابندی میں رعایت سے کام لیسکتا ہے۔ نان گزیٹڈ عہدہ داران کو رپورٹ متذکرہ فقرہ (۲) کی اطلاع اپنے افسر سررشتہ کے پاس کرنی چاہئے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جہاں تک ملازمین سرکار کا انجمن ہائے امداد باہمی رجسٹر شدہ تحت قانون (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کو روپیہ قرض دینے یا ان سے قرض لینے کا تعلق ہے۔ قاعدہ ہذا ان عام یا خاص قیود یا رعایتوں کا تابع ہوگا جو سرکار کی جانب سے عاید کی گئی ہوں یا مرعی رکھی گئی ہوں۔

دفعہ (۵) مکانات اور دیگر قیمتی جائداد کی خرید و فروخت۔

(۱) بجز اس کے کہ کسی باقاعدہ بیوپاری کے ساتھ کوئی معاملہ نیک نیتی سے کیا گیا ہو اگر کوئی گزیٹڈ ملازم سرکار کسی ایسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جسکی قیمت دو صد روپیہ سے متجاوز ہو کسی ایسے شخص سے خریدنا یا اس کے ہاتھ فروخت کرنا یا کسی دوسرے طور پر اس کو علحدہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو جو اس ملازم سرکار کے مستقر، ضلع یا اس کے حدود ارضی میں سکونت پذیر ہو یا جائداد غیر منقولہ پر قابض ہو۔ یا کاروبار کرتا ہو تو وہ ملازم سرکار اپنے اس ارادے کی اطلاع افسر سررشتہ یا اس افسر کو دیگا جس کو سرکار مقرر کرے اگر ملازم سرکار متعلقہ خود افسر سررشتہ یا ایسا افسر ہو جس کو سرکار نے مقرر کیا ہو تو ایسی صورت میں وہ اپنے ارادے کی اطلاع سرکار میں کرے گا۔ اطلاع مذکور میں تفصیلی واقعات

قیمت پیش شدہ یا قیمت مطلوبہ اور اگر بیع کے علاوہ کسی دوسرے طور پر اس کو علیحدہ کرنا مقصود ہو تو طریقہ علیحدگی کی صراحت کی جائے گی۔ ازاں بعد وہ ملازم سرکار ان احکام کے بموجب عمل کرے گا۔

جو افسر سررشتہ یا دیگر عہدہ دار مقرر کردہ یا خود سرکار جیسی کہ صورت ہو اس بارہ میں صادر کرے۔

(۴) باوجود احکام مندرجہ ضمن (۱) کوئی گزیٹیڈ ملازم سرکار جو اپنے مستقر ضلع یا ان حدود کو جہاں وہ متعین ہے ترک کرنے والا ہو تو وہ کسی حاکم کو اطلاع دیئے بغیر اپنی جائداد منقولہ کی فہرست بنا کر اس کو عوام میں گشت کرا کے یا بذریعہ نیلام فروخت کرسکتا ہے۔

دفعہ (۶) ایسی جائداد غیر منقولہ پر نگرانی جو ملازمین سرکار کے قبضہ میں ہو یا جو وہ حاصل کریں

ہر ملازم سرکار یا امیدوار ملازمت سرکاری کو ایسی جملہ جائداد غیر منقولہ کی اطلاع بہ توسط معمول سرکار میں پیش کرنی لازمی ہوگی جو وقتاً فوقتاً وہ خود یا اس کی بیوی یا اس کے خاندان کا ایسا رکن حاصل کرے جو اس کے ساتھ ہو یا کسی طرح پر اس کا زیر نگیں ہو اور بشرط ضرورت اس کو ایسی املاک کی ایک فہرست بھی داخل کرنی ہوگی جو خود اس کے یا اس کی بیوی کے یا اس کے خاندان کے متذکرہ صدر رکن کے قبضہ میں ہو۔

اطلاع مذکور میں اس ضلع کی صراحت ہونی چاہئے جس میں وہ املاک واقع ہے اور نیز ایسی مزید معلومات بھی درج ہونی چاہئیں جو سرکار عام یا خاص حکم کے ذریعہ طلب کرے۔

دفعہ (۷) جائداد غیر منقولہ کے ماسوا کسی کاروبار میں سرمایہ لگانا۔

کوئی ملازم سرکار بجز اپنے سکونتی مکان کے کسی ایسے کاروبار میں اپنا سرمایہ نہ لگاسکیگا جس کی وجہ سے اس کو اپنے معاملات میں جن کا تعلق اس کے سرکاری خدمات کی انجام دہی سے ہو اس طرح کی خانگی دلچسپی پیدا ہو جائے کہ سرکار کی رائے میں وہ اس کے فرائض منصبی کی ادائی میں مشکلات پیدا کرنے کا باعث ہو یا اس پر اثر انداز ہو۔ بمتابعت شرائط ہذا وہ کسی کمپنی کے حصص رکھ سکتا یا خرید سکتا ہے ایسی کمپنی میں کان کن یا زرعی کمپنی

شامل ہے جس کا مقصد ملک کے ذرائع آمدنی کو ترقی دینا ہے لیکن وہ کسی ایسے ضلع میں ملازم نہ ہونا چاہیئے جس میں ایسی کمپنی کا کاروبار چلتا ہو۔

بمتابعت شرط ہذا وہ کسی پراونشیل یا سنٹرل بنک رجسٹر شدہ تحت قانون نمبر (۴) بابتہ ۱۳۳۲ف میں اپنا روپیہ جمع کراسکتا ہے۔ اور ایسی غیر زرعی انجمنوں میں اپنا سرمایہ لگا سکتا ہے جو قانون مذکور کے تحت رجسٹر شدہ ہوں اور صرف ملازمین سرکار کے لئے قایم کی گئی ہوں خواہ وہ ایسی علاقہ میں ملازم ہو جس میں ایسے بنک یا انجمنیں کام کرتی ہوں۔

دفعہ (۸) خرید و فروخت بامید منافع مستقبل۔

کسی ملازم سرکار کے لئے یہ جائز نہ ہوگا کہ وہ کسی مال یا جائداد کی خرید و فروخت ایسے منافع کی اُمید پر کرے جس کا انحصار مستقبل میں نرخ کی کمی و بیشی پر ہو۔

اس عام قاعدہ کے اطلاق کے لئے ایسے اراضی کو جن کی نسبت یہ باور کیا جاتا ہو کہ ان کے اندر معدنیات ہیں کمپنیوں کے ہاتھ فروخت کرنے کی غرض سے خریدنا اور معمولاً ایسی کفالتوں کی بیع وشریٰ کرنا جن کی قیمتوں میں ہمیشہ کمی و بیشی ہوتی ہو یہ سب کام جائداد کو ایسے منافع کی اُمید پر خرید و فروخت کرنا متصور ہوگا جس کا انحصار مستقبل میں نرخ کی کمی و بیشی پر ہو۔

دفعہ (۹) کمپنیوں کا قیام اور انتظام۔

کوئی گزیٹڈ عہدہ دار خواہ وہ رخصت پر ہو اور یا برسر خدمت بطور خاص سرکار کی منظوری حاصل کئے بغیر کسی بنک یا کسی اور کمپنی کے قیام رجسٹری یا اس کے انتظام میں حصہ نہیں لے سکیگا۔ قاعدہ ہذا کا تعلق ملازم سرکار کے کسی ایسی انجمن کے انتظام سے نہیں ہے جو نیک نیتی کے ساتھ باہمی حاجتوں کو رفع کرنے کے لئے نہ کہ منافع حاصل کرنے کی غرض سے قایم کی گئی ہو اور کاروبار کرتی ہو ایسا انتظام بشرطیکہ اس کے فرایض سرکاری کی انجام دہی میں حارج نہ ہوتا ہو اور نہ (بمتابعت شرط ہذا) اس کا تعلق اُس ملازم سرکار سے ہے جو سرکاری عام یا خاص منظوری کے تحت کسی انجمن اتحاد باہمی رجسٹر شدہ تحت قانون نمبر (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف کے انتظام میں حصہ لیتا ہو۔

دفعہ (۱۰) خانگی تجارت یا ملازمت۔

کوئی ملازم سرکار بلا منظوری سرکار اپنی سرکاری خدمت کے ماسوا نہ تو کوئی تجارت کر سکتا ہے۔ اور نہ کوئی ملازمت اختیار کر سکتا ہے۔

کوئی ملازم سرکار گاہے گاہے ادبی یا فنون لطیفہ کی نوعیت کا کام انجام دے سکتا ہے بشرطیکہ اس کی وجہ سے اس کے خدمات سرکاری میں ہرج واقع نہ ہو لیکن سرکار کی رائے میں اگر کوئی مشغلہ نامناسب ہو تو وہ اپنی حسب صوابدید کسی وقت بھی اس کو ایسا مشغلہ اختیار کرنے سے منع کر سکتی ہے یا ترک کرا سکتی ہے۔

دفعہ (۱۱) دیوالہ اور عادی قرضداری۔

(۱) جب کوئی ملازم سرکار دیوالیہ قرار دیا جائے یا اسکے دیوالیہ ہونے کا اعلان کردیا گیا ہو یا جب ایسے ملازم سرکار کی تنخواہ کا نصف حصہ ہمیشہ قرق ہو چکا تا ہو یا دو سال سے زائد عرصہ سے متواتر زیر قرق ہو۔ یا اس قدر رقم کے معاوضہ میں قرق ہو جو معمولی حالات میں اندرون دو سال ادا نہ ہو سکتا ہو۔ تو ایسا ملازم سرکار قابل برطرفی متصور ہوگا۔

(۲) اگر کسی افسر کی تنخواہ کا نصف حصہ قرق ہو گیا ہو تو رپورٹ میں اس امر کی صراحت ہونی چاہئے کہ قرضے اور تنخواہ کا تناسب کیا ہے اس کی وجہ سے مدیون کی اہلیت کار میں بحیثیت ملازم سرکار کیا اثر پڑتا ہے۔ آیا مدیون ابتر حالت میں ہے اور آیا بحالات موجودہ اس کو اس خدمت پر جس پر وہ واقعات کا علم ہونے کے وقت متعین تھا یا کسی اور سرکاری خدمت پر برقرار رکھنا مناسب ہے۔

(۳) قاعدہ ہذا کے تحت ہر صورت میں اس امر کا بار ثبوت مدیون پر ہوگا کہ دیوالہ یا قرضداری ایسے حالات کے باعث واقع ہوئی ہے کہ مدیون معمولی کوشش سے اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا۔ یا جن پر اس کا کوئی قابو نہ تھا۔ اور وہ اس کی فضول خرچی یا بد اعمالی کا نتیجہ نہیں ہے۔

دفعہ (۱۲) سرکاری دستاویزات یا معلومات کی ترسیل۔

کوئی ملازم سرکار بجز اس کے کہ وہ سرکار کے کسی خاص یا عام حکم کے بموجب عمل کرے کوئی سرکاری دستاویز یا معلومات بلا واسطہ یا بالواسطہ کسی ایسے ملازم سرکار کو جو اس کو حاصل کرنیکا مجاز نہ ہو یا کسی غیر سرکاری شخص کو یا کسی اخبار کو نہیں مہیا کرے گا۔

دفعہ (۱۳) مطابع سے تعلق۔

کوئی ملازم سرکار کسی مطبع کا مالک نہیں بن سکیگا البتہ بہ منظوری سرکار وہ ایسے اخبارات کی ادارت کر سکتا ہے جو سیاسی نوعیت کے نہ ہو۔ سرکار ایسی منظوری کو حسب صوابدید منسوخ کر سکتی ہے۔

دفعہ (۱۴)

بمتابعت احکام مندرجہ دفعہ نشان (۱۳) کوئی ملازم سرکار اخبارات میں مضمون شائع کرا سکتا ہے لیکن اس پر لازم ہوگا کہ اپنے مباحث کو دائرہ اعتدال و معقولیت تک محدود رکھے اور اگر اخبارات سے اس کا تعلق مفاد عامہ کے منافی ہو تو ایسی صورت میں سرکار کے اس کے مضامین شائع کرنے کی اجازت کو منسوخ کر سکتی ہے جب کبھی اس امر میں شبہ کی گنجائش ہو کہ کسی ملازم سرکار کا اخبارات سے تعلق رکھنا مفاد عامہ کے خلاف ہے یا نہیں تو معاملہ بغرض صدر احکام سرکار میں پیش کرنا چاہئے۔

دفعہ (۱۵) سرکار پر نکتہ چینی اور اشاعت معلومات یا ممالک غیر کے متعلقہ امور کی نسبت اظہار خیالات

(۱) کوئی ملازم سرکار کسی دستاویز میں جو اسی کے نام سے شائع ہو یا ایسی تقریر میں جو وہ پبلک میں کرے کسی ایسے واقعہ کا تذکرہ یا ایسی رائے کا اظہار نہ کرے گا جس کی وجہ سے۔

(الف) سرکار عالی اور رعایا حیدرآباد یا اس کے کسی فرقہ کے مابین یا۔

(ب) حکومت سرکار عالی اور ہز میجسٹیز گورنمنٹ یا حکومت ہند یا ہندوستان کی کسی دیسی ریاست کے حکمران کے مابین۔

تعلقات خراب ہو سکیں۔

(۲) اگر کوئی ملازم سرکار اپنے نام سے کسی ایسی دستاویز کو شائع کرنے یا کوئی ایسی تقریر کرنے کا ارادہ رکھتا ہو جس کے مندرجہ واقعات سے قیود مندرجہ ضمن (۱) متعلق ہونے یا نہ ہونے کی نسبت شبہ ہو تو ایسی صورت میں وہ اصل دستاویز یا تقریر کی ایک کاپی یا مسودہ سرکار میں پیش کرے گا اور بجز منظوری سرکار اور بغیر ان ترمیمات کے اگر کوئی ہوں جن کو سرکار مناسب سمجھے وہ اس دستاویز کو شائع کرنے یا اس قسم کی تقریر کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

دفعہ (۱۶) سیاسی شورش اور جلسے۔

(۱) کوئی ملازم سرکار کسی غلط فہمی کو رفع کرنے کسی غلط بیان کی صحت کرنے یا بدخواہی پیدا کرنیوالے بغاوت انگیز پروپگنڈے کی تردید کرنے کی غرض سے پبلک میں سرکاری پالیسی کی تائید اور اس کی تشریح کر سکتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ حسب احکام مندرجہ دفعات نمبر (۱۲) و نمبر (۱۳) و نمبر (۱۴) کوئی ملازم سرکار بغیر منظوری سرکار یا بلا منظوری اس حاکم اعلیٰ کے جس کو سرکار مقرر کرے سرکار کی پالیسی یا افعال کی نسبت اخبار کو کوئی اطلاع نہ دے سکیگا۔

(۲) اگر ملازمین سرکار فقرۂ (۱) مندرجہ بالا کے تحت کوئی کارروائی کریں تو ان کو چاہئے کہ گورنمنٹ کی مخالف جماعتوں یا افراد کی ذاتیات سے بحث کرنے سے حتی المقدور احتراز کریں اور جب انتخابات ہونیوالے ہوں تو وہ یہ خیال پیدا ہونے کا موقع نہ دیں کہ انھوں نے جو واقعات بیان کئے تھے یا جن خیالات کا اظہار کیا تھا ان کا مقصد رائے دہندگان کو کسی فریق یا واحد امیدوار کی موافقت یا مخالفت میں متاثر کرنا تھا۔

دفعہ (۱۷)

(۱) کوئی ملازم سرکار بالواسطہ یا بلاواسطہ کسی سیاسی یا سیاسی نوعیت کی سی تحریک میں حصہ نہ لیگا البتہ وہ غیر سیاسی تحریکات میں حصہ لے سکتا ہے بجز اس صورت کے کہ اس کا افسر سررشتہ یا سرکار اس کے اس طرح حصہ لینے کو نامناسب سمجھے۔

نوٹ۔ "غیر سیاسی تحریکات" کے متعلق یہ صراحت کی جاتی ہے کہ کوئی ملازم سرکار کسی عام تحریک میں جو کسی مذہب کے تبدیل کے متعلق ہو عملی حصہ نہ لے اور نہ[۱] فرقہ وارانہ

[۱] مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۴ ارتیر ۱۳۴۳ف نمبر (۱۰)

جلسوں میں شریک ہو یا تقریر کرے۔"

(۲) کوئی ملازم سرکار کسی ایسے شخص کو جو اس کے زیر پرورش یا زیر حفاظت یا زیر نگرانی ہو کسی ایسی تحریک یا جدوجہد میں حصہ لینے یا کسی طور پر اس کو تقویت پہنچانے کی اجازت نہ دیگا جو حکومت کو نقصان پہنچانے والی ہو یا بالواسطہ یا بلاواسطہ ایسی ہوسکتی ہو۔

توضیح۔ کسی ملازم سرکار کی نسبت حسب فقرہ (۲) متذکرۂ صدر یہ تصور کیا جائیگا کہ اس نے کسی شخص کو ایسی تحریک یا جدوجہد میں حصہ لینے یا اس کی امداد کرنے کی اجازت دی اگر اس نے ہر ممکنہ احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی اور اس شخص کو اس طرح کام کرنے سے باز رکھنے کی اپنے مقدور بھر کوشش نہ کی یا اگر اس کو اس بات کا علم ہو یا اس شبہ کی وجہ موجود ہو کہ ایسا شخص اس طرح پر عمل کر رہا ہے اور وہ اس کی فوری اطلاع سرکار میں یا اس افسر کے پاس نہ پیش کرے جس کا وہ ماتحت ہے۔

دفعہ (۱۸) انتخابات میں حصہ لینا۔

(۱) بہ متابعت احکام مندرجہ دفعہ (۱۶) و بہ متابعت ان ہدایت کے جو سرکار نے بطور خاص جاری کی ہوں۔ کوئی ملازم سرکار ممالک محروسہ سرکار عالی اور برطانیہ ہند کی کسی سیاسی تحریک میں یا ایسی سیاسی تحریک میں جو حیدرآباد اور ہندوستان کے حالات سے متعلق ہو نہ تو حصہ لے گا اور نہ اس کی امداد میں چندہ دیگا۔ جب اس امر میں شبہ کی گنجائش ہو کہ ملازم سرکار جو کارروائی کرنا چاہتا ہے اس سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں تو وہ اس معاملہ کی اطلاع سرکار میں یا اس افسر کے پاس پیش کرے گا جس کا وہ راست ماتحت ہے۔ اور ازاں بعد وہ ان احکام کے بموجب عمل کرے گا جو سرکار یا حاکم متذکرہ اس بارہ میں صادر کرے۔

(۲) کوئی ہمہ وقتی ملازم سرکار کسی جماعت وضع قوانین کے انتخاب کے ضمن میں نہ تو ووٹ حاصل کرنے کے لئے سعی کرے گا اور نہ کسی اور طور پر اس میں مداخلت

کرے گا۔ نہ اپنا اثر استعمال کریگا اور نہ انتخاب میں حصہ لے گا۔
لیکن شرط یہ ہے کہ جو ملازم سرکار اس قسم کے انتخاب میں رائے دہی کا حق رکھتا ہو وہ اپنے اس حق کو استعمال کر سکتا ہے البتہ ایسا کرنے کی صورت میں وہ اس طریقہ کا اظہار نہ ہونے دیگا جس طریقہ پر اس کا رائے دہی کا ارادہ ہے یا جس طرح پر اس نے رائے دی ہے۔
(۴) بجز اس صورت کے کہ کوئی ہمہ وقتی ملازم سرکار ایسی اجازت کے ساتھ جو کسی نافذ الوقت قانون یا احکام کے تحت حاصل کرنی ضروری ہو کسی میونسپل کمیٹی ڈسٹرکٹ بورڈ یا کسی اور لوکل جماعت کے انتخاب کے لئے امیدوار ہو۔ احکام مندرجہ ضمن (۲) متذکرہ صدر اس قسم کی کمیٹی بورڈ یا جماعت کے انتخاب سے متعلق ہونگے۔

دفعہ (۱۹) ملازم سرکار کا بہ حیثیت ملازم سرکار اپنے افعال و کردار کے متعلق صفائی پیش کرنا۔

کوئی ملازم سرکار بامنظوری سرکار مذیل حیثیت عرفی حملوں سے اپنے سرکاری افعال یا کردار کا تحفظ کرنے کے لئے نہ تو کسی عدالت میں رجوع ہوگا اور نہ اخبار میں مضمون شائع کرے گا عدالت میں چارہ جوئی کرنے کی منظوری دیتے وقت سرکار ہر مقدمہ کی نسبت یہ تصفیہ کرے گی کہ اس مقدمہ کے اخراجات خود سرکار برداشت کرے گی یا وہ ملازم سرکار اپنے اخراجات سے مقدمہ دائر کریگا اور موخر الذکر صورت میں اگر فیصلہ ملازم سرکار کے حق میں ہو تو اس امر کا تصفیہ بھی سرکار کرے گی کہ سرکار اس کو مقدمہ کے پورے اخراجات ادا کرے یا اس کا کچھ حصہ۔

دفعہ (۲۰) انجمن ملازمین سرکار کی رکنیت۔

کوئی ملازم سرکار کسی ایسی انجمن کا رکن نمائندہ یا افسر نہ بن سکیگا جو ملازمین سرکار یا ملازمین سرکار کی کسی جماعت کی نمائندگی کرتی ہو یا جس کا نمائندگی کرنے کا مقصد ہو تاوقتیکہ انجمن مذکور مندرجہ ذیل شرایط کی تکمیل نہ کرے۔

(الف) انجمن کی رکنیت ملازمین سرکار کی کسی مخصوص جماعت تک محدود رہیگی اور اس جماعت کے جملہ ملازمین اس میں شرکت کریں گے ۔

(ب) انجمن مذکور ۔

(۱) کسی ایسی انجمن سے یا ۔

(۲) ایسی متحدہ انجمنوں سے ۔

نہ تو کسی طور پر تعلق رکھے گی اور نہ ان سے ملحق ہوگی ۔ جو شرط (الف) کی تکمیل نہ کرتی ہوں ۔

(ج) انجمن مذکور کسی طور پر کسی سیاسی جماعت یا انجمن سے تعلق نہ رکھے گی اور نہ کسی سیاسی جدوجہد میں حصہ لے گی ۔

(د) انجمن مذکور ۔

(۱) کسی موقت الشیوع کتاب یا رسالہ کو جاری نہ کرے گی یا جاری نہ رکھے گی الا بموجب ان احکام کے جو سرکار نے اس بارہ میں بطور عام یا بطور خاص نافذ کئے ہوں ۔

(۲) بغیر منظوری سرکار اپنے اراکین کی جانب سے اخبار میں یا کسی اور طور پر کوئی بیان یا محضر شائع نہ کرے گی ۔

(۳) وضع قوانین کی کسی جماعت کے انتخاب کے ضمن میں خواہ وہ ہندوستان میں ہو یا کہیں اور یا کسی مقامی مجلس یا جماعت کے انتخاب کے ضمن میں ۔

(الف) اس قسم کے انتخاب کے لئے کسی امیدواری سے متعلق جو اخراجات لاحق ہوئے ہوں اُن کو ادا نہ کرے گی اور نہ اُن میں چندہ دیگی ۔

(ب) ایسے انتخاب کے لئے کسی شخص کی امیدواری کی کسی طریقہ پر تائید نہ کرے گی ۔

(ج) رائے دہندگان کی رجسٹری یا ایسے انتخاب کے لئے کسی امیدوار کے منتخب کئے جانے کی ذمہ داری نہ لے گی اور نہ اس میں امداد پہنچائیگی ۔

(۴) وضع قوانین کی کسی جماعت کے کسی رکن کی خواہ وہ ممالک محروسہ میں ہو یا کہیں باہر یا کسی لوکل حکومت یا جماعت کے رکن کی پرورش نہ کرے گی اور نہ اس کی

پرورش کے لئے چندہ دیگی۔

(۵) کسی ایسی ٹریڈ یونین کے اخراجات ادا نہ کرے گی اور نہ اس کے لئے چندہ دیگی جس نے تحت دفعہ فنڈ قایم کیا ہو۔

دفعہ (۲۱)

استثناء۔ احکام مندرجہ قواعد ہذا میں کوئی حکم ایسا متصور نہ ہوگا جس سے ملازمین سرکار کے چال وچلن سے متعلق کسی نافذ الوقت قانون یا احکام مجریہ عہدہ دار مجاز کی تنسیخ ہو۔ فقط شرحد ستخط

جناب مولوی محمد اظہر حسن صاحب معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۷ ار بہمن ۱۳۴۷ف جز اول صفحہ ۲۸۵ تا صفحہ ۲۹۲ نمبر (۱۰)

گشتی محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

مورخہ ۲۹ اسفندار ۱۳۴۸ف

نشان (۸-۱) متفرق (صیغہ استدراک) مشمولہ مثل (۶۹۶) ۳۶ ف

مضمون۔ جملہ ملازمین سرکاری مذہبی جھگڑوں کی شرکت سے باز رہیں بصورت خلاف ورزی سخت تدارک کیا جائے گا۔

بعض مقدمات میں یہ معلوم ہوا ہے کہ ملازمین سرکار مقامی رعایا کے مذہبی جھگڑوں میں دخیل ومعاون ہوتے ہیں جو اون کے منصب کے شایان شان نہیں ہے لہذا بربناء فرمان خسروی مرقومہ ۱۵ ار شعبان المعظم ۱۳۴۷ھ حکم دیا جاتا ہے کہ آیندہ سے جملہ ملازمین سرکاری مذہبی جھگڑوں کی شرکت سے باز رہیں اس کی خلاف ورزی کی صورت میں سخت تدارک کیا جائیگا۔ فقط

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۴ ار فروردی ۱۳۳۸ف جز اول صفحہ ۱۹۷ نمبر (۱)

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

واقع ۱۵ ار اسفندار ۱۳۴۰ف

نشان مجلدیہ (۵) صیغہ حساب

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جناب جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی

مقدمہ ۱۸۷ - ارشاد خسروی نسبت "قیام ڈسپلین" بہ عہدہ داران سرکار عالی ۔

بمقصد صدر نگارش ہے کہ ڈسپلین (Discipline) کے قیام اور انتظامی خوش اسلوبی کے حصول کے مدنظر بصیغہ تعمیرات ایک کارروائی کے ضمن میں بذریعہ فرمان سیاست نشان مترشحہ ۳۰ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ یہ حکم قضا شیم شرف نفاذ لایا ہے کہ ۔

"اگر کوئی ماتحت عہدہ دار اپنے بالادست افسر سے کسی معاملہ میں گستاخانہ طریقہ سے پیش آئے گا تو اوس کا جرم ثابت ہونے پر سخت سزا دی جائیگی، البتہ اگر اوس کو اپنے حقوق کی حفاظت یا کسی اور غرض سے اپنے بالادست افسر کو توجہ دلانے کی ضرورت ہو تو اوس کو چاہیے کہ مہذب طریقہ سے ماتحتی اور افسری کا لحاظ رکھکر بواسطہ مقررہ اپنے عذرات پیش کرے یا حالات کا اظہار کرے جن پر حکام بالاضرور لحاظ کرینگے اس طرح سے ماتحت عہدہ داروں کو توجہ دلانا ضروری ہے ورنہ کسی صیغہ میں ڈسپلین قایم نہیں رہ سکتا"

پس ارشاد اقدس کی تعمیل میں حکم قضا شیم کے شائع کرنے کی عزت حاصل کیجاتی ہے تاکہ عہدہ داران سرکار عالی حسب صراحت تعمیل حاصل کریں ۔ فقط شرح دستخط

وینکٹ راؤ داماد ۔ نائب معتمد فینانس

(مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۰ف جز اول صفحہ ۱۹۶ نمبر ۱۸۱)

گشتی دفتر پیشی عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی مورخہ ۲۶ بہمن ۱۳۴۷ف

تشت ن (۷) م ۲۵ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ

منجانب خواجہ معین الدین انصاری - ایچ - سی - ایس معتمد صدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی
خدمت جمیع معتمد صاحبین سرکار عالی

مقدمہ ۱۸۸ - ہدایات نسبت وضع قوانین

حال ہی میں مجلس وضع قوانین کے ایک خاص اجلاس میں اعلیحضرت بندگانعالی کا پیام فیض التیام سنائے ہوئے عالیجناب رائٹ آنریبل سر صدر اعظم بہادر نے جو تقریر فرمائی تھی اور جو جریدہ اعلامیہ مورخہ ۸ ار آبان ۱۳۴۶ف میں شائع ہوچکی ہے اسکے اقتباسات ذیل کی جانب آپ کی توجہ خاص طور پر مبذول کیجاتی ہے۔

"ایک منظم جماعت کے کسی خاص شعبہ زندگی میں قوانین کا نہونا ایک ایسا بڑا نقص ہے جسکی مہیم اصلاح وقت کی اولین ضرورت ہے خصوصاً اسلئے کہ اس سے عاملہ پر غیر معمولی ذمہ داری اور استعمال صوابدید کا بار عائد ہوتا ہے دور جدید میں حکمرانی کے مسائل اور ان کی بڑھتی ہوئی پیچیدگیاں ارباب حکومت اور واضعان قوانین کے لئے روز بروز اس قدر صبر آزما ہوتی جارہی ہیں کہ ان کا اندازہ گذشتہ نسلوں کیلئے ممکن نہ تھا نظم ونسق کی طرح قانون سازی بھی نسبتاً زیادہ مشکل اور پیچیدہ ہوتی جارہی ہے حکومت کے مجوزہ قوانین پر اظہار رائے بھی آپ کے فرائض میں داخل ہے میری اب یہ کوشش ہوگی کہ حتی الامکان ایسے نئے قوانین کے نفاذ سے احتراز کیا جائے جن کے متعلق آپ کی رائے حاصل نہ کیگئی ہو اور جب کبھی نفاذ قوانین میں عجلت کی ضرورت لاحق ہو تو ایسے مواقع کی صراحت کردیجائے یا ایسے قوانین کی مدت نفاذ معین کرکے اس اثناء میں آپکی رائے حاصل کرلی جائے"

اور عالیجناب صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ بہادر ممدوح نے اقتباسات مندرجہ بالا میں جن اصول کا اظہار فرمایا ہے۔ اور مجلس وضع قوانین سے جو وعدہ کیا ہے ان کو تمام دوائر سررشتہ جات ملحوظ و پیش نظر رکھیں جسکا مختصر منشا یہ ہے کہ اگر کسی سررشتہ کو کوئی قانون وضع کرنے کی ضرورت ہو تو بالعموم ایسے قانون مسودہ باضابطہ طور پر مجلس وضع قوانین پیش اور مجلس کی رائے اور سفارشات کے ساتھ سرکار کے ملاحظہ میں بغرض منظوری پیش ہونا چاہیئے۔ البتہ اگر کسی مقدمہ میں فوری قانون نافذ کرنے کی ضرورت ہو اور یہ اندیشہ ہو کہ مجلس وضع قوانین سے قانون کی منظوری کا انتظار کرنا مفاد عامہ کے خلاف ہوگا تو ایسا قانون عاملانہ طور پر صرف معینہ مدت کیلئے نافذ کیا جانا چاہیئے اور اس اثناء میں مسودہ قانون پر مجلس وضع قوانین کی رائے حاصل کرلیجانی چاہیئے

عالیجناب صدر اعظم بہادر توقع فرماتے ہیں کہ ہدایات مندرجہ بالا کی کماحقہ پابندی کیجائیگی۔ فقط

ترجمہ دستخط خواجہ معین الدین انصاری معتمد صدر اعظم بہادر و کابینہ

(جریدہ غیر معمولی سرکار عالی مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۴۷ف اشتہارات جزو اول صفحہ ۲۳۹ تا صفحہ ۲۴۴ نمبر ۱۶)

فہرست جدید کتب قانونی ممالک محروسہ سرکار عالی

مترجمہ قواعد استامپ ممالک محروسہ سرکار عالی ۱۲

مترجمہ قواعد سواری ہائے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی عام جملہ مالکان موٹر پابندی احکام کیلئے مفید ہے

مترجمہ قواعد داخلہ حقوق اراضی سرکاری جات ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد تحت دستور العمل قرض دہندگان ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد مخزن ادویہ یونانی ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد آتشبازی ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد جاگیرات متعلقہ قواعد نظام سائر ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد متعلقہ کارکردگی اعزازی مرکزی کمیٹی بانسداد استعمال مسکرات — زیر طبع

مترجمہ قواعد بدرو ہا شہر حیدرآباد — زیر طبع

مترجمہ قواعد درخششی افیون ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ ہدایات عاملانہ دربارۂ کارہائے تصفیہ معاوضہ اراضی — زیر طبع

مترجمہ قانون حاصلات حلم متعلق اہل ہنود ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ دستور العمل محصول آب باستثنا بلدہ حیدرآباد۔ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ دستور العمل محصول چنگی لشکر ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

مترجمہ قواعد شراب ولایتی غیر ملکی و دیسی شراب ممالک محروسہ سرکار عالی — زیر طبع

ملنے کا پتہ

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل بلدہ

[illegible]

مرممہ

پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۵ھ منظور فرمائے گئے۔

مرممہ قواعد نسبت انعقاد جلسہ ہائے عام

مجموعہ

بہ استثنائے جلسہ ہائے مذہبی

بہ تنسیخ گشتی نشان ۵۳ بابتہ ۱۳۳۹ف متعلقہ جلسہ

و مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ واقع ۱۶ تیر ۱۳۴۷ف نشان ۳/۴۷ و گشتی محکمہ معتمدی امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ واقع ۱۱ مہر ۱۳۴۳ف و اعلان نشان ۹۵ منجانب مجریہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ مؤرخہ یکم دی ۱۳۴۶ف

جدید قواعد متعلقہ باجہ نوازی قریب مسجد

جدید قواعد اکھاڑہ جات

جدید قانون آتشبازی

حسب فرمایش

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل حیدرآباد دکن

مطبوعہ نظام پریس چھتہ بازار

قیمت ۴

سررشتہ کوتوالی ۲۷ ؍ امرداد ۱۳۴۷ف

پیشگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۷ھ قواعد جلسہ ہائے عام منظور فرمائے گئے ہیں۔ یہ تاریخ درج جریدہ اعلامیہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے فقط

شرحِ دستخط

جناب مولوی محمد اظہر حسن صاحب معتمد

مرمہ قواعد نسبت انعقاد جلسہ ہائے عام
بہ استثناء جلسہ ہائے مذہبی

بہ تنسیخ گشتی نشان (۵۳) ۱۳۳۹ف متعلقہ جلسہ ہائے عام حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

ف (۱) جو شخص کسی قسم کا جلسہ عام منعقد کرنا چاہے اس پر لازم ہوگا کہ مقررہ فارم پر اس کی تحریری اطلاع کوتوال بلدہ یا اول تعلقدار ضلع کو جیسی کہ صورت ہو دے

توضیح۔ قواعد ہذا کے اغراض کے لئے جلسہ ہائے عام دو قسم کے ہوں گے۔ یعنی

الف۔ ایسے جلسے جو بالکلیہ معاشرتی۔ ادبی۔ تعلیمی یا خیراتی نوعیت کے ہوں۔

(ب)۔ ایسے جلسے جو نوعیت ہائے متذکرہ فقرہ (الف) کے علاوہ ہوں۔

(نوٹ) (۱) **جلسہ عام** سے ایسا جلسہ مراد ہے جس میں پبلک یا پبلک کا کوئی طبقہ یا اُس کا کوئی جز شرکت کرسکتا ہے

(۲) کوئی **جلسہ** باوجود اس کے کہ وہ کسی خانگی جگہ منعقد کیا جائے اور اُس میں شرکت بذریعہ ٹکٹ یا اور طور پر ہو **جلسہ عام** ہوسکتا ہے۔

ف (۲) قاعدہ ماسبق کی مندرجہ توضیح کے فقرہ (۱) کے تحت جو **جلسہ ہائے عام** منعقد ہوں گے اُن میں یہ اطلاع **بلدہ حیدرآباد** میں کم از کم کامل تین روز پیشتر اور اضلاع میں کم از کم کامل پانچ روز پیشتر دیجائیگی بجز اس کے کہ خاص صورتوں میں عہدہ دار مجاز اس سے کم مدت کی اطلاع کو منظور کرلے اس ۳ روزہ اور پنج روزہ مدت کا شمار اُس وقت سے کیا جائے گا جبکہ عہدہ دار متعلقہ کو اطلاع مذکور وصول ہوئی ہو۔

جو جلسے قاعدہ ماسبق کی مندرجہ توضیح کے فقرہ (ب) کی تعریف میں داخل ہوں اُن میں ایسی اطلاع **بلدہ حیدرآباد** میں **جلسہ** کی مجوزہ تاریخ سے کم از کم سات روز پیشتر اور اضلاع میں کم از کم پندرہ روز پیشتر وصول ہونا چاہیئے۔

ف (۳) اس اطلاع میں **جلسہ** کی نوعیت اور اُس کے مقاصد کے متعلق صحیح اور کافی صراحت ہوگی اور عہدہ دار مجاز اپنے صواب دید پر بانی **جلسہ** سے مزید صراحت طلب کرسکے گا۔

ف (۴) الف ایسے **جلسوں** کی اطلاع جن کا ذکر قاعدۂ نمبر (۱) کی مندرجہ توضیح کے ضمن (الف) میں کیا گیا ہے بشرطیکہ بانی **جلسہ** اور صدر **جلسہ** ممالک محروسہ سرکار عالی کے باشندہ ہوں مقررہ فارم (الف) منسلکہ قواعد ہذا پر دیجائے گی۔

جلسہ ہائے متذکرۂ قاعدۂ ہذا کے انعقاد کے لئے کسی اجازت کے انتظار کی ضرورت نہیں ہے۔ بجز اس کے کہ بانی **جلسہ** کو اُس عہدہ دار سے جس کو اطلاع مذکور دی گئی تھی یا اُس کے حکم سے کسی اور نے کوئی اطلاع دی ہو۔

(ب) اس امر کی ذمہ داری بانی **جلسہ** اور صدر پر رہیگی کہ **جلسہ** کی کارروائی اُن ہی مضامین کی حد تک محدود رہے جن کی صراحت توضیح مندرجہ قاعدۂ نمبر (۱) کی ضمن الف میں کی گئی ہے۔

ف ۵۔ ایسے **جلسہ ہائے عام** کی اطلاع جو قاعدۂ ۴ کے تحت نہیں آتے مقررہ فارم (ب) پر دیجائیگی۔ ایسے **جلسوں** کے لئے منظوری سرکار درکار ہے۔ عہدہ دار متعلقہ ایسی اطلاع وصول ہونے پر اُس کو بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ سرکار میں پیش کر دے گا۔ اور احکام وصول ہونے کے بعد اس کی اطلاع فوراً بانی **جلسہ** کو دیدیگا۔ سرکار حسب صوابدید خود ایسے **جلسوں** کے متعلق جو اس قاعدۂ کے تحت آتے ہوں ایسی شرط عاید کر سکیں گے جو ضروری معلوم ہو۔

ف ۶ قاعدۂ نمبر (۱) یا (۳) یا (۴) ضمن (ب) کی خلاف

ورزی کی صورت میں خاطی کو وہی سزا دیجائیگی جو جزء اول دفعہ (۱۶۴) تعزیرات آصفیہ میں محکوم ہے۔

ہر ناظم فوجداری درجہ اول جس کی حدود ارضی میں جرم کا ارتکاب ہوا ان مقدمات کی سماعت کا مجاز ہوگا۔ اور یہ مقدمات قابل دست اندازی کوتوالی ہونگے۔

ف ۷ - عوام کی سہولت کے مدنظر مقررہ فارم اطلاع عہدہ داران متعلقہ مندرجہ قاعدہ نمبر (۱) کے دفاتر پر رکھے جائیں گے۔ جہاں سے بلا قیمت بدست ہوسکیں گے۔

ف ۸ - یہ قواعد جلسہ ہائے مذہبی سے متعلق نہونگے جن کے لئے علحدہ قواعد تقریبات مذہبی منظورہ سرکار نافذ ہیں اور نہ وہ متعلق ہونگے ایسے مجامع سے جیسے تقاریب شادی یا رسوم جنازہ بشرطیکہ وہ ایسے اغراض کے لئے استعمال نہ کئے جائیں جن پر ان قواعد کی رو سے پابندیاں عاید کی گئی ہیں فقط

شرح دستخط

جناب مولوی محمد مظہر حسن صاحب معتمد

ملاحظہ ہو صفحہ ۵ نمونہ فارم الف و ب

فارم (الف)

اطلاع نسبت جلسہ عام مصرحہ مرممہ قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ سنہ ۱۳۴۷ف

(نوٹ - یہ فارم صرف اُن جلسوں سے متعلق ہوگا جو خالص معاشرتی ادبی - تعلیمی یا خیراتی نوعیت کے ہوں اور جن کے بانی اور صدر رعایا سرکار عالی سے ہوں)

میں .... ولد ....
متوطن .... ساکن ....
ذریعہ ہذا اطلاع دیتا ہوں کہ میں ایک جلسہ عام بمقام[ف ۱] ....
بتاریخ .... بوقت ....
بصدارت .... ولد ....
متوطن .... ساکن ....
بہ سرپرستی[ف ۲] .... منعقد کرنا چاہتا ہوں۔
مقاصد جلسہ یہ ہیں کہ ....
....
....

تاریخ .... دستخط بانی جلسہ ....

ف ۱ - مقام کی پوری صراحت کی جائے۔
ف ۲ - اگر جلسہ کسی خاص سوسائٹی - انجمن - ادارے وغیرہ کی سرپرستی میں ہونے والا ہو تو اس کی بھی صراحت کی جائے۔

جریدہ غیر معمولی ۲۴ ... ۱۳۴۷ف

دیکھو نوٹ ظہری

نوٹ (۱) بانی و صدر جلسہ کا رعایائے سرکار عالی سے ہونا لازمی ہے۔

نوٹ (۲) اگر جلسہ بلدہ حیدرآباد میں ہونے والا ہو تو اس کی اطلاع کوتوال بلدہ کو کم از کم تین روز قبل تاریخ جلسہ سے دینی ہوگی۔ اضلاع میں کسی جلسہ عام کی اطلاع اول تعلقدار ضلع کو انعقاد جلسہ کے پانچ روز قبل دیجانی چاہیئے۔

نوٹ (۳) ایسی اطلاع میں بانی جلسہ مقاصد جلسہ پورے اور صحیح طور پر درج کریگا اور بانی و صدر جلسہ ذمہ دار ہوں گے کہ جلسہ کی کارروائی مضامین مصرحہ نوٹ تحت عنوان فارم ہذا تک محدود رہے۔

نوٹ (۴) ایسے جلسہ کے انعقاد کے لئے کسی اجازت کی ضرورت نہوگی بجز اس کے کہ بانی کو اس حاکم کی جانب سے جس کو اطلاع مذکور دی گئی ہو اس کے خلاف کوئی حکم ملے۔

نوٹ (۵) یہ فارم مذہبی جلسوں سے جو جداگانہ قواعد کے تابع ہیں متعلق نہوگا۔ اور نہ ایسے مجمعوں سے جیسے شادی یا جنازے کے۔ بشرطیکہ ان کو ان اغراض کے لیے جن پر مرمہ قواعد جلسہ ہائے عام کی رو سے قیود عاید کی گئی ہیں کام میں نہ لایا جائے۔

نوٹ (۶) خلاف ورزی مرمہ قواعد جلسہ ہائے عام کی صورت میں خاطی ایسی سزا کے مستوجب ہوں گے جو دفعہ (۱۶۴) تعزیرات سرکار عالی کے جزو اول میں محکوم ہے۔

فارم (ب)

اطلاع نسبت جلسہ عام مصرحہ مرمہ قواعد جلسہ ہائے عام بابتہ ۱۳۴۷ف

(نوٹ۔ یہ فارم ایسے جلسوں سے متعلق ہوگا جو خالص معاشرتی ادبی۔ تعلیمی یا خیراتی نوعیت کے جلسوں کے علاوہ ہوں یا ہر ایسے جلسہ سے جس کے بانی یا مجوزہ صدر رعایائے سرکار عالی سے نہوں)

میں .... ولد ....

متوطن .... ساکن ....

ذریعہ ہذا اطلاع دیتا ہوں کہ میں ایک جلسہ عام بمقام ف ۱ ....

بتاریخ .... بوقت ....

بصدارت .... ولد ....

متوطن .... ساکن ....

بہ سرپرستی ف ۲ .... منعقد کرنا چاہتا ہوں

مقاصد جلسہ یہ ہیں کہ ....

....

....

تاریخ .... دستخط بانی جلسہ ....

ف ۱۔ مقام کی پوری صراحت کیجائے۔

ف ۲۔ اگر جلسہ کسی خاص سوسائٹی۔ انجمن۔ ادارے وغیرہ کی سرپرستی میں ہونے والا ہو تو اس کی بھی صراحت کیجائے۔

دیکھو نوٹ ظہری

نوٹ (۱) اگر جلسہ بلدہ حیدر آباد میں ہونے والا ہو تو اس کی اطلاع کوتوال بلدہ کو سات روز قبل دینی ہوگی۔ اور اگر اضلاع میں ہو تو اول تعلقدار ضلع کو پندرہ روز قبل دیجانی چاہیئے۔

نوٹ (۲) ایسی اطلاع میں بانی جلسہ مقاصد جلسہ پورے اور صحیح طور پر درج کریگا۔

نوٹ (۳) جلسہ اُس وقت تک منعقد نہوسکے گا جب تک کہ اسکی اجازت سرکار سے اُس حاکم کے توسط سے جس کو کہ اطلاع دی گئی تھی وصول نہو۔

نوٹ (۴) یہ فارم مذہبی جلسوں سے جو جداگانہ قواعد کے تابع ہیں متعلق نہوگا۔ اور نہ ایسے مجمعوں سے جیسے شادی یا جنازے کے۔ بشرطیکہ ان کو اُن اغراض کے لئے جن پر مرقومہ قواعد جلسہ ہائے عام کی رو سے قیود عاید کی گئی ہیں کام میں نہ لایا جائے۔

نوٹ (۵) خلاف ورزی مرقومہ قواعد جلسہ ہائے عام کی صورت میں خاطی اُسی سزا کے مستوجب ہونگے جو دفعہ ۱۶۴ تعزیرات سرکار عالی کے جزو اول میں محکوم ہے فقط

تمت

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ

واقع ۱۶ ابتیر ۱۳۴۷ف
(صیغہ راز کوتوالی)

نشان مجاریہ (۷۷۳)

از طرف مولوی محمد اظہر حسن بی۔ اے منصرم معتمد
بخدمت کوتوال صاحب بلدہ سرکار عالی

متعلق نسبت ترمیم قواعد کوتوالی بلدہ

بجواب مراسلہ نشان (۳۳۰) واقع ۲۹ خورداد ۱۳۴۷ف مرقوم ہے کہ بمنظوری خسروی دفعہ (۲۲) ضمن (۳) قواعد کوتوالی بلدہ میں حسب ذیل ترمیم کی گئی۔

کوتوالی بلدہ کو اختیار ہوگا کہ ذریعہ حکم تحریری ہر قسم کے مجمع یا جلوس کو کسی وقت ایسی مدت کیلئے جو بغرض قیام امن و عافیت عامہ ضروری و مناسب معلوم ہو ممنوع قرار دے لیکن کوئی ایسا حکم امتناعی بغیر منظوری سرکار ایک ہفتہ سے زیادہ مدت تک نافذ نہ رہیگا فقط

شرح دستخط
جناب مولوی محمد اظہر حسن صاحب معتمد

گشتی محکمۂ معتمدی امور مذہبی ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۱۱ مہر ۱۳۴۳ ف

نشان (۳) نشان مثل (۱۲۳۴) صیغہ معتمدی بابتہ ۱۳۴۳ ف

منجانب نواب اختر یار جنگ بہادر بیابانی ناظم و معتمد امور مذہبی سرکار عالی

بخدمت جمیع صوبہ دار صاحبان اسمات و اول تعلقدار صاحبان اضلاع و تحصیلدار صاحبان تعلقات

رزولیوشن مجریۂ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ امور مذہبی) ۳۴/۱۶ متفرقات مورخہ ۱۴ مہر ۱۳۱۱ ف میں محکوم ہے کہ مضافات بلدہ و اضلاع میں کسی قسم کا دیول یا گرجا کی تعمیر گو وہ چھوٹی ہی کیوں نہ ہو بغیر حصول منظوری سرکار نہ کی جائے۔

بلدہ میں چند ایسے واقعات رونما ہوئے جن سے پایا گیا کہ احکام مندرجہ رزولیوشن مذکور کی پابندی نہیں ہو رہی ہے اور بعض اشخاص نے سرکاری اراضی یا ملک غیر میں تصرفات کر کے مذہبی چیزیں قایم کریں اور حسب ضابطہ سرکار سے اس کی منظوری حاصل نہیں کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مالکان اراضی یا دوسرے مذاہب کے لوگوں کو شکایت کا موقع ملا۔ اور بعض موقعوں پر اندیشہ فساد بھی پیدا ہو گیا۔ یہ واقعات معزز کونسل میں پیش ہونے پر حکم ہوا کہ احکام رزولیوشن مذکور کی سختی سے پابندی اور نگرانی کی جائے اور جن اشخاص نے خلاف احکام عمل کیا ہو انکو حکم دیا جائے کہ وہ اپنی بے قاعدگی کی اصلاح کے لئے محکمۂ امور مذہبی میں درخواست پیش کریں جہاں سے بعد دریافت ضروری بصورت عدم مانع ان کو تکمیل ضابطہ کیلئے اجازت دیجا سکتی ہے اور اس صورت میں کہ مالک اراضی یا مکان گڑھی یا جھنڈہ

وغیرہ کے قیام سے راضی نہو یا اغراض مذہبی کے لحاظ سے موجودہ مقام مناسب نہیں تو درخواست گذار کو ہدایت کی جائے کہ اوس کے قیام کے لئے کوئی دوسرا مناسب مقام منتخب کر کے منظوری ضابطہ حاصل کی جائے۔

پس براہ کرم رزڈیڈنسی متذکرہ صدر کی حکم کی آئندہ سختی سے پابندی کی نسبت کافی نگرانی کا انتظام فرمایا جائے اور جن اشخاص سے ایسی بے ضابطگیاں سرزد ہوئی ہوں اون سے درخواستیں لیکر حسب منشائے حکم سعززکونسل ضروری کارروائی فرمائی جائے فقط

اختر یار جنگ
ناظم و معتمد

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۶ فروردی ۱۳۴۲ف جز اول صفحہ ۶۷۶ نمبر ۴۶

اعلان منجانب مجریہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ

نشان مثل ۹ ۴۵ ۱۴ (صیغہ انتظامی)

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر

حسب مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغہ کوتوالی) نشان (۹۵) مورخہ یکم دی ۱۳۴۶ف ۔

بہ نفاذ اختیارات مندرجہ ضمن (۱) حرف ح دفعہ ۲۱ قواعد کوتوالی بلدہ ہر قسم کے لیسنس یا اجازت نامہ کے حصول و تعین فیس کے بارہ میں حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں ۔

ہر قسم کے لیسنس یا اجازت نامہ کے حصول کیلئے درخواست گذار پر

لازم ہوگا کہ امور ذیل کی پابندی کیساتھ درخواست پیش کیا کرے۔

دفعہ ۱ ۔ ہر درخواست جو عطا یا تجدید لیسنس یا اجازت نامہ کے لئے کوتوال بلدہ کے پاس گذریگی وہ تحریری ہوگی اور اس میں امور مندرجہ ذیل کی نسبت کیفیت درج ہوگی۔

الف ۔ درخواست گذار کا پورا نام معہ ولدیت (بصورت عیسائی ہونیکے باپ یا شوہر کا نام) قوم ۔ عمر ۔ سکونت ۔ پیشہ ۔

ب ۔ نوعیت لیسنس یا اجازت مستدعیہ معہ صراحت مقام جہاں اس کا استعمال مطلوب ہے ۔

ج ۔ صراحت اس امر کی کہ کس خاص غرض کے لیئے لیسنس یا اجازت کی درخواست کیجاتی ہے ۔

د ۔ میعاد جس کے لئے لیسنس یا اجازت مطلوب ہے ۔

دفعہ ۲ ۔ لیسنس یا اجازت مطلوبہ کے لئے جو فیس مقرر ہے وہ صدر محکمہ کوتوالی بلدہ میں درخواست کیساتھ پیش کرنی ہوگی ۔ جو امانت رکھی جائیگی ۔ اور بصورت نامنظوری درخواست رقم مدخلہ واپس کردی جائیگی ۔

دفعہ ۳ ۔ حسب ذیل نوعیت کے تمام درخواستیں صدر محکمہ کوتوالی بلدہ میں اس قدر مدت پہلے دیجانی چاہیئے جنکی صراحت ہر ایک کے محاذی کیگئی ہے

الف ۔ باجہ نوازی کے واسطے	ایک دن کامل یعنے (۲۴) گھنٹے
ب ۔ بھبک سے اڑجانے والی اشیاء کو منتقل کرنیکے واسطے ۔	دو روز کامل
ج ۔ بھاری یا جسیم اشیاء کے منتقل کرنیکے واسطے ۔	تین روز کامل
د ۔ ہر مدرسی کے لیئے	دس روز کامل
ھ ۔ درخواست ابتدائی افتتاح یا قیام تفریح گاہ عام یا فرودگاہ عام کے لئے ۔	دو ماہ

و ۔ تجدید لیسنس مقامات تفریح گاہ عام یا فرودگاہ عام — ایک ماہ

(۴) ۔ مختلف نوعیت کے لیسنس و اجازت نامہ جات کیلیئے جو فیس مقرر کیگئی ہے وہ حسب ذیل ہے ۔

ضمن (۱) اجازت نامہ باجہ نوازی بضمن جلوس و دیگر رسوم و مجامع باستثنار تقاریب مذہبی ۔ — روزانہ (عمہ)

ضمن (۲) اجازت نامہ برمہ زنی — دس تک (عمہ) اوس سے زائد عہ

ضمن (۳) (الف) اجازت نامہ برائے قیام فرودگاہ عام جسکی مدت پندرہ روز سے زائد نہ ہو ۔

اول ۔ رات کے (۱۲ ½) بجے یا اس کے قبل بند کیجائے ۔ — (عہ)

دوم ۔ رات کے (۱۲ ½) بجے کے بعد بند کیجائے ۔ — (صہ)

(ب) اجازت نامہ برائے قیام فرودگاہ عام جسکی مدت پندرہ روز سے زاید ہو ۔

اول ۔ رات کے (۱۲ ½) بجے یا اسکے قبل بند کیجائے

(۱) جدید کیلیئے — (صہ)

(۲) تجدید کیلیئے — (عہ)

دوم ۔ رات کے (۱۲ ½) بجے کے بعد بند کیجائے ۔

(۱) جدید کیلیئے — (صہ)

(۲) تجدید کیلیئے — (صہ)

ج ۔ اجازت نامہ برائے قیام تفریح گاہ عام قسم دوم جس کی مدت پندرہ روز سے زائد نہ ہو ۔ — (عہ)

د ۔ اجازت نامہ برائے قیام تفریح گاہ عام جسکی مدت پندرہ روز سے زاید ہو ۔

(۱) جدید کیلیئے — (صہ)

(۲) تجدید کیلئے

ضمن (۴) اجازت نامہ حمل ونقل مال مسافرین۔ (عـ۲ـہ)

ضمن (۵) کسی لیسنس یا اجازت نامہ پر عبارت ظہری لکہا نیکے لئے ہر عبارت ظہری کے بابتہ۔ (۸/)

(۴/)

ھ۔ جو درخواست کسی لیسنس یا اجازت نامہ کے لئے ان قواعد و شرائط کے خلاف پیش ہوگی وہ بطور سرسری نامنظور کردی جائیگی فقط

رحمت یار جنگ

کوتوال بلدہ و بیرون

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۶ مردی ۱۳۴۶ف جزو ثانی صفحہ ۱۵۲ تا ۱۵۳ نمبر ۸

صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سررشتہ کوتوالی۔ ۲۹ خورداد ۴۴ ف

قواعد اکھاڑہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی

ہر گاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ورزش گاہوں کی نگرانی کے متعلق جو اکھاڑہ جات تعلیم خانہ جات یا کسی دوسرے نام سے موسوم ہوں قواعد نافذ کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

دفعہ (۱) یہ قواعد بنام "قواعد اکھاڑہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

دفعہ (۲) الف۔ بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو اکھاڑے کے مفہوم میں ہر ایسی ورزش گاہ داخل ہوگی جہاں عوام یا کسی خاص فرقہ یا گروہ کے افراد بغرض ورزش جسمانی معمولاً جمع ہوتے ہیں۔

مستثنیٰ۔ "اکھاڑے" کی تعریف ایسے مقام پر صادق نہ آئیگی۔ جہاں کسی ایک خاندان کے اراکین مخصوص طور پر ورزش جسمانی کرتے ہوں۔

(ب) قواعد ہذا کی اغراض کے لئے "ورزش جسمانی" کا لفظ پھنکیت۔ پٹہ۔ بنوٹ تیر اندازی۔ تیغ زنی۔ تفنگ اندازی اور اسی قسم کے دیگر فنون سپہگری کی مشق پر بھی حاوی ہوگا۔

(ج) "بانیان اکھاڑہ" سے مراد اکھاڑے کے قایم کرنے والے یا ایسے اشخاص ہیں جن سے اکھاڑہ کا انتظام متعلق ہو۔

(د) "اراکین اکھاڑہ" میں وہ تمام اشخاص جو شامل ہیں جو ورزش جسمانی کے لئے ایسے اکھاڑہ میں جمع ہوتے ہوں۔

(ھ) "اکھاڑہ جات قدیم سے" وہ اکھاڑہ جات مراد ہیں بوقت نفاذ قواعد ہذا

ممالک محروسہ سرکار عالی میں موجود ہوں ۔

دفعہ (۳) ہر ایک اکھاڑے کی عام ازیں کہ وہ قدیم ہو یا جدید حسب طریقہ متذکرہ دفعات مابعد اضلاع میں محکمہ اول تعلقداری ضلع اور بلدہ و بیرون میں محکمہ کوتوالی بلدہ میں رجسٹری کرانی لازمی ہوگی ۔

دفعہ (۴) الف ۔ بانیان اکھاڑہ جات قدیم پر لازم ہوگا کہ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے ایک ماہ کے اندر ان اکھاڑہ جات کی رجسٹری کرالیں ۔

(ب) درخواست رجسٹری میں امور ذیل کی صراحت لازمی ہوگی ۔

(۱) نام (اگر کوئی ہو) و مقام اکھاڑہ ۔

(۲) نام و تعداد عہدہ داران اکھاڑہ اور ان کے فرائض ۔

(۳) نام و تعداد ملازمین تنخواہ یاب یا اعزازی اور اُن کے فرائض ۔

(۴) تعداد اراکین اکھاڑہ ۔

(۵) مقاصد اقسام اکھاڑہ بصراحت اقسام ورزش جسمانی جنکی مشق اکھاڑے میں کی جائیگی ۔

(۶) رقم چندہ جمع شدہ ۔ طریق فراہمی چندہ خرچ و سلک موجودہ ۔

دفعہ (۵) اگر کوئی شخص کوئی جدید اکھاڑہ قایم کرنا چاہے تو اُس پر لازم ہوگا کہ درخواست عطائے اجازت بصراحت امور متذکرہ دفعہ ماسبق محکمہ مجاز متذکرہ دفعہ ۶ میں پیش کرے

دفعہ (۶) الف ۔ ایسی درخواست پیش ہونے پر اضلاع میں اول تعلقدار ضلع اور بلدہ و بیرون میں کوتوال بلدہ اس امر پر غور کریں گے کہ مصالح انتظامی اسے اکھاڑے کے قیام کی اجازت دی جانی چاہیئے یا نہیں اور ہر صورت میں جبکہ کوئی امر قابل اعتراض نہ معلوم ہو ایسی اجازت دی جائے گی ۔

(ب) اگر اجازت یافتہ اکھاڑوں کو دوسرے مقام پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہو یا اُن منتظمین اور ملازمین میں تبدیلی واقع ہو تو منتظمین پر لازم ہوگا کہ تبدیلی کے ایک ہفتہ کے اندر اس کی اطلاع عہدہ داران مجاز کو دیں ۔

دفعہ (۷) اضلاع میں اول تعلقداران اضلاع اور بلدہ میں کوتوال بلدہ ایک رجسٹر رکھیں گے جس میں اپنے حدود ارضی کے جملہ اکھاڑہ جات اجازت یافتہ کا اندراج بصراحت امور متذکرہ دفعہ (۴) ضمن (ب) ہوگا۔

دفعہ (۸) الف۔ اول تعلقداران اضلاع کو توال بلدہ و مہتمان کوتوالی ضلع مجاز ہوں گے کہ اپنے حدود ارضی کے اکھاڑہ جات کا معائنہ و تنقیح کریں اور کوتوال بلدہ یہ کام اپنے نائبین اور مددگاروں کے بھی تفویض کرسکیں گے اور مہتمم کوتوالی ضلع اپنے مددگاروں کے۔

(ب) عہدہ داران مذکور کو چاہئے کہ اپنے حلقہ اختیار کے اکھاڑہ جات کے حالات سے کما حقہ واقفیت رکھیں اور دیکھیں کہ ان کے مقاصد ورزش جسمانی تک محدود ہیں اور سیاسی معاملات کو ان میں کوئی لگاؤ نہیں ہے۔

(ج) نائبین مددگاران کوتوال بلدہ و مددگاران مہتمم جب کبھی کسی اکھاڑے کی تنقیح کریں تو اس کا ایک نوٹ کوتوال بلدہ یا بتوسط مہتمم کوتوالی اول تعلقدار ضلع کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) بالالتزام روانہ کیا کریں۔

(د) بانیان و عہدہ داران و ملازمین اکھاڑہ جات پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار تنقیح کنندہ کو تنقیح میں ہر طرح کی سہولت بہم پہنچائیں اور جو مواد وہ طلب کرے پیش کردیں۔

دفعہ (۹) الف۔ اول تعلقداران اضلاع اور کوتوال بلدہ کو اختیار ہوگا کہ کسی ایسے اکھاڑے کو جس میں سیاسی جدوجہد پائی جائے یا اغراض و انتظامات مندرجہ درخواست رجسٹری سے کسی طور پر انحراف کیا جائے برخاست کرادیں۔

(ب) بانیان اکھاڑہ پر لازم ہوگا کہ جب اُن کو اول تعلقدار ضلع یا کوتوال بلدہ اکھاڑے کے برخواست کرنے کا حکم دیں تو فوراً اُس اکھاڑے کو بند کردیں۔

دفعہ (۱۰) بانیان اکھاڑہ کا فرض ہوگا کہ :-

(الف) اگر اکھاڑے سے متعلق کوئی عام جلسہ جس میں سرکار کے علاوہ عام لوگ شریک ہوں ترتیب دیا جائے تو اُس کی اطلاع بصراحت تاریخ و وقت و مقام انعقاد جلسہ سے دو ہفتہ قبل اضلاع میں اول تعلقدار ضلع کو اور ایک ہفتہ قبل بلدہ و بیرون میں کوتوال بلدہ کو دیں۔

(ب) رپورٹ سالانہ کی ایک نقل جس میں اکھاڑے کے سال تمام کے کاروبار کی نسبت تفصیلی مواد موجود ہو۔ محکمۂ اول تعلقداری ضلع یا محکمۂ کوتوالی بلدہ (جیسی کہ صورت ہو) وسط ماہ دے تک ارسال کریں اور۔

(ج) اراکین اکھاڑہ کے ناموں کا اندراج ایک رجسٹر میں کیا کریں تاکہ بوقت تنقیح بوقت عہدہ دار تنقیح کنندہ اُس کا معائنہ کر سکے۔

دفعہ (۱۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت قواعد ہذا میں ترمیم کریں۔ ایسی صورت میں بذریعہ اشتہار مندرجہ جریدہ اعلامیہ عوام کو اطلاع دی جائے گی۔

دفعہ (۱۲) بصورت خلاف ورزی احکام مندرجہ دفعات بالا اکھاڑہ بند کر دیا جائے گا۔ یا خاطی کو سزا جرمانہ دی جا سکے گی جس کی مقدار (۵۰) روپے تک ہو سکے گی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ تین ماہ کی قید سادہ کی سزا دی جا سکیگی۔

دفعہ (۱۳) کوتوال بلدہ و اول تعلقدار ضلع کے احکام کا مرافعہ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کے پاس ہو سکے گا۔
استغاثہ بعد منظوری محکمۂ سرکار ہو سکے گا۔

شرح دستخط
عالیجناب نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

مندرجہ جریدہ مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۳۴۴ف ۲۹

صیغہ امور مذہبی — مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۴۴ف

قواعد

متعلقہ باجہ نوازی قریب مساجد

مجریہ دفتر معتمد سرکار عالی صیغہ امور مذہبی بابتہ ۱۳۴۴ف

سرکار عالی کی ہمیشہ یہ پالیسی رہی ہے کہ ہر شخص کو اپنے مذہبی رسوم ادا کرنے کی کامل آزادی دینی چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی ہر حکومت کے لئے جس کی رعایا میں مختلف مذاہب کے لوگ ہوں اُس کا لحاظ اور انتظام بھی مقدم اور ضروری ہے کہ کوئی شخص یا کوئی فرقہ اس طرح یا کسی ایسے مقام پر کوئی رسم انجام نہ دے جو دوسرے مذہب والوں کے لئے باعث ناگواری یا اشتعال ہو اور امن عامہ کو نقصان پہنچے یہ ظاہر ہے کہ اہل اسلام کی عبادت میں بخلاف دوسرے فرقوں کے باجہ داخل نہیں ہے بلکہ سکون لازم ہے اسی لحاظ سے مساجد میں جو عبادت کے لئے مخصوص ہیں ہر طرح کے سکون کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا عبادت میں خلل واقع نہ ہونے اور مساجد کے احترام کے مدنظر زمانہ قدیم سے یہ عمل ہے کہ مساجد کے قریب باجہ موقوف کردیا جاتا ہے۔ چونکہ اس بارہ میں مختلف صورتیں پیش آنے سے وقتاً فوقتاً احکام جاری ہوئے ہیں جن میں مساجد کے روبرو اور قریب کے فاصلہ کی صراحت نہیں ہے۔ اس وجہ سے

رعایا کو اُن کے سمجھنے اور بعض عہدہ داران سرکاری کو اُن کی تعمیل میں دشواری پیش آتی ہے۔ لہذا اِس مسئلہ میں غور کرنے کے لئے حسب الحکم عالیجناب صدراعظم بہادر اراکین ذیل کی ایک کمیٹی منعقد ہوئی۔

(۱) ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۲) راجہ بہادر پنڈت گرراؤ رکن جوڈیشل کمیٹی۔

(۳) مسٹر آرمسٹرانگ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔

(۴) اختر یار جنگ بہادر ناظم و معتمد امور مذہبی۔

(۵) راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی کوتوال بلدہ۔

(۶) رضا نواز جنگ بہادر صوبہ دار اورنگ آباد۔

حسب رائے اراکین کمیٹی مذکور جس سے معزز کونسل نے باجلاس منعقدہ ۷/ خورداد ۱۳۴۳ف اتفاق فرمایا ہے۔ بہ تنسیخ جملہ احکام سابقہ بعد منظوری ملازمان سلطانی جو بذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۳/ جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ ہجری شرف صدور لائی ہے کہ حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے جس میں تاامکان رعایا کی سہولت کو پیش نظر رکھا گیا ہے یہ حکم تاریخ اشاعت و جریدۂ اعلامیہ سے نافذ ہوگا۔

(۱) جس مسجد کے روبرو راستہ ہو اور راستہ کا درمیانی فاصلہ (۴۰) قدم یعنے (۱۰۰) فیٹ کے اندر ہو تو لازم ہوگا کہ اُس راستہ سے گزرنے والا باجہ مسجد کے اُس طرف (۴۰) قدم سے دوسرے طرف (۴۰) قدم تک بند رکھا جائے۔

توضیح۔ مسجد کی تعریف میں اُس کا احاطہ بھی شامل ہے

(۲) اگر مسجد کے عقب یا پہلو میں راستے ہوں اور راستہ اور

مسجد کے درمیان میں کوئی عمارت حاجب نہ ہو اور مسجد سے راستہ کا فاصلہ (۴۰) قدم کے اندر ہو تو راستے سے گزرنے والا باجہ مسجد کی اِس جانب اور اُس جانب (۴۰) قدم تک موقوف رکھا جائے۔

(۳) مکانات یا معابد دیگر اقوام میں مختلف مواقع پر باجہ بجانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے اگر مساجد کے اطراف یعنی چار سمتوں میں سے کسی سمت میں مکانات یا معابد دیگر اقوام اندرون (۴۰) قدم واقع ہوں تو اُن میں سے سوا اوقات نماز کے جن کی صراحت ذیل میں درج ہے باجہ نوازی کی اجازت ہے۔

نماز فجر۔ ایک گھنٹہ طلوع آفتاب سے قبل۔

نماز ظہر۔ ۱ $\frac{1}{2}$ بجے سے ۲ $\frac{1}{2}$ بجے تک۔

نماز عصر۔ ۵ بجے سے ۵ $\frac{1}{2}$ بجے تک۔

نماز مغرب۔ غروب آفتاب سے آدھا گھنٹہ تک۔

نماز عشاء۔ آٹھ بجے سے نو بجے تک۔

(۴) حسب احکام مندرجہ بالا جن اوقات و حدود میں باجہ نوازی بند رہے گی۔ اون اوقات و حدود میں "جے" کے نعرے

لگانا تالیاں بجانا یا عمداً کوئی ایسا شور و غل کرنا بھی جس سے عبادت میں خلل واقع ہونے کا احتمال ہو ممنوع قرار دیا جاتا ہے۔

جو شخص یا اشخاص ان احکام کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوں گے اُن کو قید بلا مشقت کی سزا دی جائے گی جو ایک مہینہ تک ہو سکے گی یا جرمانہ کی جس کی مقدار (۲۰۰) روپئے تک ہو سکے گی یا دونوں سزائیں دی جائے گی یہ مقدمات قابل دست اندازی کوتوالی ہوں گے۔ اور اُن کی سماعت مجسٹریٹ فوجداری درجہ اول کر سکے گا۔

نوٹ۔ جن مساجد کے گرد و پیش باجہ نوازی کے متعلق سابق میں خاص احکام ہو چکے ہیں یا باجہ نوازی کے حدود بلحاظ عمل درآمد معین ہیں اُن پر ان قواعد کا کوئی اثر نہ ہوگا۔ فقط

شرحِ دستخط

اختر یار جنگ مینائی

ناظم و معتمد امور مذہبی سرکار عالی

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۱ ر اسفندار ۱۳۴۴ ف ۱۴ پ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی
نشان شمل (۲۹) ۱۳۴۴ف

قانون آتشبازی سرکار عالی

نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۴۴ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۴۴ف منظور ہوا۔

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ موجودہ احکام متعلق آتشبازی کو یکجا جمع اور ان کو بعد ترمیم قانون کی شکل میں نافذ کیا جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

مختصر نام قانون تاریخ نفاذ و وسعت مقامی دفعہ (۱) یہ قانون بنام "قانون آتشبازی سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔ اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تنسیخ دفعہ (۲) قانون ہذا کے نفاذ کی تاریخ سے آتشبازی کے متعلق وہ کل احکام منسوخ ہوں گے جو قانون ہذا کے نقیض یا محض اس کا اعادہ ہوں

آتشبازی دفعہ (۳) "آتشبازی" میں پٹاخہ۔ مہتاب۔ انار۔ تارا منڈل ہوائی اور اسی قسم کی دیگر آتش گیر اشیاء جو عید۔ تہوار اور دیگر تقاریب میں استعمال کیجاتی ہیں داخل ہوں گی۔

آتشبازی کی تیاری دفعہ (۴) (۱) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ حسب قانون ہذا اجازت نامہ حاصل کئے بغیر کسی مکان یا اراضی پر آتشبازی تیار کرے یا ایسی اشیاء فراہم کرے جن سے آتشبازی تیار کی جاتی ہو۔

(۲) بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں اول تعلقدار ضلع ایسے محفوظ مقامات پر جو بیرون آبادی واقع ہوں تیاری آتشبازی یا ایسی اشیاء فراہم کرنے کے لئے جن سے آتشبازی تیار کیجاتی ہے بمتابعت ایسی شرائط کے جو سرکار عالی

عافیت عامہ اور دیگر امور کے لحاظ سے مقرر کرے اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) عطا کرسکے گا۔

آتشبازی کی فروخت

دفعہ (۵) (۱) کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ حسب قانون ہذا اجازت نامہ حاصل کئے بغیر کسی مقام پر آتشبازی فروخت کرے

(۲) بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں اول تعلقدار ضلع بمتابعت ایسی شرائط کے جو سرکارعالی عافیت عامہ اور دیگر امور کے لحاظ سے مقرر کرے اجازت نامہ متذکرہ ضمن (۱) عطا کرسکیگا۔

مقدار آتشبازی برائے فروخت

دفعہ (۶) کسی مقام پر عموماً دوسو روپیہ اور ٹھوک فروشی کی صورت میں دو ہزار روپیہ تک کی مالیت کی آتشبازی فروخت کے لئے رکھی جاسکے گی۔

استعمال آتشبازی

دفعہ (۷) (۱) شادی - بیاہ - میلہ - عرس - جاترہ - اور دوسرے ایسے موقعوں پر جہاں بندوقیں سر کرنا غبارہ اڑانا یا آتشبازی چھوڑنا مقصود ہو یہ لازم ہوگا کہ اس کے لئے بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں ایسے عہدہ دار صیغہ مال سے جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو قبل از قبل اجازت نامہ حاصل کیا جائے۔

(۲) ایسا اجازت نامہ ان شرایط کے تابع عطا کیا جائیگا جو سرکارعالی اس بارہ میں مقرر کرے۔

استثناء - سرکارعالی کو اختیار رہیگا کہ امرا اور جاگیرداروں کے طبقوں میں سے کسی کو یا کسی اور شخص کو خاص طور پر اسکے اعزاز کے لحاظ سے دفعہ ہذا کے حکم سے مستثنیٰ کرے۔

مرافعہ

دفعہ (۸) جو شخص کوتوال بلدہ اول تعلقدار ضلع یا کسی دوسرے عہدہ دار صیغہ مال کے حکم سے جو قانون ہذا کے تحت صادر کیا جائے ناراض ہو وہ اس کے بالاتر عہدہ دار کے پاس مرافعہ کرسکیگا۔

اختیار معاینہ و تلاشی وغیرہ

دفعہ (۹) (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی سرکاری عہدہ دار کو مجاز کرے کہ وہ احکام قانون ہذا۔ قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا یا شرائط مندرجہ اجازت نامہ کی تعمیل کے متعلق اطمینان حاصل کرنے کی غرض سے کسی ایسے مقام میں داخل ہو جہاں آتشبازی تیار یا فروخت کیجاتی ہو اور آتشبازی یا اشیاء آتشبازی کی تلاشی کرے۔

(۲) مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے احکام جہاں تک ممکن ہو اُس عمل سے متعلق ہوں گے۔ جو ضمن (۱) کے تحت کیا جائے۔

(۳) عہدہ دار متذکرہ ضمن (۱) بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں اول تعلقدار ضلع کے پاس کارروائی متذکرہ ضمن مذکور کی رپورٹ حکم مناسب کے لیے پیش کرے گا۔

مضرت کا احتمال ہونیکی صورت میں کوتوال بلدہ یا اول تعلقدار ضلع کا اختیار

دفعہ (۱۰) بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں اول تعلقدار ضلع کو یہ اختیار ہوگا کہ جب کسی دوکان آتشبازی یا مقام تیاری آتشبازی کی نسبت یہ اطلاع ملے کہ اُس کے قیام یا طریقہ استعمال سے عامہ خلائق کے لئے مضرت کا احتمال ہے تو اُس کی نسبت بعد ضروری دریافت کے حکم مناسب صادر کرے جس کی تعمیل ایسے دوکانداروں و آتشبازی تیار کرنے والوں پر لازم ہوگی۔

سزائیں

دفعہ (۱۱) (۱) جو شخص قانون ہذا کے احکام یا قواعد مرتبہ تحت قانون ہذا یا اُس اجازت نامہ کے مندرجہ شرائط کی خلاف ورزی کرے جو قانون ہذا کے تحت عطا کیا جائے جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہوگا جس کی تعداد پچاس روپیہ تک ہوسکیگی اور اگر وہ شخص ایسی خلاف ورزی جاری رکھے تو سزائے مذکورہ کے علاوہ اس کو جرمانہ کی سزا دیجائیگی۔ جس کی تعداد دس روپیہ روزآنہ تک ہو سکے گی۔

(۲) خلاف ورزی متذکرہ ضمن (۱) قابل دست اندازی کوتوالی ہوگی۔

اختیار سرکار عالی نسبت ترتیب قواعد

دفعہ (۱۲) سرکار عالی کو اختیار رہے گا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے قواعد مرتب کرے جو منجملہ دیگر امور کے امور مذکورہ ذیل کے متعلق ہو سکیں گے۔

(الف) امور جن کی صراحت درخواست عطائے اجازت نامہ میں کیجائیگی جو تیاری۔ فروخت یا استعمال آتشبازی یا ایسی اشیا، فراہم کرنے کے لئے پیش کی جائے جن سے آتشبازی تیار کیجاتی ہے۔

(ب) فیس جو اجازت نامہ کی بابتہ وصول کیجائے گی۔

(ج) مدت جس کے لئے اجازت نامہ کارآمد ہوگا۔

(د) اقسام ظروف جن میں آتشبازی یا وہ اشیا، جن سے آتشبازی تیار کیجاتی ہے رکھی جاسکینگی۔

(ھ) ذرایع آتشزدگی کی صورت میں کارآمد ہونے کے لئے رکھے جائینگے۔

قانون بلدیہ حیدرآباد یا قواعد مجالس مقامی موثر نہ ہوں گے

دفعہ (۱۳) قانون بلدیہ حیدرآباد کے احکام مندرجہ دفعہ (۲۸۷) یا قواعد مجالس مقامی کا کوئی اثر آتشبازی یا اُن اشیا، کی حد تک جن سے آتشبازی تیار کیجاتی ہے قانون ہذا کے احکام پر نہ ہوگا فقط

[redacted]

معتمد

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۵/امرداد ۱۳۴۴ف فصلی جزو ثالث نمبر ۳۵ جلد (۶۶)

فہرست جدید کتب قانونی ممالک محروسہ سرکارعالی

مرمّمہ قواعد اسٹامپ ممالک محروسہ سرکارعالی ۱۲ ؍
مرمّمہ قواعد سواری ہائے موٹر ممالک محروسہ سرکارعالی عمصہ جملہ مالکانِ موٹر پابندیٔ احکام کیلئے مفید ہے
مرمّمہ قواعد داخلہ حقوق اراضی معہ تختہ جات ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ قواعد تحت دستورالعمل قرض دہندگان ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ قواعد مخزن ادویہ یونانی ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع
مرمّمہ قواعد کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع
مرمّمہ قواعد آتشبازی ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ قواعد متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ قواعد جاگیرات متعلقہ قواعد نظام ساگر ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ قواعد متعلقہ کارکردگی اعزازی مرکزی کمیٹی انسدادِ استعمال مسکرات ؍؍ زیر طبع
مرمّمہ قواعد بدروہا شہر حیدرآباد زیر طبع
مرمّمہ قواعد فروکشی افیون ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ ہدایات عاملانہ دربارۂ کارہائے تصفیہ معاوضہ اراضی زیر طبع
مرمّمہ قانون حاصلات علم بہ تعلق اہل ہنود ممالک محروسہ سرکارعالی زیر طبع
مرمّمہ دستورالعمل محصول آب باستثنائے بلدہ حیدرآباد ۔ تمام ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع
مرمّمہ قانون معاوضہ مزدوران ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع
مرمّمہ دستورالعمل محصول چنگی لشکر ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع
مرمّمہ قواعد شراب ولایتی غیرملکی و دیسی شراب ممالک محروسہ سرکارعالے زیر طبع

ملنے کا پتہ

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیاپل بلدہ

مرمّمہ قواعد انتخاب کارآموز تحصیلداران و مرمّمہ قواعد ٹریننگ کارآموز تحصیلداران زیر طبع ۔

۷۸۹

جدید

صیغہ مال مورخہ ۱۶ فروردی ۱۳۴۵ف

قواعد جاگیرات بسلسلہ قواعد نظام ساگر

منظورہ سابقہ

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۴۵ف

جز اول صفحہ ۳۷۶ تا ۳۷۹ نمبر (۲۱)

حسب فرمایش

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجر کتب قانونی

اندرون دروازۂ نیا پل حیدرآباد دکن

۱۳۴۷ف

مطبع نظام پریس قیمت ۲/

صیغہ مال

۱۶ - فروردی ۱۳۴۵ ف

قواعد جاگیرات بسلسلہ قواعد نظام ساگر منظورۂ سابقہ

اراضیات جاگیر زیر نہر پر کاشت تری کا لزوم

ف ۲۵ - علاقہ جاگیرات کی وہ جملہ اراضیات جن میں نہر نظام ساگر سے آبپاشی ہوسکتی ہو فقرات آئندہ کے مطابق تری میں مزروع کرائی جائینگی -

جاگیرات میں یادداشتوں کی ترتیب -

ف ۲۶ - مثل علاقہ خالصہ علاقہ جاگیرات کے لئے بھی تعلقدار امور مندرجہ فقرہ (۲) قواعد کے متعلق تفصیلی یادداشت مرتب کرائینگے اور اُس کے متعلق جن امور کی تکمیل بتوسط جاگیردار ہونا ہے اُس کی نسبت جاگیردار کو تفصیلی ہدایات جاری کریں گے جن کی تعمیل ہر جاگیردار پر لازم ہوگی -

لزوم بندوبست مواضع جاگیر

ف ۲۷ - (الف) وہ اراضی جاگیر جو نہر نظام ساگر سے قابل آبپاشی قرار پائے اگر بندوبست شدہ نہیں ہے تو دفتر بندوبست سرکار عالی کے ذریعہ سے بہ صرفہ سرکاری پیمایش و پرت بندی کرادی جائیگی -

(ب) جن قابل آبپاشی اراضیات جاگیر کی پیمایش و پرت بندی باستصواب دفتر بندوبست سرکار عالی پہلے ہی کرالی گئی ہو تو ایسی صورت میں دوبارہ پیمایش و پرت بندی کی ضرورت نہوگی البتہ ایسی

اراضیات خشکی کی پھوڑی و پرت بندی سرکار عالی کی طرف سے کرادی جائیگی جو آئندہ تری میں مزروع ہونے والی ہو۔
(ج) جن قابل آبپاشی اراضیات جاگیر کا بندوبست جاگیرداران نے بطور خود کرالیا ہو تو ایسے عمل بندوبست کی توثیق دفتر بندوبست سرکار عالی سے کرائی جائیگی لیکن جبکہ نقائص کی وجہ سے توثیق نہو سکے تو از سر نو بندوبست و پرت بندی بصرفہ سرکاری کرائی جائیگی۔
(د) علاقہ پائیگاہ کے بندوبست کو تسلیم کیا جائیگا۔

مراعات بحق کاشت کاران جاگیر

ف ۲۸ - مراعات مندرجہ فقرات (۵ و ۶) قواعد ہذا مواضع جاگیری میں بھی نافذ رہینگے۔

کن صورتوں پر اراضی جاگیر کا مزروع کرانا لازمی نہوگا

ف ۲۹ - علاقہ جاگیر کی کسی ایسی اراضی کو جو اگرچہ زیر نہر قرار پائی ہو لیکن وہ کسی ایسے نقص کی وجہ سے جو خارج از اختیار مزارع ہو نا قابل تری ہو یا اُس میں قیمتی چوبینہ یا درختان واقع ہوں تو اُس کو تری میں مزروع کرانا لازمی نہ ہوگا۔

انتظام کاشت و حق مقابضت اراضی جاگیر

ف ۳۰ - علاقہ جاگیر کی زیر نہر اراضی غیر مقبوضہ کو جاگیردار صاحبان اپنی صواب دید سے کاشت پر اٹھائیں گے اور ایسی اراضی کا اگر کوئی حق مقابضت وصول ہو تو اُس سے جاگیرداران کلیتاً استفادہ کریں گے۔

جاگیر میں بھی ضروری داخلوں کو رکھا جائیگا

ف ۳۱ - علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کے متعلق حسب فقرہ (۱۳) قواعد ہذا و فائر جاگیرات میں تا بحد ضرورت داخلوں کا مرتب رکھنا ضروری ہوگا۔

فقرہ (۱۴) جاگیرات سے بھی متعلق ہوگا

ف ۳۲ ۔ فقرہ (۱۴) قواعد ہذا علاقہ جاگیرات میں بھی موثر ہوگا ۔

جاگیرات فقرات (۱۵تا ۱۷) سے مستفید ہوسکینگے ۔

ف ۳۳ ۔ کاشت کاران علاقہ جاگیر مراعات مندرجہ فقرات (۱۵-۱۶-۱۷) قواعد سے اُسی طرح استفادہ کرسکیں گے جس طرح کاشت کاران علاقہ خالصہ ۔

طریقہ ترتیب و تنقید حسابات

تحصیل خالصہ میں تختہ جات تخم ریزی و اقساط کی روانگی ۔

ف ۳۴ ۔ (الف) علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کے متعلق باتباع عمل خالصہ فصل آبی و تابی کے زمانہ میں ایک ایک تختہ تخم ریزی اور ایک ایک تختہ قسط (موضع وار) تواریخ مقررہ پر تحصیل متعلقہ میں روانہ کر دینا لازمی ہوگا۔ تختہ تخم ریزی علاقہ جاگیر کی زیر نہر مزروعہ اراضی کا ایک ثبوت ہوگا اور تختہ قسط کے لحاظ سے تحصیل متعلقہ اقساط کی تاریخ پر جو سرکار عالی میں مقرر ہیں وصول قسط کی نگرانی کیا کریگی ۔

(ب) ڈویژنل افسر صاحبان بہ معیت عہدہ داران جاگیر تعلقہ ہر سال رقبہ سیراب شدہ کی تنقیح کرسکیں گے ۔

اراضی خشکی تری شدہ پر وصول رقم کا طریق عمل ۔

ف ۳۵ ۔ (الف) اراضیات زیر نہر پر جو خشکی سے تری میں مبدل ہوں حسب فقرہ (۲۷) قواعد ہذا بندوبست کا جو دھارا ہو یا اگر افتتاح نہر تک بندوبست نہ ہوچکا ہو تو بندوبست ہونے تک جو

عارضی دھارا قایم ہو اُس میں سے ہر سال ہر قسط آبی یا تابی کے زمانے میں بقدر دھارا خشکی بحق جاگیر مجری کر لیا جا سکیگا اور بقیہ رقم بحق سرکاری میں سے بحساب فیصدی (۵) روپیے اخراجات وصول بھی وضع کر لئے جاسکیں گے۔ بعدازاں باقی رقم کو جاگیر وار ارسال تحصیل خالصہ کرادیں گے اور ارسال نامہ میں مجری شدہ رقوم کا حساب بتا دیا جائیگا۔

(ب) بند وبست کے دھارے علاقہ سرکار عالی کے مواضع بندوبست شدہ کی طرح رویژن سے متاثر ہوا کریں گے۔

علاقہ جاگیر میں اراضی زیر نہر کی جمعبندی

ف ۳۶۔ علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کی علیحدہ جمعبندی اُن اوقات پر اور اُن قواعد کے تحت جو سرکار عالی میں نافذ ہیں یا آئندہ نافذ رہیں گے علاقہ جاگیر میں عمل میں آئیگی۔

ختم جمعبندی کے بعد بہ عجلت ممکنہ اراضی زیر نہر کا موضع وار نتیجہ جمعبندی مع ایک ایسے تختہ کے جس سے کمی و معافی کی تفصیل ظاہر ہوسکے تحصیل متعلقہ میں روانہ کر دینا ضروری ہوگا تاکہ تحصیل ہر وقت مجموعی حسابات کو مرتب کر سکے۔

جاگیرات میں کب تنقیح کرادینا ضروری ہوگا

ف ۳۷۔ ایسی صورت میں کہ کسی جاگیر میں اراضی زیر نہر کے متعلق حسابی نقائص ظاہر ہوں یا کمی و معافی کے عملیات قابل غور قرار پائیں یا کسی سرزمین کی تنقیح کی ضرورت محسوس ہو تو مقامی عہدہ داران مال و آبپاشی کے مطالبہ پر تنقیح کرادینا ضروری ہوگا۔

برخلاف عملیات جاگیر کس طرح تجویز ہوسکیگی۔

ف ۳۸۔ کسی عمل کمی و معافی کی اصلاح کے لئے یا اور کسی وجہ معقول پر علاقہ جاگیر

کی جمعبندی کے خلاف کسی امر کو فیصل کرانا ہو اور اُس سے علاقہ جاگیر کو اختلاف ہو تو ایسا مقدمہ اولاً تعلقدار ضلع کی صوابدید کے لئے پیش کیا جائیگا۔ اور بعد ازاں حکم تعلقدار ضلع کے لحاظ سے کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

ف ۳۹۔ جاگیردار صاحبان اگر چاہیں تو رقبہ سیراب شدنی اندرون جاگیر کے بارے میں بالمقطعہ رقم کا قرار داد کرا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ اس کے متعلق کافی تجربہ حاصل کیا جاچکا ہو اور اراضی جاگیر میں کاشت تری کافی طور پر ترقی پاگئی ہو۔

موجودہ اراضیات تری میں نہر کا پانی لینا لازمی نہوگا

ف ۴۰۔ علاقہ جاگیرات کی ان اراضیات تری میں جو وہاں کے موجودہ ذرائع آبپاشی کے تحت مزروع ہو رہی ہیں نہر کا پانی لینا لازم نہ ہوگا۔

لیکن ایسی صورت میں کہ کسی جگہ سابقہ ذرائع آبپاشی میں نہر کا پانی کسی ناگزیر طریق سے شامل ہوکر سابقہ آیاکٹ میں اضافہ کاشت تری کا موجب ہوتا ہو یا علاقہ جاگیر میں نامساعدت ہنگام اور قلت آب کی بناء پر نہر سے پانی لینے کی ضرورت کو محسوس کیا جائے تو ایسے جاگیری ذرائع آبپاشی کے تحت قبل روانی نہر جو اوسط قابل وصول دہ سالہ برآمد ہو اُس کو بعد نہر قابل وصول میں سے مجری کرکے زائد رقم بطور حق آب داخل کرائیجائیگی اور اُس کے وصول کے اخراجات فیصد (۵) روپے جاگیردار کو ادا کئے جائیں گے۔

مثلاً ایک تالاب کے تحت ایک سو ایکر آیاکٹ ہے اور اُس کی مقررہ رقم (۱۰۰۰) روپے ہے لیکن قلت بارش کے باعث ہر سال پورا رقبہ مزروع نہیں ہوا کرتا تھا اس لئے اوسط قابل وصول کی

مقدار (۴۰ ۸) روپے تھی اب نہر سے پانی لیا جائے تو تقریباً سالم رقبہ کاشت ہوسکیگا اور قابل وصول کی مقدار (۲۰۰ و ۱) روپے ہوجائیگی ایسی صورت میں (۶۰ ۳) روپے کی جو زاید رقم وصول ہوگی وہ بطور حق آب سرکاری آمدنی متصور ہوگی اور اُس میں سے اخراجات وصول کی بابت بحساب فیصد (۵) روپے (۱۸) روپے علاقہ جاگیر کو دئے جائیں گے ۔

علاقہ جاگیر میں نگہداشت و تقسیم آب کی ذمہ داریاں

نگہداشت و تقسیم آب کی ذمہ داری

ف ۴۱ ۔ فقرہ (۲۰) کے جزو اول کے منشاء میں علاقہ جاگیرات کو بھی شامل رکھا جائیگا فقرہ مذکور کے جزو دوم کے مطابق بڑی نہر اور اُس کی شاخوں کی توموں سے کھیتوں کے جن نالوں میں پانی چھوڑا جائے ایسے نالوں کی نگہداشت اور اُن سے تقسیم آب کی نگرانی مثل علاقہ خالصہ جاگیرداران بذریعہ عمال وہی علاقہ جاگیرات میں عمل میں لائیں گے ۔

فقرہ (۲۱) کا جاگیرات سے تعلق

ف ۴۲ ۔ فقرہ (۲۱) جاگیرات سے بھی متعلق رہیگا ۔

فقرہ (۲۳) کے لحاظ سے جاگیرات کو بھی اطلاع دی جائے گی ۔

ف ۴۳ ۔ بموجب منشار فقرہ (۲۳) جو کارروائی علاقہ خالصہ میں عمل میں آئے اُس کی اطلاع میں تحصیلات متعلقہ سے علاقہ جاگیرات کو بھی بروقت دیدی جائینگی تاکہ علاقہ جاگیرات میں بھی اُس کے مطابق عمل ہوسکے فقط

شرحد ستخط منتظم معتمدی مال

اطلاع

ہمارے کتب خانہ قانونی میں ہر قسم کے کتب قانونی موجود ہیں۔ امتحانات پٹیل و پٹواریان دیہی اردو۔ تلنگی۔ مرہٹی۔ و ہر سہ درجہ کے امتحان وکالت و عدالت سررشتہ داری عمالِ عدالت و امتحان جنگلات و عہدہ داران مال و عمالِ مال و آبکاری و کروڑگری و بندوبست و صیغہ حساب صدر محاسبی کے علاوہ گشتیات اعلیٰ محکمہ مال و گشتیات آبکاری و گشتیات صحراء و گشتیات صدر محاسبی و گشتیات فینانس وغیرہ وغیرہ۔

ملنے کا پتہ

محمد برہان الدین تاجر کتب قانونی نیا پل حیدرآباد دکن

۷۸۶

جدید

۷؍ اردی بہشت بابتہ ۱۳۴۳ف

ضمیمہ

قواعد عطائے قرضہ جاگیرداران

برائے ترقی اراضی منظورۂ بارگاہ خسروی

وگشتی محکمہ مال نشان (۱۴) مورخہ ۲۰؍ اردی بہشت ۱۳۴۳ف متعلقہ تصفیہ قرضہ جاگیرداران

ومراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱۳۲۵۷) مورخہ ۱۷؍ امرداد ۱۳۴۶ف

جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹؍ اردی بہشت ۱۳۴۳ف

جزو اوّل صفحہ ۳۳۵ تا ۳۳۶ نمبر (۲۴)

(حسب فرمائش)

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجر کتب قانونی

اندرون دروازۂ نیا پل حیدرآباد دکن

۱۳۴۷ف

مطبع نظام پریس

قیمت ۴؍

۷ مہر اردی بہشت ۱۳۴۳ ف

ضمیمہ قواعد عطائے قرضہ بہ جاگیرداران برائے ترقی اراضی منظورہ بارگاہ خسروی

عطائے قرضہ بہ جاگیرداران کے جو قواعد منظورہ سرکار ہیں اُن کے دفعہ ۲ ضمن (الف) میں محکوم ہے کہ کسی جاگیردار کو کوئی قرض کسی اور غرض سے نہ دیا جائیگا۔ بجز اس کے وہ اس سے اپنا وہ قرضہ ادا کرے جس کو اُس نے تحریری طور پر قبول کر لیا ہو کہ وہ اُس کے ذمہ واجب ادا ہے۔ اور جس کا واجب الادا ہونا حسب اطمینان سرکار عالی ثابت ہو گیا ہو۔ اب یہ مناسب خیال کیا گیا ہے کہ عطائے قرضہ کے اغراض میں وسعت دیجائے تاکہ جاگیرداروں کو اپنے اسٹیٹ میں مستقل ترقیات حاصل کرنے کا موقع رہے۔ اور اس غرض سے آئندہ علاوہ ادائی قرضہ محکومہ ضمن (الف) دفعہ ۲ کے :- "تعمیر و ترمیم تالاب و کنٹہ جات و نہر و باؤلیات۔" کے واسطے بھی تحت قواعد ذیل سرکار سے جاگیر کے پانچ گونہ خالص محاصل سالانہ تک بہ کفالت حصہ صاحب جاگیر بتوسط محکمہ معتمدی مالگزاری قرضہ عطا کیا جا سکیگا جس کے لئے شرح سود فیصدی سالانہ (۶) روپیہ بطور کٹ مٹی لیا جائیگا۔

ف (ا) اس باب میں جو قرضہ دیا جائیگا وہ حسب برآورد تنقیح شدہ صدر مہتمم تعمیرات ضلع ہوگا۔ جس کے لحاظ سے نصف رقم قرضہ بوقت منظوری دیجائیگی۔ اور بقیہ نصف رقم اُس وقت دیجائیگی جبکہ صدر مہتمم تعمیرات ضلع اس امر کی تصدیق کردے کہ پچیس فیصدی کام ہو چکا ہے قرضہ جات کمتر از (۵۰۰) روپے کی صورت میں رقم قرضہ یکمشت

ادا ہوگی ۔

ف (۲) درخواست عطائے قرضہ میں امور ذیل کی صراحت لازمی ہوگی

(الف) مقدار قرضہ جس حد تک مطلوب ہے ۔

(ب) نام مواضع بہ تفصیل محاصل جاگیر جن کی کفالت کرائی جائیگی ۔

(ج) اُن خاص اغراض کی صراحت جس کے لحاظ سے رقم قرضہ مطلوب ہے ۔

(د) صراحت اُن تمام قرضہ جات کی جو سرکار یا کسی دوسرے کو واجب الادا ہیں

ف (۳) جملہ مقبوضہ جاگیرات کا تختہ بصراحت محاصل جاگیر جس کی تصدیق تعلقدار ضلع سے کرائی جائیگی ۔

ف (۴) درخواست قرضہ کی منظوری یا نامنظوری سرکار کے صواب دید پر رہے گی ۔

ف (۵) بصورت منظوری قرضہ تاریخ ایصال قرضہ سے اندرون شش ماہ کام آغاز کیا جانا چاہیے اگر کسی خاص وجہ سے کام آغاز نہو تو بصراحت وجہ توسیع مدت آغاز کار محکمہ سرکار سے منظوری حاصل کرنا چاہیے ۔ اور وہ مدت مزید چھ ماہ سے زاید با جازت خاص منظور نہیں کی جائیگی اور اس آخری مدت میں کام آغاز نہ کیا جائے تو قرضہ ایصال شدہ معہ سود تمام وکمال بازگشت کرنا ہوگا اور شرح سود تاریخ ایصال قرضہ سے (۶) روپیہ (۸) آنہ فیصدی سالانہ قایم ہوگا جو عام قواعد کے تحت مقرر ہے ۔

ف (۶) تعمیر و ترمیم کا کام بتوسط جاگیردار ہوگا ۔

ف (۷) صدر مہتمم تعمیرات ضلع کو یہ حق حاصل رہیگا کہ زمانہ تعمیر میں وقتاً فوقتاً اس کی تنقیح کرے اور اس تنقیح کے متعلق کوئی معاوضہ بشکل بھتہ وغیرہ منجانب جاگیردار واجب الادا نہوگا ۔

ف (۸) اس قرضہ کی ادائی دس سے بیس سال کے اندر حسب صواب دید سرکار عالی ہوگی۔ ششماہی پہلی قسط کی ادائی ختم کار کی پہلی فصل آبی سے سمت تلنگانہ اور سمت مرہٹواڑی میں فصل خریف سے ہوگی۔

ف (۹) اقساط کی خلاف ورزی کی صورت میں جاگیر ضبط کی جائیگی۔

ف (۱۰) ختم کار کی مدت صدر مہتمم تعمیرات ضلع جو مقرر کرے اُس مدت میں کام تکمیل پانا چاہیئے۔ اور ختم کار کی اطلاع محکمہ سرکار صیغہ مالگزاری کو بھی دینی چاہیئے۔

ف (۱۱) یہ قواعد ضمیمہ قواعد قرضہ منظورہ سرکار منصور ہو فقط

شرح دستخط
مددگار معتمد مال

تمت

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۴۳ف جز و اول
ص ۳۳۵ تا ۱۳۶ (نمبر ۲۴)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۴ف ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ

نشان (۱۴۱) نشان مثل ۱۹/۹۹ صیغہ عطیات انتظامی متفرق بابتہ ۱۳۴۴ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال و جاگیردار صاحبان } طریقہ کارروائی متعلق تصفیہ درخواستہائے قرضہ جاگیرداران ۔

بموجب قواعد قرضہ جاگیرداران ادائی رقم قرضہ کیلئے سرکار سے سالانہ موازنہ میں ایک متعینہ رقم شریک کیجاتی ہے ۔ اور ظاہر ہے کہ تا بحد گنجایش موازنہ قرضونکی ادائی عمل میں آنی چاہیئے لیکن دیکھا جارہا ہے کہ قرضہ کی درخواستیں اس قدر وصول ہوتی ہیں کہ انکی مجموعی رقم کا اندازہ معینہ رقم موازنہ سے متجاوز ہوجاتا ہے اس کے علاوہ قرضونکی درخواستیں مختلف اوقات میں پیش ہوتی ہیں اور بلالحاظ تقدیم و تاخیر چند درخواستوں کی کارروائی مکمل ہوکر قرضہ منظور ہوجاتا ہے اور دوسری درخواستوں کی کارروائی بعد میں مکمل ہوکر منظوری کی نوبت آتی ہے مگر پہلے منظورہ رقوم کی ادائی کے بعد یا تو سالانہ مقررہ رقوم مندرجہ موازنہ صرف ہوجاتی ہیں یا کسی قدر رقم کی گنجایش باقی رہتی ہے جو مابعد کے منظورہ قرضونکے لئے ناکافی ہوتی ہے جسکی وجہ سے تصفیہ کارروائی میں وقت پیش آتی ہے کہ ہر درخواست گذار اپنے مطالبہ کو ضروری بتلاتا ہے چونکہ عطائے قرضہ کی منظوری کا اختیار سرکار کو حاصل ہے اور اغراض و ضروریات مطالبہ پر بھی غور کیا جانا ضروری ہے اور بلالحاظ تقدیم و تاخیر کارروائی ہونا مناسب نہیں ہے اس لئے بوقت واحد درخواستوں پر غور کرنیکے لئے باتباع فرمان مبارک منشرشدہ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ یہ قرار دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے ہر جاگیردار جو سرکار سے قرضہ حاصل کرنا چاہے اسکو چاہیئے کہ مکمل درخواست آغاز سال سے ۱۵ بہمن تک پیش کرے ۔ تاریخ مذکور کے بعد جو درخواست پیش ہوگی وہ قبول نہ کیجائیگی نیز اگر کوئی درخواست قواعد قرضہ کے مطابق مکمل پیش نہو تو اس پر بھی کوئی کارروائی نہو سکیگی ۔ مگر جو درخواستیں قواعد قرضہ کے مطابق پیش نہونگی ان پر انکے حالات کے مدنظر لحاظ کرکے اُس حدتک منظوری عمل میں لائی جاسکیگی جس حدتک کہ سرکار سے سالانہ موازنہ میں رقم کی گنجایش رکھی جاتی ہے اور درخواست اولی کی نامنظوری دوسرے سال پیش سازی درخواست کی مانع نہوگی

اور تحت قواعد پیش ہونے پر لحاظ ہوسکیگا ۔ واضح رہیکہ قواعد قرضہ جاگیرداران کے تحت صرف ان ہی قابضین معاش کی درخواست قبول ہوسکیگی جو فی الواقع جاگیر پر قابض ہوں نیز اگر اقساط ادائی قرضہ جاگیرداران کی رقم خالص آمدنی کی پچاس فیصدی سے زیادہ ہوگی تو عام قواعد کے لحاظ سے کوئی سفارش نہ کیجائیگی ۔ کوئی ایسا قرضہ نہ دیا جائیگا جو درخواست گذار کے جملہ قرضہ جات کی ادائی کیلئے غیر مکتفی ہو کم سے کم خالص آمدنی کا نصف حصہ جاگیردار کی گذر اوقات کیلئے باقی رہنا ضروری ہے ۔ حصہ داران جاگیر کو قرضہ نہیں دیا جاسکتا ۔ نیز آمدنی بعنوان حق انتظام جو قابض جاگیر کو ایصال ہوتی ہے کفالت میں قبول نہ کیجاسکیگی اور حق انتظام (حق کلانیت) حقیقی آمدنی کا حساب لگاتے وقت ہمیشہ منہا ہوا کریگا اسلیئے کہ جاگیر کا انتظام کسی جاگیردار کے سپرد کرنا یا نہ کرنا سرکار کی صواب دید پر منحصر ہے ۔ یہ امر بھی واضح کیا جاتا ہے کہ درخواست قرضہ سرکار میں پیش ہونیکے بعد ان قرضداروں سے جنکی فہرست داخل سرکار ہوچکی ہے کوئی جدید یا مزید قرضہ حاصل کیا جائے تو اوس کی ادائی نہ ہوسکیگی بلکہ درخواست قرضہ دریافت شدہ کی منظوری کے خلاف عمل ہونے کے باعث قرضہ منظورہ کی ادائی روک دیجائیگی فقط مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار مورخہ ۲۴ خورداد ۱۳۴۴ف جزو اول صہ ۵۸۲ تا ۵۸۳ نمبر (۲۶)

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار سررشتہ انتظامی واقع ۱۷ امرداد ۱۳۴۶ف

نشان (۱۳۲۵۷) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۶۱۷ ۱۳۴۶ف صیغہ استدراک

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظمان عدالہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

جاگیرداران ... کی منظوری قرضہ کا اطمینان کرلیا جائے اسوقت تک ادائی ڈگری کیلئے محکمہ مال کو نہ لکھا جائے

معتمدی مال نے تحریک فرمائی ہے کہ عدالتہائے دیوانی سے تحریکات وصول ہوتی رہتی ہیں کہ فلاں جاگیردار کو سرکار سے قرضہ دیا جارہا ہے جسکے برخلاف اسقدر رقم کی ڈگری ہوئی ہے لہذا اسقدر رقم قرق کرکے عدالت میں بھیجدیجائے حالانکہ درخواست قرضہ منجانب جاگیردار پیش ہوتے ہی منظور نہیں ہوجاتی بلکہ اکثر اوقات بعدم گنجائش موازنہ یا اسوجہ سے جاگیردار ان شرائط کو پورا نہیں کرسکتے جو منظوری قرضہ کیلئے ضروری ہیں نامنظور کیجاتی ہیں اور بصورت منظوری قرضہ رقم جاگیردار کو نہیں دیجاتی بلکہ ان قرض خواہوں کو جنکے نام درخواست میں بتائے گئے ہوں یا من بعد جاگیردار نے بتائے ہوں دیجاتی ہے اس کا انتظام ضروری ہے تاکہ بیکار مراسلت نہو ۔ بنا بریں حکم دیا جاتا ہے کہ جب تک عدالتوں سے

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۷ اد آبان سنہ ۱۳۴۱ف

نشان (۲۲)

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال سرکار عالی

مقدمہ۔ توضیح گشتیات نشان (۱۱ و ۹) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ و سنہ ۱۳۳۹ف نسبت وصول رقم یک و نیم آنی رقم گزارہ معاشداران۔

ذریعہ گشتی نشان (۱۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۳ف یہ حکم جاری ہوا تھا کہ۔ رقم گزارہ وصول کرا دینے کی بابتہ یک و نیم آنی حق سرکار وصول کی جائے مگر رقم گزارہ سے یک و نیم آنی لینا گزارہ یاب پر سختی ہے۔ اس لئے یہ بار جاگیردار پر جس نے گزارہ دینے میں تساہل کیا ہے ڈالا جائے اور بذریعہ گشتی نشان (۹) واقع ۷ شہریور سنہ ۱۳۳۹ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ۔ جو معاشیں حسب استدعار معاشدار یا حسب الحکم سرکار زیر انگرانی سرکار ہیں اور جن سے فی روپیہ دو آنہ حق انتظام لیا جاتا ہے ان سے مزید یک و نیم آنی لینے کی ضرورت نہیں ہے البتہ ان معاشداروں سے ایک نیم آنی لی جانی چاہیئے جس کو گزارہ دار یا حصہ داران کی شکایت عدم وصول گزارہ یا حصہ کے وصول پر رقم داخل خزانہ مال کرنے کے لئے حکم دیا گیا ہو۔ یا جو معاشدار رفع شکایت حصہ داران کے مدنظر بطور خود رقم داخل کرتے ہوں یا جن معاشداروں کی نسبت عدالت سے عدم ادخال قسط مقررہ کی شکایت وصول ہونے پر ادخال کا حکم دیا گیا ہو۔ اگر معاشدار رقوم مقررہ ذریعہ منی آرڈر گزارہ دار کو یا حصہ دار کو یا عدالت میں روانہ کرکے رسید پیش کریں تو ایسی صورت میں یک و نیم آنی لینے کی بحث ہی نہ ہوگی۔

اکثر دیکھا جا رہا ہے کہ عدم سیری گزارہ جات کی اکثر درخواستیں کاغذ سادہ پر پیش ہوتی ہیں اور ٹکٹ رسوم عدالت کی نسبت یہ عذر کیا جاتا ہے کہ وہ بوجہ عدم سیری گزارہ و عسرت ادائی ٹکٹ رسوم عدالت سے معذور ہیں مگر قواعد رسوم عدالت کی رو سے ایسی درخواستیں ٹکٹ رسوم عدالت سے مستثنیٰ نہیں کی جاسکیں۔ لہذا یہ قرار دیا جاتا ہے جبکہ سرکار گزارہ داروں کی طرف سے مداخلت کرے تو جو اسٹامپ گزارہ دار نے ادا کیا ہو اوس کی قیمت معاشدار سے

وصول کرکے درخواست گزار کو واپس کی جائے گی۔ بجز اس کے کہ قابض جاگیر یہ ثابت کرکے اوعا گزارہ دار غیر صحیح اور لغو ہے سرکار کی جانب سے ایک دفعہ دست اندازی ہو جانے کے بعد قیمت رسوم وصول کی جائیگی۔ خواہ معاشدار گزارہ دار کو براہ راست یا بتوسط خزانہ سرکاری ادا کرنا پسند کرے۔

پس حسبہٗ آیندہ عمل رہے اور یہ حکم گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۳۹ف کا ضمیمہ تصور ہوگا۔

شرحدستخط۔ سید علی اصغر۔ مددگار معتمد مال۔

(مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی سورخہ ۷ راسفندار ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۱۵۰ نمبر ۱۴)

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۶ اراردی بہشت ۱۳۴۲ف

نشان (۳) نشان مثل ۶/۹۵ عطیات انتظامی ورنگل ۱۳۴۱ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال ملک سرکار عالی

مقدمہ: طریقہ تحقیقات وراثت و انعامی معاشہائے سوقوعہ متعدد اضلاع

گشتی محکمہ مال نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۰۲ف میں اسکی صراحت نہیں ہے کہ جب کسی معاشدار کی معاش متعدد اضلاع میں واقع ہو تو اوسکی دریافت انعامی یا وراثت کہاں ہونی چاہیئے اس بارہ میں صوبہ داران صاحبان و ناظم صاحب عطیات کے آراء حاصل کیئے گئے۔ بملاحظہ آراء عالیجناب مہاراجہ سر یمین السلطنت صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ "یہ امر معاشدار کے اختیار پر چھوڑا نہیں جا سکتا کہ وہ مقام تحقیقات کا انتخاب کرے بلکہ تحقیقات اوس ضلع میں ہونی چاہیئے جہاں کہ معاش کا زیادہ حصہ واقع ہو"

شرحدستخط۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری۔ واقع ۲۷ ۱۳۴۲ف

نشان (۶) نشان مثل ۷/۸۹ بابتہ ۱۳۴۰ف صیغہ نگرانی پیٹ۔ م ۷ صفر المظفر ۱۳۵۲ھ

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب ... معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال ملک سرکار عالی

مقدمہ
انتظام خدمت وطنداران سزا یافتہ۔

سنگین جرایم فوجداری کے ارتکاب کی پاداش میں موروثی خدمات سے جب وطنداران ماموا کی علحدگی سزاً عمل میں لائی جاتی ہے تو سرکار کی کبھی یہہ غرض نہیں رہتی ہے کہ ماخوذ الجرم کے افعال کی پاداش میں اُس کے ورثاء کو بھی وطن اور متعلقہ حقوق موروثی سے محروم کیا جائے بلکہ احکام مجریہ میں اِس کی کافی صراحت کی گئی ہے کہ ماخوذ الجرم کی علحدگی کا اثر صرف اُس کے حین حیات محدود رکھا جاکر ورثار کے حقوق موروثی محفوظ رکھے جائیں۔ چنانچہ ابتدا ۱۳۱۱ف میں ذریعہ گشتی نشان (۴) یہہ حکم جاری کیا گیا کہ کسی وطندار کو سزاً خدمت سے علحدہ کیا جائے تو اس کے عوض اُس کے فرزند کا تقرر کیا جائے اُسکی وجہ گشتی مذکور میں یہہ تبلائی گئی تھی کہ جس طرح اس کا احتمال ہے کہ ماخوذ الجرم اپنے فرزندوں کے ذریعہ ناجائز کارروائیوں کا سلسلہ حسب سابق جاری رکھے۔ یہہ بھی ناممکن نہیں کہ بدنامی کو رفع کرکے خدمت موروثی ہمیشہ اپنے خاندان میں قایم وبحال رکھنے کی فکر میں فرزندان ماموره احتیاط و درستی کے ساتھ اپنے فرایض منصبی انجام دیں۔ نیز قطع نظر اس کے شخص کارگزار اگر کسی جرم کا مرتکب بھی ہو تو ہر وقت اس کی علحدگی اور سزارسانی مشکل نہیں ہے مگر تجربہ سے یہہ طریقہ نامناسب ثابت ہوا لہذا ذریعہ رزولیوشن نشان (۲) ۱۳۰۴ف حکم دیا گیا کہ اگر کوئی پٹیل یا پٹواری کسی جرم میں برطرف ہو جائے تو اُس کا بیٹا یا کوئی دوسرا وارث جو خاندان غیر منقسمہ سے ہو موقوف شدہ کی زندگی تک اُس کی جائے پر مقرر نہ کیا جائے۔ اور کوئی گماشتہ بھی اس کے جانب سے نہ لیا جائے۔

اِس حکم کے جاری کرنے میں صرف یہی غرض ملحوظ تھی کہ حین حیات ماخوذ الجرم اُس کے ورثاء خدمت سے محروم رکھے جائیں نہ کہ دوام کیلئے اپنے وطن اور موروثی حقوق سے محروم ہوں۔ چنانچہ رزولیوشن مذکور میں واضح طور پر یہہ صراحت کردی گئی تھی۔ کہ اگر شخص موقوف شدہ کو اُس اثنا میں کوئی اولاد ہو جائے تو وطن دار موقوف شدہ کے بعد خدمت کا پٹہ اُس کے اولاد کے نام ہی کیا جائیگا اور اولاد یا وارث مستحق نہ ہونے کی صورت میں وطن لاوارث قرار دیا جاکر حسب احکام متعلقہ اوطان لاوارث اُس کا انتظام کیا جائے گا۔

احکام مذکور کی مزید وضاحت ذریعہ گشتیات و مراسلات مندرجہ حاشیہ وقتاً فوقتاً کیگئی۔ مگر باوجود اس کے اکثر کارروائیوں سے جو محکمہ سرکار میں پیش ہوتی ہیں پایا جاتا ہے کہ احکام سرکار کی تعمیل میں عموماً یہہ غلط فہمی ہورہی ہے کہ ماخوذ الجرم وطندار کی موقوفی کے بعد اس کی جگہ جس شخص کا عارضی تقرر کیا جاتا ہے اس کی حیثیت گماشتہ منجانب سرکار کی نظر انداز کیجا کر اس کا تقرر مثل اصلدار کے مستقلانہ سمجھا جاتا ہے اور موقوف شدہ اصل وطندار کے فوتی پر وطندار مذکور کی نہ کارروائی کیجاتی ہے نہ اس کے ورثا کو خدمت پر مامور کیا جاتا ہے۔ بلکہ گماشتہ ماموره منجانب سرکار کے فوتی تک وراثت کی کارروائی ملتوی رکھی جاتی ہے۔ جس کے باعث ورثا اصل وطندار ماخوذ الجرم و ورثا گماشتہ میں حقیت کی نزاع برپا ہوتی ہے جیسا کہ گشتیات و مراسلات محولہ بالا میں صراحت سے بتلایا گیا ہے سزائے موقوفی از خدمت صرف وطندار ماخوذ الجرم کے حین حیات تک ہی محدود ہے اس کے معنی یہہ نہیں ہیں کہ وطندار مذکور کا خاندان دوام کے لئے وطن اور حقوق موروثی سے محروم کیا جائے لہذا بنظر رفع اشتباہ و غلطی عمل حکم دیا جاتا ہے کہ :۔

(۱) گشتی نشان ۵ ۵ ۱۳۴۰ف
(۲) گشتی نشان ۸ ۵ ۱۳۴۰ف
(۳) گشتی نشان ۱۱ ۲۴ ۱۳۴۰ف
(۳) مراسلہ نشان ۱۴۹۹۰ مورخہ ۱۳ خورداد ۱۳۴۰ف
(۴) 〃 〃 ۲۹۰ واقع ۲۲ دی ۱۳۴۰ف
(۵) 〃 〃 〃 ۳۱۶ 〃 ۲۵ بہمن ۱۳۴۰ف
(۶) 〃 〃 ۳۳۲ 〃 ۹ مردی ۱۳۴۲ف

(۱) جب کبھی کوئی وطندار ماخوذ الجرم تحت احکام رزولیوشن نشان (۲) ۱۳۴۰ف خدمت سے موقوف ہوا ہو اور اس کی جگہ کسی شخص غیر کا تقرر عمل میں آیا ہو تو ایسا تقرر بالالتزام بحیثیت گماشتہ منجانب سرکار متصور ہوگا اور وطندار موقوف شدہ فوت ہونے پر بلا لحاظ اس کے کہ گماشتہ منجانب سرکار خدمت پر مامور ہے موقوف شدہ وطندار کے وراثت کی کارروائی حسب ضابطہ فی الفور آغاز کیجائیگی۔ جس میں ورثا وطندار مذکور رجوع ہوسکینگے اور بعد تحقیقات جو شخص مستحق وراثت قرار پائے اس کو گماشتہ ماموره منجانب سرکار سے خدمت کا جایزہ دلایا جائیگا بشرطیکہ وارث مذکور خدمت کا اہل ہو ورنہ اس کے جانب سے اور اس کے حسب انتخاب تحت ضابطہ مقررہ گماشتہ لیا جاسکیگا۔ البتہ اگر وارث مذکور خود سزا یافتہ ہو تو بموجب احکام مندرجہ گشتی نشان (۱۱) ۱۳۴۱ف و مراسلہ نشان (۱۴۹۹۰) واقع ۱۳ خورداد ۱۳۴۰ف وہ اپنے

حین حیات خدمت پر مامور نہ ہوسکیگا نہ اس کے جانب سے کوئی گماشتہ قبول کیا جاسکیگا۔ بلکہ ذریعہ گماشتہ منجانب سرکار خدمت کا انتظام عمل میں آئیگا۔ پس آیندہ حسبہٗ عمل ہو فقط
شرحدستخط۔ شریک معتمد مال۔

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک

نشان مجاریہ (۱۴۳۵۸) نشان مثل (۱۸/۳۸) ۱۳۴۲ف واقع ۱۲ امہر ۱۳۴۳ف

مضمون زرنیلام پیداوار اراضی سے اولاً زر مالگزاری ادا کیا جایا کرے بقیہ رقم بایفاء ڈگری جمع ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظمار عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی۔

قرقی پیداوار زراعت کے متعلق معتمدی مال نے بحوالہ دفعہ (۱۰۵) قانون مالگزاری اراضی تحریک کی کہ پیداوار اراضی کے ہراج کی نوبت آئے تو زر ہراج سے اولاً زر مالگزاری منہا کر کے بقیہ رقم ایفاء ڈگری میں جمع کیجائے چونکہ بلحاظ دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵) قانون مالگزاری اراضی زر مالگزاری کا مطالبہ دیگر مطالبات پر مقدم ہے اسی لئے ہر سال کی پیداوار اوس سال کی مالگزاری وصول طلب کی بابتہ مکفول متصور ہوتی ہے۔

لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ جب رقم جمع ہوجائے زرنیلام پیداوار زراعت سے اولاً اوس سال کی زر مالگزاری ادا کر کے بقیہ رقم بایفاء ڈگری جمع کیجایا کرے فقط
شرحدستخط۔ معتمد مجلس۔

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۸ مہر ۱۳۴۳ف جزو ثانی صفحہ (۱۵۹۶) نمبر ۴۴

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۲ فرودی ۱۳۴۳ف

نشان (۷) نشان مثل ( ) صیغہ (عطیات انتظامی) بابتہ ۱۳۴۲ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال

معتدمہ
قیام حق مالکانہ سرکار بر جاگیرات قایم شدہ مکاسہ

بضمن استہداء یہ مسئلہ تصفیہ طلب ہوگیا تھا کہ مکاسہ و حق مالکانہ ایک ہی شے ہے یا مختلف مطالبات ہیں اور اگر کسی جاگیر پر قدیم سے مکاسہ قایم ہو تو بوقت منظوری وراثت حق مالکانہ قایم ہونا چاہیئے یا نہیں۔

موجودہ احکام عطیات میں اس کے نسبت کوئی صراحت نہیں ہے اور مکاسہ کی تعریفات میں بھی اختلاف ظاہر ہوتا ہے اس کے علاوہ زمانہ سابق سے عمل بھی یکسانیت نہیں رہی ہے۔ بعض بعض جاگیرات پر مکاسہ قایم ہونیکے باوجود بوقت منظوری وراثت حق مالکانہ قایم کیا گیا اور بعض پر محض اسوجہ سے حق مالکانہ عاید نہیں ہوا ہے کہ سابق سے مکاسہ قایم تھا۔

۲۔ لھذا سررشتہ مال کی یہ رائے ہوئی کہ مکاسہ اور حق مالکانہ میں بلحاظ نوعیت فرق ہے۔ مکاسہ مثل باج کے ہے جسے سلطنت نے فتوحات کیوقت قابض قدیم کا قبضہ بحال رکھکر بقدر ثلث ربع یا سہ ربع بذریعہ معاہدہ لینا شروع کیا۔

اس کا تعین صرف ایک مرتبہ بوقت عطا ہوتا ہے اور اس کی رقم نا قابل تغیر ہے۔ برخلاف اس کے حق مالکانہ وہ رقم ہے جو تحقیقات انعامی یا منظوری وراثت کے موقع پر بلحاظ درجہ وراثت عاید کیجاتی ہے۔ یہ رقم بروئے فقرہ ۱۲ دستور العمل انعام قابل تغیر ہے اور اس میں ہر وراثت کے موقع پر اضافہ ہونا ممکن ہے۔

۳۔ اجلاس معزز باب حکومت منعقدہ ۱۸ آذر سنہ ۱۳۴۳ف میں سررشتہ مال کی رائے سے اتفاق فرمایا گیا اور پیشگاہ خسروی میں عرضداشت گذرانی گئی۔

پیشگاہ خدام جہان پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۲۹ شعبان سنہ ۱۳۵۲ھ حسب حکم خداوندی شرف نفاذ لایا ہے کہ:—

"مکاسہ و حق مالکانہ دونوں مختلف رقوم ہیں اور ایک کا قیام دوسرے کے قیام کا مانع نہیں ہے۔ اگر مکاسہ سابق سے قایم ہو جب بھی بوقت منظوری وراثت حق مالکانہ عاید کرنا بالکل جایز ہے"

پس آیندہ سے حسبہ تعمیل فرمائی جائے فقط

شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

واقع ۱۱ر فروردی ۱۳۴۴ف

نشان (۱۱) م ۸ر ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ

نشان مثل (۳۱/۹۵) صیغۂ عطیات انتظامی متفرق بابتہ ۱۳۴۲ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ داران مال و عطیات

مقدمہ

طریقۂ اخذ حق انتظام جاگیرات

طریقۂ اخذ حقِ قبضہ و انتظام محکومہ گشتی نشان (۴۳) ۱۳۳۱ف و گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف کے ضمن میں ذریعۂ گشتی نشان (۹) ۱۳۴۳ف یہہ حکم دیا گیا تھا کہ اون معاشوں کے متعلق جن کی وراثت تاریخ نفاذ گشتی نشان (۴۳) ۱۳۳۱ف کے بعد منظور ہو قابضِ معاش کو حقِ قبضہ و انتظام تاریخ منظوری وراثت سے قابل الیصال ہوگا خواہ تاریخ منظوری سے قبل معاش کا قبضہ و انتظام معاشدار نے بطور خود حاصل کرلیا ہو یا بامید منظوری وراثت اوس کو ایسی اجازت دیگئی ہو۔ مگر تجربہ سے سرکار پر یہ ظاہر ہوا کہ اس سے قابضان معاش پر ایک گونہ غیر ضروری سختی ہوتی ہے کیونکہ وراثتوں کا دوران عموماً سالہا سال تک رہتا ہے اور جب ہر حال میں قابض معاش کو دوران تحقیقات میں منظوری سرکار قبضہ دیا جاتا ہے تو بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ منظورہ قابض کو حقِ قبضہ و انتظام سے محروم رکھا جائے چنانچہ اس امر پر غور کرنیکے بعد مناسب اصول یہی معلوم ہوتا ہے کہ نفاذ گشتی نشان (۴۳) ۱۳۳۱ف کے بعد حقِ قبضہ و انتظام قابض کو اس تاریخ سے قابل الیصال قرار دیا جائے جب سے کہ جدید وراثت منظور ہو یا دورانِ وراثت میں منظوری سرکار کسی وارث معاشدار متوفی کے قبضہ میں معاش دیجائے اور اس طرح قابض جاگیر بدلجائے۔ پس بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۱۷) گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف بہ تنسیخ گشتی نشان (۹) ۱۳۴۳ف عالیجناب سرصدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ:—

"جن جاگیرات و معاشوں کی وراثت نفاذ گشتی نشان (۴۳) ۱۳۳۱ف یعنی ۵ر تیر ۱۳۳۱ف

گئے قبل منظوری ہوچکی ہو اونکے قابض صرف اسی قدر حق قبضہ کے مستحق ہونگے جو رواج جاگیر کے تحت یا حاکم مقتدر کے کسی خاص حکم کی بنا پر مقرر ہوا ہو۔ تمام اشکال میں جہاں وراثت اجرائی گشتی نشان (۴۲) ۱۳۳۱ف کے بعد منظور ہوئی ہو حق قبضہ و انتظام محکومہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف کا عمل منظوری مذکور کی تاریخ سے ہوگا۔ مگر دوران تحقیقات وراثت میں جاگیر کے قبضہ و انتظام کی اجازت دیگئی ہو تو ایسی صورتوں میں حق قبضہ و انتظام محکومہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف قابض کو تاریخ قبضہ سے دیا جائیگا۔ مگر کسی صورت میں بھی تاریخ نفاذ گشتی (۴۳) ۱۳۳۱ف کے زمانہ ماقبل کی بابتہ قابض کو کسی حق قبضہ و انتظام پانیکا استحقاق نہ ہوگا فقط

شرح دستخط۔ مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدۂ مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۴۴ف نمبر (۲۰)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۵ اردی بہشت ۱۳۴۴ف

نشان (۱۲) نشان مثل $\frac{6}{86}$ ۱۳۴۳ف (صیغہ عطیات انتظامی متفرق)

بخدمت جمیع عہدہ داران مال و عطیات سرکار عالی۔

مقدمہ ۔ تعین حق مالکانہ بر جاگیرات التمغا بلا استثنا ر۔

ایک کارروائی کے ضمن میں سررشتہ عطیات نے گذارش کی تہی کہ گو منجانب سرکار اکثر مقدمات میں جاگیرات التمغا پر حق مالکانہ لیا گیا ہے تاہم ان جاگیرات پر حق مالکانہ وصول کرنے کی نسبت معلوم ہوتا ہے کہ کسی قدر اشتباہ پیدا ہو رہا ہے اور اس کی ضرورت ہے کہ جاگیرات التمغا میں مختلف العملی دور کرنے کی غرض سے عام احکام جاری ہونے چاہئیں۔ سررشتہ عطیات کی یہ کیفیت ہے کہ اس مسئلہ پر کافی غور و خوض کے بعد منجانب سرکار قبل ازین تصفیہ ہوچکا ہے اور جاگیرات التمغا پر حق مالکانہ عاید کرنے کے بارے میں سابق سے احکام موجود ہیں۔

مسٹر اے۔ جے ڈنلاپ صدر ناظم مال وقت نے بہ ضمن وراثت سید امر اللہ شاہ

یہہ سفارش کی تھی کہ جاگیرات التمغا پرحق مالکانہ قایم کیا جانا چاہیئے اوران جاگیرات کو مستثنی کرنے کی ضرورت نہیں۔ چنانچہ پیشگاہ حضرت غفران مکان سے ذریعہ فرمان صولت نشان مصدرہ ۱۷ رجب سنہ ۱۳۲۱ھ اس رائے کو شرف توثیق بخشا گیا۔

پس عالیجناب صدراعظم بہادر باتفاق رائے سررشتہ عطیات ارشاد فرماتے ہیں کہ جاگیرات التمغا کسی صورت میں بھی حق مالکانہ سے مستثنی تصور نہ کئے جائیں لہذا حسبہ عمل ہو فقط

ایکناتھ پرشاد مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکارعالی مورخہ ۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۴ف جزو اول صفحہ ۵۱۰ نمبر ۲۳

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۶ امرداد سنہ ۱۳۴۴ف

نشان (۳۸) نشان مثل ۲۷/۸۶ صیغہ عطیات انتظامی متفرق بابتہ سنہ ۱۳۴۴ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سرصدراعظم بہادر سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ عدم انتقال معاش عطیہ سلطانی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال وعطیات سرکار عالی

ذریعہ گشتی نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۳۴۱ف یہہ حکم دیا گیا ہے کہ کوئی معاش عطیہ شاہی خواہ کسی قسم کی ہو بلامنظوری بندگان حضرت اقدس واعلی بیع یارہن یااس کی کسی طور سے منتقلی نہیں ہوسکتی۔ اکثر معاشداران اس خیال سے کہ ان احکام میں عیوض روبرو کی کوئی ممانعت نہیں ہے اپنی زندگی میں اپنی معاش عطیہ شاہی دوسرون کے نام منتقل کرلے کی استدعا کرتے ہیں حالانکہ حین حیات معاشدار انتقال معاش جایز نہیں تصور کیا گیا اس لئے کہ ایسی منظوری سے ورثاء مستحق کے حقوق متاثر ہونیکا اندیشہ رہتا ہے۔ چنانچہ قبل ازین ایک کارروائی میں حسب رائے کونسل پیشگاہ بندگان حضرت اقدس واعلی سے ذریعہ فرمان خسروی مرقومہ ۲۰ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ یہہ ارشاد شرف صدور لایا ہے کہ "کسی جاگیردار کے حین حیات اوس کی معاش کی منتقلی کی منظوری دینا خلاف مصلحت ہے"۔ لهذا آیندہ حین حیات معاشدار انتقال معاش کی درخواست قبول نہیں کیجائیگی۔

حسبۂ عمل فرمایا جائے فقط شرحد دستخط۔ مددگار معتمد مال۔

جریدۂ مورخہ یکم شہریور ۱۳۴۴ف نمبر (۳۶)

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۴ شہریور ۱۳۴۴ف

نشان (۲۹) نشان مثل ۲۷۲/۸۶ صیغۂ متفرق بابتہ ۱۳۴۳ف۔ م ۲۹ ربیع الثانی ۵۴ھ

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

مقصد

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سرکار عالی تحت سررشتہ مال جائداد لاوارث ادما بائی متوفیہ

دفعہ (۶۰) قانون مالگزاری اراضی میں محکوم ہے کہ اگر پٹہ دار اراضی بلا کسی وصیت کے کرنے کے لاوارث فوت ہو جائے تو اوس مقبوضہ اراضی کا حق مقابضت نیلام کیا جائیگا اور اس نیلام سے جو کچھ رقم فاضل ہو اوس سے رقم مالگزاری وغیرہ کی پابجائی کرنے کے بعد جو رقم باقی رہے اوس کے متعلق بصیغۂ لاوارثی کارروائی ہوگی۔

دفعہ (۱۳) قانون جائداد لاوارث میں حکم ہے کہ اراضی کاشت کا حق مقابضت بذریعہ عہدہ داران مال نیلام کیا جائیگا اور زرثمن بمد امانت بصیغۂ عدالت میں جمع کیا جائیگا۔

ان دونوں قوانین کے دفعات کو ملا کر دیکھا جائے تو مفہوم بالکل صاف ہو جاتا ہے کہ اراضی کاشت کا بصورت لاوارثی حق مقابضت بصیغۂ مال ہراج کیا جائیگا اور جو کچھ رقم ہراج وصول ہو اوس میں سے حق ہراج گوئی اور بقایا مالگزاری اگر کچھ ہو وضع کئے جانے کے بعد حسب دفعہ (۱۳) قانون جائداد لاوارث بقیہ رقم سررشتہ عدالت میں بمد امانت جمع کرادی جائیگی تاکہ اس رقم کے متعلق بصیغۂ لاوارثی کارروائی ہو۔ اگر وہ مقررہ مدت جو قانون وقواعد جائداد لاوارث کی رو سے حاضری ورثا کیلئے مقرر ہے گزر جائے اور کوئی وارث حاضر نہو یا حاضر ہو مگر اپنے حق کو ثابت نہ کرسکے تو حسب نشان محکمۂ فینانس مندرجہ مراسلہ ۵۹۵/۵۹۶ واقع ۱۸ اردی ۱۳۴۲ف موسومہ صدر محاسب سرکار عالی یہہ رقم صدر مد (۴۱) جمع کردی جائیگی چونکہ معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کی کارروائیوں میں دفاتر تحت کو ابہام ہو رہا ہے۔ لہذا

اس صراحت کی ضرورت ہوئی آیندہ سے حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے فقط
شرحد تخط - نائب معتمد مال -

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۱ر مہر ۱۳۴۴ف

نشان (۳۰)
م ۱۸ر جمادی الاول ۱۳۵۴ھ

نشان مثل ۱۵/۹ صیغہ حساب بابتہ ۱۳۴۳ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } مقدمہ
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال } تبدیل تواریخ وصول قسط تابی

گو ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۰) مورخہ ۲۴ر آبان ۱۳۴۱ف قسط تابی کے وصول کی مدت یکم لغایتہ ۲۱ر امرداد قرار دیگئی تھی مگر اغراض جمعبندی وصحت مطالبہ اقساط کو ملحوظ رکھکر گشتی نشان (۲۰) بابتہ ۱۳۳۱ف کے ذریعہ اقساط کی تاریخ ہفتہ سوم و چہارم امرداد کا جو قرار داد کیا گیا تھا اُن کا بحال رکھا جانا ضروری خیال کیا گیا -

لھذا یہ مسئلہ کانفرنس صوبہ داران میں پیش اور طے پایا کہ :-

"قسط تابی کے وصول کی تواریخ من ابتدائے ۱۶ر امرداد لغایتہ آخر امرداد مقرر کیجانی ضرور ہے"

پس عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آیندہ قسط تابی کی مدت بجائے یکم لغایتہ ۲۱ر امرداد کے ۱۶ر لغایتہ آخر امرداد قرار دیجائے حسبہ عمل ہو فقط
شرحد تخط - ایکناتھ پرشاد - مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ یکم آذر ۱۳۴۵ف جزو اول صہ ۲ نمبر (۱)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۸ر آبان ۱۳۴۴ف

نشان (۳۱)
م ۱۵ر جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

نشان مثل ۴۷/۹۶ عطیات انتظامی متفرق بابتہ ۱۳۴۳ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی -

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مال گزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال و عطیات سرکار عالی } صراحت ایصال حق قبضہ و انتظام جاگیرات بزمانہ کورٹ آف وارڈز

دفعہ (۱۴) قواعد منسلکہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف کے لحاظ سے حق قبضہ و انتظام قابض جاگیر کو ادا ہونا چاہیئے لیکن ایک حالیہ کارروائی میں یہ بحث پیدا ہوئی کہ آیا بزمانہ نگرانی کورٹ آف وارڈز قابض جاگیر حق قبضہ و انتظام کی رقم پانیکا مستحق ہے یا نہیں۔ چنانچہ یہ مسئلہ اجلاس باب حکومت منعقدہ ۱۱ امرداد ۱۳۴۴ف میں پیش ہوا۔ اور یہ تصفیہ پایا کہ حق قبضہ و انتظام اسوقت تک نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ کورٹ آف وارڈز کے انتظام سے اسٹیٹ واگذاشت نہو جائے اور جاگیردار کو قبضہ ندیا جائے پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط

شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۸ر آذر ۱۳۴۵ف م ۱۵ رجب ۱۳۵۵ھ

نشان (۲) نشان مثل (۷/۹۵) بابتہ ۱۳۴۳ف صیغہ عطیات انتظامی متفرق۔

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال و عطیات سرکار عالی } وضاحت ادائی قبضہ و انتظام جاگیرات

بلحاظ دفعہ (۱۴) قواعد منسلکہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف قابض جاگیر کو اگر آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سالانہ یا اس سے زاید ہے تو خالص سالانہ آمدنی پر فی روپیہ (۴ر) آنہ حق قبضہ و انتظام دیا جاتا ہے اور اگر آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سے کم ہے تو حق مذکور فی روپیہ (۲ر) آنہ دیا جاتا ہے۔
اس کارروائی میں فرمان مبارک مترشحۂ ۱۹ر ذیحجہ ۱۳۵۳ھ بدین ارشاد شرف صدور پایا ہے کہ "گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۸ف کی صراحت کے بموجب جاگیر کی جو خالص آمدنی برآمد ہو اُس میں سے پہلے حق قبضہ و انتظام وضع کیا جائے اور بعدہٗ قرضہ سرکاری کی اقساط منہا ہوں اور جو باقی رہے اُس کو ورثا میں تقسیم کیا جائے۔ بہرحال قابض جاگیر کی حیثیت و رتبہ کو بعض وجوہ سے برقرار رکھنا ضروری ہے" پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط شرحد تخط

ایکناتھ پرشاد مددگار مال۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ر آذر ۱۳۴۵ف جز واول صـ۴۱ نمبر (۴)

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۸ امرداد ۱۳۴۵ف م ۲۹ محرم ۱۳۵۵ھ

نشان (۱۲) نشان مثل (۱۴۶/۸۶) بابتہ ۳۸ف صیغۂ عطیات انتظامی متفرق -

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ داران مال و عطیات سرکار عالی } طریقہ سماعت عذرداری متعلق ڈگری مصدرۂ عدالت دیوانی بر عطیات شاہی

یہ دیکھا گیا ہے کہ عطیات شاہی پر عدالتی ڈگریات کی تعمیل کی نسبت سررشتہ مال سے قطعی احکام اجرا ہونے کے بعد عدالت صادر کنندۂ ڈگری میں عذرداریوں کی سماعت ہوا کرتی ہے اس سے یہ امور دریافت طلب پیدا ہوئی ہیں کہ۔

(الف) آیا سررشتہ مال سے محاصل جاگیر قرق ہونے پر کسی عذرداری کی سماعت کسی عدالت دیوانی میں ہوسکتی ہے یا سررشتہ مال ہی اس کے متعلق کارروائی کریگا۔

(ب) آیا بوقت تعمیل ڈگریات عدالتی یا کسی اور صورت میں ایسی عدالتیں حکامان مال متعلقہ سے بالراست مراسلت کرسکتی ہیں یا یہ کہ ان کو صرف بوساطت معتمدی عدالت مراسلت کرنی چاہیئے

مشیر صاحب قانونی کی رائے ہے کہ امر اول کے نسبت سررشتہ مال بصیغہ انعام جملہ تصفیہ جات کریگا کہ آیا محاصل حق جاگیرداری یا دیگر حقوق و مراتب جاگیر قرق ہونے چاہئیں۔ مگر سررشتہ مال اس کا مجاز نہیں ہے کہ وہ نفس ڈگری کے متعلقہ نزاعات کا تصفیہ کرے۔

دوسرے امر کی نسبت ان کی رائے ہوئی کہ آیندہ کارروائی معتمد عدالت و مال میں ہونی چاہیئے مگر جبکہ ایک وقت اس کا تصفیہ ہولے کہ کس قدر محاصل قرق ہونا چاہیئے اور حسبہ احکام مقامی حکامان مال کے نام اجرا ہوجائیں تو عدالتہائے دیوانی بالراست حکامان مال متعلقہ سے مراسلت کرسکتی ہیں۔

لہٰذا بموجب رائے مندرجہ صدر و باتباع فرمان مبارک مترشحہ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۵۴ ہجری حکم دیا جاتا ہے کہ:۔

(۱) سررشتہ مال کا یہ کام ہے کہ وہ بمنظوری و مرافق مدیون قرق کرے نیز ایسی قرقی کی نسبت جو دعاوی یا عذرداریاں پیش ہوں تو بغرض تصفیہ ان کی سماعت کرے ایسی کارروائیوں کے

تصفیہ کے لیئے سررشتہ مال بصیغہ انعام مجوزہ اختیارات عدالت دیوانی کو کام میں لائیگا مگر کسی صورت میں بھی اس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ نفس ڈگری کے متعلق جو عذرداریاں ہوں اُن کا تصفیہ وہ کرے مثلاً مسئلہ میعاد سماعت مفہوم ڈگری نزاعات مابین فریقین وغیرہ ۔

(۲) انتقال ڈگریات کے متعلق ابتدائی کارروائی بواسطہ معتمدی عدالت ہوگی مگر جبکہ ایک مرتبہ اس کا تصفیہ ہوئے کہ کسقدر محاصل جاگیر قرق ہوگا یا کسقدر حق جاگیردارانہ یا دیگر حقوق و مرافق مدیون متاثر ہوں گے تو دونوں سررشتہ جات کے حکامان متعلقہ معمولی طور پر ایک دوسرے سے راست مراسلت کرنے کے مجاز ہوں گے فقط

شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۳ ار تیر ۱۳۴۵ف جزو اول صفحہ ۶۱۶ نمبر (۳۱)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ شہریور ۱۳۴۵ف م ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ

نشان (۱۷) نشان مثل محکمہ ہذا $\frac{۲۵}{۹۵}$ صیغہ اجارہ میدک بابتہ ۱۳۳۹ف

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔

مقدمہ

بجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } استہد اگشتی نشان (۳۶) بابتہ ۱۲۹۹ف و نشان ۴۲ بابتہ ۱۳۰۰ف
بخدمت جمیع عہدہ داران مال ملک سرکار عالی } و نشان ۲۸ بابتہ ۱۳۰۴ف برعایت فی روپیہ ۲ ر پہ اراضیات جاگیرات خالصہ شدہ

ذریعہ گشتیات نشان (۳۶) بابتہ ۱۲۹۹ف و نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۰۰ف و نشان (۲۸) بابتہ ۱۳۰۴ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ اراضی انعام خالصہ ہوجائے تو برعایت ۲ ر فی روپیہ انعامدار کے نام پٹہ کیا جاسکتا ہے ۔ اب ایک موضع جاگیر خالصہ شدہ کے نسبت یہ بحث پیدا ہوئی کہ سالم سواضعات جاگیر یا مقطعہ شریک خالصہ ہونیکی صورت میں ان کے کل اراضیات سے پٹہ کے مستحق جاگیردار و مقطعہ دار ہوسکتے ہیں یا نہیں اگر ہوسکتے ہیں تو ۲ ر فی روپیہ بارہ کی رعایت ان کے ساتھ بھی کیجاسکتی ہے یا نہیں اس بارہ میں صوبہ دار صاحبان اسمات اسپیشل افسر صاحب صیغہ اسپیشل تدوین سے آرا ر حاصل کیئے گئے صوبہ دار صاحبان کی رائے یہ ہے کہ انعامدار و

جاگیردار و مقطعہ دار ہر ایک کی نوعیت جداگانہ ہے کیونکہ انعامی قطعات پر انعامداران کا حق قبضہ حاصل رہتا ہے اور جاگیردار وغیرہ کو موضع کی سالم اراضی پر حق قبضہ نہیں رہتا اس لئے جاگیردار و مقطعہ داروں کے نام بوقت شرکت خالصہ پٹہ کا عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ بات بھی یادرکھنے کے قابل ہے کہ حالیہ فرامین مبارک کی رو سے اراضیات جاگیر کا جاگیردار اپنے رشتہ دار یا حصہ دار کے نام بھی نہیں کرا سکتے کہ حق پٹہ داری رعایا سے جاگیردار کے خاندان میں منتقل نہ ہونے پائے البتہ بنظر انصاف اراضیات افتادہ خود کاشت مستثنیٰ کئے جاسکتے ہیں جن پر جاگیردار قدیم سے قابض ہوں اور انہوں نے اُن کا انتظام و اصلاح کی ہو اور اپنی ذاتی محنت و سرمایہ سے اراضیات مذکور زیر کاشت لائے ہوں یہی عمل ایسے جاگیرات و مقطعہ جات میں بھی جو کہ خالص موضع کو بشکل نقد یا اور کسی شکل میں معاوضہ ادا کیا جاکر شریک خالصہ کر لئے جاتے ہیں ہونا چاہیئے۔ اس میں جاگیردار و مقطعہ دار کا دعویٰ برائے عطائے پٹہ قابل سماعت نہو گا نیز اگر کوئی فیصلہ مفید بحق جاگیردار یا مقطعہ دار بربنائے صلح نامہ مابین رعایا و جاگیردار یا مقطعہ دار ہوجائے تو بھی وہ اصولاً غلط ہے لہذا بصیغہ نگرانی اُس کو منسوخ کردیا جانا چاہیئے بعد ملاحظہ کارروائی عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ آرائے متذکرہ نہایت مناسب ہیں جن پہ عمل ہو۔ اس سے نہ صرف عہدہ داران مال کو بلکہ عہدہ داران بندوبست کو بھی کافی امداد ملیگی بوقت بندوبست جاگیر یا مقطعہ اس امر کا تصفیہ کرنا پڑتا ہے کہ ان زمینات کے مستحق جاگیردار و مقطعہ دار ہیں یا رعایا بر اہ کرم آئندہ سے حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے فقط شرحد ستخط

مددگار معتمد مالگزاری

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۵ مہر ۱۳۴۵ف

نشان (۲۰) نشانمثل ۶۰/۹۵ صیغہ کلیات بابتہ ۱۳۴۴ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت سررشتہ مال } عطائے اجازت کھیل و تماشہ بعہدہ داران اضلاع

گشتی نشان (۲۴) مورخہ ۲۰ آبان ۱۳۴۳ف کے ذریعہ بوقت تقاریب باجہ نوازی

بنادیق تفنگچہ قرابین و آتشبازی سر کرنے اور کھیل و تماشوں کی اجازت دینے کا اختیار ڈویژن افسر صاحبان کو دیا گیا ہے اور ذریعہ مراسلہ نشان (۸) مؤرخہ ۲۱ شہریور ۱۳۳۹ ف بنادیق سر کرنے و ذریعہ گشتی نشان (۸) مؤرخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۴ ف آتشبازی کے سر کرنے کی اجازت عطا کرنے کے تحصیلدار صاحبان تعلقات ہی مجاز کئے گئے ہیں۔ اب صوبہ دار صاحب صوبہ گلبرگہ کی تحریک ہے کہ جبکہ تحصیلداروں کو قدیم سے مذہبی جلوس وغیرہ کی اجازت دینے کا اختیار حاصل ہے تو کھیل و تماشوں کی اجازت دینے کا اقتدار بھی اُن کو عطا ہونا چاہیئے و نیز اس کے قبل مجلس عالیہ عدالت نے بھی ذریعہ مراسلہ نشان (۳۲۳۹) مؤرخہ ۲۱ آبان ۱۳۳۶ ف یہی رائے ظاہر فرمائی ہے لہٰذا بنظر سہولت رعایا کھیل و تماشہ کی اجازت کا اقتدار حسب ذیل دیا جاتا ہے۔

(۱) مستقر ضلع تعلقدار صاحبان اضلاع۔ بعدم موجودگی تعلقدار صاحبان اضلاع ڈویژن افسر اور اگر ڈویژن افسر بھی نہ ہوں تو تحصیلدار اجازت دے سکیں گے۔

(۲) مستقر ڈویژن۔

ڈویژن افسر صاحبان اور ڈویژن افسر کی عدم موجودگی میں تحصیلدار اجازت دے سکیں گے۔

(۳) مستقر تحصیل جہاں ڈویژن و ضلع کا مستقر نہ ہو۔

تحصیلداران تعلقدار مجاز عطائے اجازت ہوں گے۔

عطائے اجازت کے قبل عہدہ داران اجازت دہندہ کو چاہیئے کہ مقامی عہدہ داران کوتوالی سے مشورہ فرمالیں۔ نمونہ لائسنس عطائے اجازت کھیل و تماشہ درج ذیل ہے پس آئندہ سے جسکے عمل ہوا کرے فقط دستخط۔ لچھمی نارائن رجسٹرار۔

نمونہ لائسنس متعلقہ کھیل و تماشہ

[illegible]	تاریخ	نام لائسنس دار [illegible]	نام قصبہ یا موضع و محلہ جہاں تماشہ ہوتا ہے	جس مقام پر کھیل وغیرہ ہوگا آیا وہ جا سرکاری یا ملکی	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

نوٹ۔ دوران کھیل تماشہ میں قماربازی وغیرہ کئے جانے کی ضرورت میں قانونی تدارک ہوگا جریدہ مؤرخہ ۱۶ آبان ۱۳۴۵ ف نمبر ۴۹

مراسلہ عام محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۴۶ف

نشان (۲) م ۲۰ محرم ۱۳۵۶ھ

نشان مثل (۳۱/۹۵) بابتہ ۱۳۴۵ف (صیغہ عطیات انتظامی متفرق)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال } قیام حصہ سرکار بر انعامات عطیہ جاگیرات

ایک کارروائی کے ضمن میں یہ شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جن جاگیرات مقطعہ جات وغیرہ میں حصہ سرکار مقرر ہو اُن میں حصہ سرکار کے تعین کے لئے آمدنی کا قرارداد کرتے وقت اُن اراضیات انعامی کے دہارہ جات بھی شامل کئے جانے چاہئیں یا نہیں جو منجانب جاگیردار مقطعہ دار عطا کئے گئے ہوں چونکہ ایسے اراضیات انعامی کے دہارہ جات جاگیردار یا مقطعہ دار خود اپنی مرضی سے نہیں وصول کرتے ہیں اس کی وجہ سے آمدنی میں جو کمی واقع ہوتی ہے اُس میں سرکار کو شریک ہونے کی کوئی وجہ نہیں پائی جاتی ۔

لھذا وزیعہ ہذا واضح کیا جاتا ہے کہ حصہ سرکار کے تعین کے لئے آمدنی کا قرارداد کرتے وقت آمدنی میں اُن اراضیات کے دہارہ جات کو بھی شامل کیا جائے جو بطور انعام منجانب جاگیردار یا مقطعہ دار وغیرہ عطا ہوئے ہوں اس بارے میں کوئی اشتہار ایسی معاش مشروط الخدمت (چاہے شرط خدمت جو کچھ بھی ہو) ہونے کی بنا پر نہ کیا جائے ۔

پس حسبہٖ تعمیل کیجائے فقط شرحد تخط

مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۹ ر تیر ۱۳۴۶ف جزو اول صفحہ ۵۷ نمبر (۳۹)

مراسلہ عام محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ ر خورداد ۱۳۴۶ف

نشان (۳) م ۱۶ ر صفر المظفر ۱۳۵۶ھ

نشان مثل (۴۰/۸۶) بابتہ ۱۳۴۵ف (صیغہ عطیات متفرق)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال } انتظام ادائی شرط خدمت متعلق بہ معاشہائے مشروط

بمقدمہ مندرجہ عنوان ترقیم ہے کہ احکام کی رو سے مشروط الخدمت معاشوں کو شریک خالصہ کرنا منع نہیں ہے لیکن سرکار کی عام پالسی یہ رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو انہیں شریک خالصہ ہونے سے محفوظ رکھا جائے چونکہ اس پالسی کے تحت عمل کرنے میں بعض مرتبہ دشواریاں محسوس کی جا کر محکمۂ ہذا سے استفسار کیا گیا ہے لہذا چھوٹی معاشوں کی حد تک عام رہنمائی کے لئے ہدایت دی جاتی ہے کہ۔

محل شرط جہاں موجود ہے مگر عہدہ داران مال کی کوشش کے باوجود کہ اور طور پر یا اہلیان دیہہ ہی کے توسط سے تقرر متصدی کا انتظام کیا جائے کوئی متصدی نہ ملسکے یا جہاں اصل محل شرط ایسی حالت میں نہ ہو کہ خدمت مناسب طریقہ پر ادا ہو سکے۔ معاش اُس قریہ کے جس سے کہ محل شرط کا تعلق تھا کسی ایسے محل شرط پر منتقل کرنے کی تحریک کیجا سکتی ہے جو قریہ د جوار میں واقع ہو اور جہاں شرط خدمت سہولت سے ادا ہو سکے اگر ممکن نہ ہو تو حسب ضابطہ شرکت خالصہ کا عمل کیا جا سکتا ہے فقط

شرح دستخط جناب شریک معتمد صاحب مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۶ / تیر ۱۳۴۶ف جز و اول صفحہ ۵۸ تا ۱۰۵ نمبر ۴۰

گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۴ / ۲ خورداد ۱۳۴۶ف

نشان (۵) م ۱۶ / ۳ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ

نشان مثل (۱/۹۵) بابتہ ۱۳۴۵ف (صیغہ ع متفرق)

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال } جمعبندی معاشہائے عطیہ شاہی جس میں ۱۵ روپیہ فیصدی وضعات کا عمل ہوتا ہے۔

ذریعہ گشتی نشان (۲۷) ۱۳۱۳ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ جن عطیہ شاہی معاشوں میں حصہ سرکار

قایم ہے اونکی جمبندی منجانب سرکار ہونی چاہیئے اور گشتی نشان (۱۰) سنہ ۱۳۳۹ف میں محکوم ہے کہ جو عطیہ شاہی معاشئیں بالفاظ "غیر قطعی" بحال ہوئی ہیں اُن میں ہر وراثت کے وقت سالم آمدنی (۵؍۱۲) روپیہ فیصدی وضعات کا عمل کیا جائے۔

گو تحت گشتی نشان (۱۰) سنہ ۳۹ف جو وضعات ہوتی ہے وہ صریحاً سرکار کی تعریف میں داخل ہے لیکن احکام سابقہ میں اس کی صراحت نہیں ہے کہ ایسی معاشوں کی جمبندی جن میں ہر وراثت پر (۵؍۱۲) روپیہ فیصدی وضعات کا عمل ہوتا ہے منجانب سرکار ہونی چاہیئے یا نہیں جس کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال ہے چونکہ گشتی نشان (۱۱) سنہ ۳۵ف کے بموجب اُن معاشوں کی جمبندی جن میں حصہ سرکار قایم ہے منجانب سرکار عموماً ایسی ہی صورت میں ہوتی ہے جبکہ حصہ سرکار کی مقدار کم از کم (۲۵) روپیہ فیصدی ہو لہذا اسی اصول کی تتبع میں حکم دیا جاتا ہے کہ معاشہائے زیر بحث میں بھی ابتدائی وضعات کے وقت جبکہ حصہ سرکار صرف (۵؍۱۲) روپیہ فیصدی ہوگا معاشداروں کو جمبندی کرنے کی اجازت دیجا سکتی ہے لیکن وضعات مابعد پر جبکہ حصہ سرکار (۲۵) روپیہ فیصدی سے متجاوز ہوجائیگا جمبندی منجانب سرکار ہوتی لازمی ہے۔

براہ کرم آیندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط

شرح دستخط۔ مددگار معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۶ ر تیر سنہ ۱۳۴۶ف جزو اول صفحہ ۵۷۶ نمبر (۳۰)

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

نشان (۸) واقع ۵ ر تیر سنہ ۱۳۴۶ف م ۲۸ ر صفر المظفر سنہ ۱۳۵۶ھ

نشان مثل (۳۰/۹۵) بابتہ سنہ ۱۳۴۴ف (صیغہ اجارہ)

مقدمہ۔ تصفیہ حقوق وطنداری ورثار اناث و ذکور۔

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال ملک سرکار عالی۔

موجودہ احکام سرکار کے تحت وطن داران دیہی کی وراثت کی تحقیقات اصلداروں

(یعنی وہ اشخاص جنہیں حق ادائی خدمت حاصل ہے) کی حد تک محدود رکھی گئی ہے جو حصہ دار وطن کہلاتے ہیں صرف انہی اشخاص کو سرکار کی جانب سے ادائی خدمت کا حق عطا کیا گیا ہے دیگر حصہ داران وطن کی وراثت کے تصفیہ سے سرکار نے کوئی سروکار نہیں رکھا ہے حق مالکانہ (اسکیل) کے حصص سے متعلق جو نزاعات حصہ داران وطن کے مابین پیدا ہوتے ہیں انکے تصفیہ کے لئے عدالت ہائے دیوانی کا دروازہ کھلا رکھا گیا ہے اس امتیاز کی وجہ یہ ہے کہ سرکار کی مقدم دلچسپی اس امر سے وابستہ ہے کہ وہی خدمات جن کی حفاظت ونگرانی انتظامی اغراض ومفاد کے مدنظر ہونی چاہیئے مناسب طریقہ پر انجام پائیں اور اوطان کے بارے میں سرکار عالی کے لیئے یہ بالکل جایز ہوگا کہ قانون شخصی کے احکام وراثت میں اپنے حسب صوابدید ترمیم کرے جب کوئی اصلدار ورثا ر اناث یا ورثا آل اناث چھوڑ کر فوت ہوتا ہے مثلاً دختر ہمشیرہ۔ نواسہ۔ وغیرہ تو حصہ داران ذکور (جو یا بندہ وطن کے ایک جدی ورثا رہتے ہیں) بعض اوقات اس کے ورثا ر اناث کے مقابل دعویدار وراثت ہوتے ہیں۔ سرکار عالی اپنی حد تک۔

(الف) وہی نظم ونسق کا بہتر معیار اور

(ب) سررشتہ مال کے انتظامی مصالح واغراض پیش نظر رکھتی ہے یعنی یہ کہ کوئی موروثی وطن جب تک کہ ناگزیر نہ ہو یابندۂ معاش کے خاندان سے باہر منتقل نہ ہونے پائے۔ چنانچہ گشتی نشان (۱۰) بابتہ ۱۳۰۷ف کے نفاذ کے وقت یہی اصول پیش نظر تھا گشتی مذکور میں یہ محکوم ہے کہ تا وقتیکہ عملدرآمد اس کے خلاف ثابت نہ ہو۔ ایک جدی ورثا ر ذکور کے مقابل ورثا ر اناث کو ترجیح نہ دیجانی چاہیئے کیونکہ اگر حق توریث بحق اناث منظور رہوجائے تو وطن غیر خاندان میں منتقل ہوکر اصلی وطندار کا خاندان الدوام اپنی معاش سے محروم ہوجاتا ہے درآنحالیکہ اصل خاندان میں ایک جدی ورثائے ذکور موجود ہوتے ہیں اس خصوص ایک اور گشتی نشان (۴۲) بابتہ ۱۳۱۴ف بعد میں جاری ہوئی جس میں محض دہرم شاستر کے حصول وغیرہ کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن ہنوز کچھ ابہام باقی رہ گیا اب بھی متضاد فیصلہ جات نظر سے گذرے ہیں کبھی تو۔ بیٹی۔ بہن اور نواسہ کو ترجیح دیکر ایک جدی

ورثاء کو وطن سے محروم کیا جاتا ہے اور کبھی عدم انتقال وطن کے اُصول کو اہمیت دیکر ورثاء قانونی کے دعوے نظر انداز کئے جاتے ہیں۔ اُصول کی اِس عدم یکسانیت اور مختلف العملی کے ارتفاع کی خاطر بعد ملاحظہ کاغذات مندرجہ ذیل۔

(۱) گذارش معتمدی مالگزاری نشان (۱۸۷) مو ۲۳ شہریور ۱۳۴۳ف مشمولہ مثل نشان (۲۱) صیغہ اپیل تدوین ۱۳۴۱ف۔

(۲) گشتی نشان (۱۴) ۱۲۸۱ھ۔

(۳) اعلان مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۶۔ رجب المرجب ۱۲۸۸ھ۔

(۴) دستور العمل پٹیل پٹواریاں ۱۲۸۹ھ باب اول۔

(۵) مراسلہ معتمدی مالگزاری نشان (۷۷) مورخہ ۲۵ فروردی ۱۳۲۱ف۔

عالیجناب مہاراجہ سرصدر اعظم بہادر باجلاس کونسل ارشاد فرماتے ہیں کہ اصلداری کے موروثی حق (جس سے مراد حق ادائی خدمت سرکار ہے) کی وراثت کے متعلق ہمیشہ یہ اُصول پیش نظر رہے کہ حق توریث خدمت اوس وقت تک اصل وطندار کے خاندان سے باہر منتقل نہ ہووے جب تک کہ اُس خاندان کا کوئی وارث ذکور زندہ ہے اور یہ کہ عدم انتقال وطن کی پالیسی کے مدنظر ورثاء اُناث یا سلسلہ آل کے ورثاء ذکور کا حق خدمت اُس وقت تک ملتوی رہے جب تک کہ اصل وطندار کا کوئی ایک جدی وارث ذکور موجود ہے۔

اِس حکم سے بعض ورثاء پر جو ناقابلیت عاید ہوتی ہے وہ صرف حق ادائی خدمت سے متعلق رہیگی حصہ داری سے اسکو کوئی تعلق نہ ہوگا حق مالکانہ کی بابتہ وہ ثلث حصہ جو ورثاء مذکور کو پہنچتا ہے کسی طرح متاثر نہ ہوگا خواہ ناقابلیت مذکور کی وجہ سے ان ورثاء کے حقوق ادائی خدمت معرض التواء میں کیوں نہ آگئے ہوں۔

توضیح ورثاء یک جدی کے متعلق کیلئے ابتدائی دریافت وطن کے بعد جو مسلمہ اصلدار اور حصہ داروں کا تختہ مرتب ہوا ہو اُس کے اندراجات سے آگے بڑھنے کی ضرورت نہیں۔

حسبۂ عمل ہو فقط

شرح دستخط۔ مولوی سید بدرالدین صاحب نائب معتمد مال۔

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۱۸ ؍ ارشہریور سنہ ۱۳۴۶ ف

نشان (۱۰) م ۱۵ ؍ جمادی الاول سنہ ۱۳۵۶ ہ

نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۰/۹۵ (صیغہ اجارہ) بابتہ سنہ ۱۳۴۶ ف

حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان شعبہ مال } ترتیب قواعد متعلقہ قانون حصول اراضی ۔

مقدمہ

بمقدمہ مصرحہ عنوان ترقیم ہے کہ سررشتہ فینانس سے یہہ خواہش ظاہر کیگئی ہے کہ یکسانیت عمل و عام رہنمائی کیلئے اس امر کے تصفیہ کی ضرورت ہے کہ صرف خاص مبارک پائیگاہ یا جاگیرات کو اراضیات کا معاوضہ بشکل نقد ادا کرنیکی صورت میں آمدنی لوکل فنڈ کا معاوضہ بھی ادا کیا جائیگا یا نہیں ۔ سرکاری اغراض کیلئے جو اراضیات علاقہ جات مذکور کی تحت قانون حصول اراضی حاصل کیجاتی ہیں اسکے حق مقابضت کا معاوضہ داران کو ادا کرنے کے علاوہ حق تملیک کا جو معاوضہ علاقہ جات مصرحۂ بالا کو ادا کیا جاتا ہے وہ صرف اس سالانہ آمدنی کے نقصان کا بدل ہے جو اس اراضی کو سرکار کے حاصل کرلینے کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے ۔ رقم لوکل فنڈ اغراض رفاہ عام میں صرف کرنیکے لئے وصول کیجاتی ہے اور اس سے مثل دیگر آمدنی ہائے مالگزاری آبکاری وغیرہ استفادہ نہیں کیا جاتا ہے ۔ ایسی حالت میں جبکہ یہہ مسلمہ ہے کہ لوکل فنڈ کی آمدنی صرفخاص مبارک پائیگاہ سمستان یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی قرار نہیں پاتی تو یہہ قابل بدل بھی متصور نہیں ہوسکتی اس لئے کسی معاوضہ کے ادا کرنیکی ضرورت نہیں ہے ۔

فینانس نے مشیر صاحب قانونی سے بھی مشورہ حاصل کیا ہے اور صاحب موصوف نے بھی یہہ رائے ظاہر فرمائی ہے کہ صرف خاص مبارک یا پائیگاہ وغیرہ میں جو رقم لوکل فنڈ وصول کیجاتی ہے اگر اس سے علاقہ جات مذکور کوئی اور استفادہ حاصل نہیں کرتا بلکہ وہ صرف اغراض انتظامی لوکل فنڈ میں ہی صرف کیجاتی ہے تو تشخیص معاوضہ میں اسکا لحاظ نہیں ہوسکتا ۔

پس سررشتہ مال۔ فینانس و قانونی کو اس امر پر اتفاق ہے کہ آمدنی لوکلفنڈ سے علاقہ جات مذکور کو کوئی ذاتی فائدہ حاصل نہیں ہوتا ہے لہذا حق تملیک کا معاوضہ جن مدات کا مشخص کیا جاتا ہے اس میں آمدنی لوکلفنڈ کا نقصان قابل احتساب نہیں ہے اس لئے معاوضہ مشخص و ادا کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

پس حسبہٗ عمل فرمایا جائے فقط۔ شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۸ اسفندار مہر ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۴) نشان مثل ر ۱/۹۵ عطیات انتظامی متفرق ۱۳۴۱ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جملہ عہدہ داران سررشتہ مال

مقدمہ

تعین میعاد برائے حصول و گذارہ جات۔

ایسی معاشوں سے متعلق جن میں نقد رقوم سرکار سے تقسیم ہوتے ہیں الاگشتیات مال نشان ۱۳۳ بابتہ ۱۲۹۶ف نشان (۳) بابتہ ۱۲۹۸ف نشان (۲۱) بابتہ ۱۳۲۰ف کے ذریعہ اور پھر ذریعہ گشتی نشان (۹) بابتہ ۱۳۲۱ف یہ بتایا گیا ہے کہ پابندۂ معاش سے حصص حاصل نہ ہونے کی صورت میں شکمیداروں کو کیا چارہ کار حاصل ہے اوس میعاد کی صراحت بھی کی گئی ہے جس کے اندر یہ چارہ کار اختیار کیا جاسکتا ہے۔ جاگیرداروں اور انعامداروں سے حصص و گذارہ جات پانے والوں کیلئے ذریعہ گشتی نشان (۳۷) بابتہ ۱۳۲۵ف عدم سیری حصص و گذارہ جات کی صورت میں یہ چارہ کار بتایا گیا ہے کہ ضلع میں رجوع ہوں لیکن میعاد کا کوئی تعین نہیں کیا گیا۔ اسلئے بعض مقدمات میں گشتیات مذکورۂ صدر کے اصول کے تحت فیصلے صادر کئے گئے ہیں لیکن اس بارہ میں وضاحت سے احکام نافذ کرنیکی ضرورت تھی اس لئے بہ تعمیل فرمان مبارک مترشدہ ۱۲ر جمادی الثانی ۱۳۵۶ھ حکم دیا جاتا ہے کہ تحت گشتی مال نشان (۳۷) بابتہ ۱۳۲۵ف عدم رسی حصہ و گذارہ کی شکایت صرف اس صورت میں قابل سماعت ہوگی جب کہ تاریخ نفاذ گشتی ہذا سے یا اُس سال کے ختم سے جسکی بابتہ مطالبہ ہو یعنی سال نو کے آغاز سے اندرون تین سال درخواست محکمۂ مجاز میں پیش کردیجائے فقط

شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال۔

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲۲ر آبان ۱۳۴۶ف جزو اول نمبر (۴۷)

مجموعہ

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۱ بہمن ۱۳۴۷ف

نشان (۴) نشان مثل (۲۶۵-۸۶) بابتہ ۱۳۴۵ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال — ترمیم گشتی نشان (۱۱) ۱۳۴۵ف دربارہ اراضی دوفصلہ میں اگر پہلی فصل تلف ہوجائے تو دوسری فصل کے متعلق کیا عمل ہوگا۔

ذریعہ گشتی نشان (۱۱) مورخہ ۱۱ خورداد ۱۳۴۵ف فقرہ (۲) ضمن الف یہ حکم دیا گیا ہے کہ :-

اراضی دوفصلہ تری میں اگر فصل آبی تلف ہوجائے اور فصل تابی حاصل کی جائے تو فصل آبی کا دہارہ بمد معافی اکیسالہ دیا جائیگا۔ اور فصل تابی کے بابتہ آبی کا سالم دہارہ وصول کیا جائیگا۔

اس کے متعلق صوبہ دار صاحب گلبرگہ نے محکمۂ ہذا کو متوجہ کیا ہے کہ اس عبارت سے جمعبندی میں دقت ہوگی۔ کانفرنس صوبہ داران میں یہ کارروائی پیش کی گئی اور بعد ملاحظہ رزولیوشن عالیجناب رایٹ آنریبل نواب سر صدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ :-

دوفصلہ تری میں کوئی ایک فصل تلف ہوجائے اور ایک فصل حاصل ہو تو صرف دہارہ فصل دوم کی معافی یکسالہ کا عمل ہوگا اور فصل اول کا دہارہ بلالحاظ اس کے کہ فصل اول حاصل ہوئی ہو یا دوم وصول ہوگا فقط شرح دستخط

لچھمی ناراین - رجسٹرار

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۴۷ف نمبر (۱۴)

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۱۵ بہمن ۱۳۴۷ف

نشان (۵) م ۱۴ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ

نشان مثل محکمۂ ہذا ع $\frac{8}{95}$ صیغہ اجارہ ۱۳۴۳ف

حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری — مقدمہ — تعیین مدت وصول رقم پیشکش وپن مقطعہ وحق مالکانہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال۔

صوبہ ورنگل کی ایک تحریک پر کہ وصول رقم پن مقطعہ جات و پیشکش کیلئے کوئی تواریخ مقرر نہیں ہیں حسب نشا گشتی ۸۸/۲۵ ۱۳۲۵ف آخر قسط آبی کے تواریخ مقرر کئے جائیں"

دیگر اسامات سے آراء طلب اور احکام دیکھے گئے جو حسب ذیل ہیں۔

گشتی نشان ۵۷/۲ ۱۳۰۲ف میں محکوم ہے کہ رقم پیشکش اگر سمستان متعلق بہ مرہٹواڑی ہے تو مرہٹواڑی کے اقساط اور اگر تلنگانہ سے متعلق ہے تو اقساط تلنگانہ کے مطابق وصول ہوگی۔

گشتی نشان (۴۱) ۱۳۰۷ف میں حکم ہے کہ سرکاری قسط کی رقم جس تاریخ کو رعایا سے وصول ہونے کا قرارداد ہوا ہے اس کے پندرہ روز بعد ہر ایک قسط پیشکش کی وصول کیجایا کرے۔

گشتی ۸۸/۲۵ ۱۳۲۵ف کے ذریعہ یہ وضاحت کیگئی ہے کہ پن مقطعہ اور حق مالکانہ کی رقوم بالمقطعہ طور پر وصول ہوا کرتی ہیں۔ اسلئے مثل پن مقطعہ حق مالکانہ کی رقم بھی دو اقساط میں وصول ہوا کرے۔ ان احکام کی روشنی میں ہر سہ محاصل پیشکش۔ پن مقطعہ و حق مالکانہ کا وصول یکساں ہونا مناسب ہے۔

لھذا آیندہ سے یہ ہر سہ رقوم دو مساوی اقساط میں یعنی اضلاع تلنگانہ میں اقساط آبی و تابی کے اختتام کے بعد اندرون دو ہفتہ اور اضلاع مرہٹواڑی میں اقساط خریف و ربیع کے اختتام کے بعد اندرون دو ہفتہ وصول کیجایا کریں فقط شرح دستخط مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری

واقع ۲۶ بہمن ۱۳۴۷ف م ۲۵ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ

نشان (۶) نشان مثل ۲۶/۸۹ صیغہ عطیات متفرق بابتہ ۱۳۴۷ف

حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال
} توضیح گشتی نشان ۴۳/۷ ۱۳۰۴ف نسبت الفاظ "خارج جمع"

الفاظ "خارج جمع" مندرجہ گشتی نشان (۴۳/۷) ۱۳۰۴ف کی تعبیر میں شکوک ظاہر کئے گئے ہیں اسلئے ذریعہ ہذا وضاحت کیجاتی ہے کہ ان الفاظ سے مراد وہ مقطعہ جات ہیں جنکی

بحالی فیصلہ انعام میں "مقطعہ خارج جمع" کے نام سے عمل میں آئی ہے اور وہ پن یا حصہ سرکار عملاً ادا نہیں کرتے ہیں فقط شرحد تخط

مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمہ معتمدی سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۷ بہمن سنہ ۱۳۴۷ف

نشان (۴۷ تا ۷۷) نشان مثل ۳/۱۷ بابتہ ۱۳۴۷ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری مقدمہ ۱۳۴۷ف

بخدمت جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی } معافی دو آنے فی روپیہ بہ فصل آبی بابتہ سال

بسلسلہ تار برقی ۲۶ بہمن ۱۳۴۷ف ۲۵ ڈسمبر ۱۹۳۷ع بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ سال حال بروقت بارش نہ ہونے سے آبی زمینات زیادہ تر افتادہ رہے ہیں اس افتادگی کی وجہ تحت قواعد نافذہ معافی ملیگی جہاں کہیں کاشت ہو کر فصل ہاتھ آئی ہے صرف اُس کے لئے بہ نظر اس کے کہ چانول کی قیمتیں ہنوز کم ہیں۔ سال حال آبی قسط کی بابتہ فی روپیہ دو آنے معاف فرمائے جانیکی سفارش بتوسط معزز کونسل بارگاہ جہاں پناہی میں عرض کی گئی تھی۔ اور یہ بھی عرض کیا گیا تھا کہ اس معافی کا عمل علاقہ خالصہ و غیر خالصہ ہر دو سے متعلق رہیگا کیونکہ ہر دو علاقہ جات کے حالات تقریباً مساوی ہیں۔ ذریعہ فرمان واجب الاذعان سرشدہ ۲۵ رشوال المکرم ۱۳۵۶ھ بارگاہ جہاں پناہی سے بکمال شاہانہ اس سفارش کو شرف پذیرائی بخشا گیا ہے۔ پس حسبہٗ عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

ف اس حکم کا ایک ایک نقل خدمت ہر چار صوبہ دار صاحبان اسمات و ناظم صاحبان عطیات و کورٹ آف وارڈز و ناظم صاحب کورٹ آف وارڈز اسٹیٹ شیوراج بہادر و معتمد صاحب مجلس جاگیرداران اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے فقط

شرحد تخط۔ نائب معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۴۷ف جزو اول صفحہ ۶۶۳ نمبر (۱۴)

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۴۷ف م ۲۹ شوال ۱۳۵۶ھ

نشان (۷) نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۹/۹۵ صیغہ اجارہ ۱۳۴۵ف

حسب الحکم عالیجناب سرصدراعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } مقصد

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان تحت سررشتہ مال } توسیع مدت درخواستہائے تلف مال آبی

بروئے نشان (۵) ۱۳۳۱ف پیش سازی درخواستہائے تلف مال آبی کی مدت ۱۵ اردی تک مقرر ہے صوبہ ورنگل نے مدت کو ناکافی بتلاکر ۲۲ ردی تک توسیع کی تحریک کی اس توسیع سے دیگر اسمات متفق ہیں۔ بلحاظ اتفاق آرا صوبہ دار صاحبان اسمات عالیجناب سرصدراعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ۔

آیندہ سے پیش سازی درخواستہائے تلف مال آبی کی مدت ۲۲ ردی تک قرار دیجائے"

پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط۔ شرحد تخط۔ مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۱ اسفندارم ۱۳۴۷ف ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ

نشان (۸) نشان مثل محکمۂ ہذا ۳۷/۹۵ صیغہ اجارہ بابتہ ۱۳۴۴ف

حسب الحکم عالیجناب سرصدراعظم بہادر سرکار عالی۔ مقدمہ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری } وصول بقایا از باقیداران سرکار عالے وصوبہ

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت سررشتہ مال } متوسط و برار۔

گشتی نشان (۱۳) ۱۳۱۹ف میں محکوم ہے کہ "معالمت داران علاقہ بمبئی و تحصیلداران علاقہ سرکار عالی باقیداران سرکارین کے اطلاعنامہ جات کی تعمیل باقیداران مالگزاری و تقاوی کے نام راست مراسلت کے ذریعہ کرائیں یا ایسے ابواب میں جو مثل بقایائے مالگزاری وصول کئے جاسکیں کارروائی کریں" یہ گشتی صرف علاقہ بمبئی کی حد تک محدود ہے۔ اسلیئے صوبہ گلبرگہ نے تحریک کی ہے کہ اس گشتی کو علاقہ سرکار عظمت مدار کے دیگر پریسڈنسیز سے بھی متعلق کرکے کارروائی فرمایجائے بنا بریں تا بحد صوبہ متوسط و برار و صوبہ مدراس علاقہ رزیڈنسی سے کارروائی کیگئی تھی۔ رزیڈنسی سے ذریعہ مراسلہ نشان ۳۳۷ج مورخہ ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۷ عیسوی

جواب وصول ہوا کہ جن امور میں راست مراسلت کے متعلق ذرگشتی نشان (۲۴) ۱۳۱۹ف اجازت دیگئی ہے اوسکو حکومت صوبہ متوسط و برار اس شرط کیساتھ تسلیم کرتی ہے کہ مراسلت یا اطلاع نامجات انگریزی یا مرہٹی زبان میں مرتب ہو کر روانہ ہونے چاہئیں۔ صوبہ مدراس سے جواب کا انتظار ہے بعد ملاحظہ جواب ہذا عالیجناب سرصدر اعظم بہادر ارشاد فرماتے ہیں کہ احکام مندرجہ گشتی نشان (۲۴) ۱۳۱۹ف کا تعلق آیندہ سے صوبہ متوسط و برار سے بھی سمجھا جائے اور مراسلت یا اطلاعنامجات کی ترتیب بزبان انگریزی یا مرہٹی ہوا کرے۔

پس حسبہ عمل ہوا کرے فقط شرحد تخط۔ محمد غوث الدین مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۶ فروردی ۱۳۴۷ف

نشان (۹) م ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۵۶ ہجری

نشانمثل محکمہ ہذا ۵/۱۳ صیغہ بندوبست بابتہ ۱۳۴۶ف

حسب الحکم عالیجناب سرصدر اعظم بہادر سرکار عالی

بجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری **مقدمہ**

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال } قیام دہارہ خاص۔

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ جناب صوبہ دار صاحب صوبہ اورنگ آباد نے تحریک کی ہے کہ مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۱۰۳۱) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۴۰ف میں اراضیات خشکی و تری اگر غیر زراعتی اغراض کے لئے کام میں لائی جائیں تو تعین دہارہ کے متعلق احکام موجود ہیں مگر اراضی باغات کے متعلق کوئی صراحت نہیں ہے کہ دہارہ خاص کس حساب سے ان پر عاید اور وصول کیا جائے۔

ف یہہ مسئلہ کانفرنس صوبہ دار صاحبان منعقدہ ۲۴ مہر ۱۳۴۶ میں پیش کیا گیا اور طے پایا کہ اگر اراضی باغات غیر زراعتی اغراض کیلئے استعمال کیجائے تو اوس کا دہارہ خاص مثل اراضیات تری مقرر کرکے وصول کیا جانا چاہیئے۔

پس بعد ملاحظہ تحریک و روئیداد کانفرنس سرکار ارشاد فرماتے ہیں کہ آئندہ سے حسبہ عمل فرمایا جائے فقط شرحد تخط

سید بدرالدین نائب معتمد مال۔

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۴۷ ف

نشان (۱۰) م ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ

نشان مثل (۱/۹۵) ۱۳۴۷ ف (صیغہ اجارہ)

مقدمہ - دریافت مقدمات شکایتی وطنداران دیہی -

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت سررشتہ مال سرکار عالی -

ذریعہ گشتی نشان (۲۴) ۱۳۴۳ ف مشمولہ مثل ہذا گماشتوں کے تقرر و معطلی و علحدگی کا اقتدار تحصیل کو دیا گیا ہے علی ہذا گماشتوں کے منسوبہ شکایات کی دریافت کا اقتدار بھی ذریعہ گشتی نشان (۶) ۱۳۳۹ ف تحصیلداروں کو حاصل ہے -

اب صوبہ دار صاحب گلبرگہ کی تحریک ہے کہ وطنداروں کے منسوبہ شکایات کی بھی جو دریافت ہو اُس کا اختیار تحصیلداروں کو ملنا چاہیے - اس تحریک سے دیگر صوبہ دار صاحبان بھی متفق ہیں اب بعد ملاحظہ آرا عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ "وطنداران دیہی کے جملہ منسوبہ شکایات کی دریافت کا اختیار تحصیلداروں کو دیا جاتا ہے گماشتوں کی حد تک تجویز اقتدار تحصیل" فقط

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۹ فروردی ۱۳۴۷ ف

نشان (۱۱) م ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ

نشان مثل محکمۂ ہذا (۳۱/۹۵) صیغہ اجارہ بابتہ ۱۳۴۴ ف

مقدمہ

حسب الحکم عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی -

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری | ترتیب قواعد گرفتاری و قید،
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان تحت سررشتہ مال | از باقیداران اراضی -

صوبہ اورنگ آباد نے بضمن کارروائی وصول رقم قرضہ انجمن امداد باہمی محکمۂ ہذا پر تحریک کی کہ۔ "دفعہ (۱۲۳) قانون مالگزاری اراضی کے لحاظ سے گرفتاری اور محبس رکھنے کا اختیار

ابتک کسی عہدہ دار کو عطا نہیں ہوا ہے "تا وقتیکہ تحت دفعہ مذکور سرکار سے صراحتاً اس کے قواعد شایع نہوں کوئی عہدہ داران تحت دفعہ (۱۲۳) تجویز کرنے کا مجاز نہیں"۔

اس خصوص میں دیگر اسمات و بعض اضلاع کے آراء حاصل کئے گئے اور بالآخر اس مسئلہ کو کانفرنس صوبہ داران میں پیش کیا گیا۔ کانفرنس نے ترتیب قواعد کی ضرورت کو تسلیم کیا اور تحت قانون مسودہ قواعد مرتب کیا جسکو مشیر قانونی نے بھی پسند کیا ہے اس کے بعد یہہ بحث باقی تھی کہ "خرچ گرفتاری و خوراک جو باقیدار زیر حراست و سپرد محبس کو منجانب سرکار عالی دیا جائیگا وہ کس مد سے ادا ہوگا" اس کا جواب سررشتہ فینانس سے یہہ وصول ہوا ہے کہ۔ چونکہ تحت دفعہ (۱۲۳) قانون اراضی مالگزاری ان اخراجات کی پابجائی باقیدار سے ہوگی اس لئے اولاً پیشگی مدامی سے انکی اجرائی ہوسکتی ہے اور باقیدار سے رقم وصول ہونے پر اوسکا تصفیہ کرلیا جاسکتا ہے"۔

واضح ہو کہ نیلام اراضی کی صورت میں وصول شدہ رقم سے اولاً پیشگی کا تصفیہ ہوگا اور بقیہ رقم سے بقایا ۔ کا ۔

اس تمام روئداد اور مسودہ قواعد کو ملاحظہ فرمانے کے بعد عالیجناب سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ قواعد نافذ کئے جائیں۔ قواعد منظورہ کی کاپی منسلکہ ہذا ہے براہ کرم حسب صراحت بالا وبموجب قواعد منسلکہ عمل فرمایا جائے فقط

شرحدستخط مددگار معتمد مال

قواعد تحت دفعہ (۱۲۳) قانون اراضی مالگزاری نشان (۸) ۱۳۱۷ ف

یہ نفاذ اون اختیارات کے جو تحت دفعہ (۱۲۳) قانون اراضی مالگزاری نشان (۸) ۱۳۱۷ ف جو سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

(۱) اختیارات گرفتاری حسب دفعہ (۱۲۲) استعمال کرنیکا اول تعلقدار ضلع مجاز ہوگا

(۲) اخراجات گرفتاری کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

الف۔ اگر رقم جس کی وصولی کے لئے گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ (۵۰۰) سے زاید نہو تو (عسعہ) روپیہ۔

ب ۔ جبکہ رقم مذکور (۵۰۰) سے زاید اور (۱۰۰۰) سے زاید نہو تو (عسہ) روپیہ ۔
ج ۔ جبکہ رقم مذکور (۱۰۰۰) سے زاید اور (۵۰۰۰) سے زاید نہو تو (للعہ) روپیہ ۔
د ۔ (۵۰۰۰) سے زاید ہو تو (ہے) روپیہ ۔

(۳) خرچ خوراک جو کہ باقیدار زیر حراست وسپرد محبس کو منجانب سرکار عالی دیا جاتا ہے اس کا تعین وہ اول تعلقدار ضلع کریگا جو کہ گرفتاری کا حکم صادر کرے جو روزآنہ (عسم) سے زاید نہو گا فقط　شرحدستخط

محمد کاظم علی خان ۔ مددگار معتمد مال ۔

گشتی محکمہ معتمد مالگذاری سرکار عالی　واقع ۲۹ رفروردی ۱۳۴۷ف م ۲۸ ذیحجہ ۱۳۵۶ھ

نشان (۱۳)　　نشان مثل (ع ۳۰/۹۵) ۱۳۴۴ف　(صیغہ اجارہ)

مقدمہ ۔ تصفیہ حقوق وطنداری ورثا رانات و ذکور حسب الحکم عالیجناب رایٹ آنریبل نواب صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔

منجانب معتمد مالگذاری سرکار عالی ۔ خدمت جمیع عہدہ دارصاحبان سررشتہ مال ملک سرکار عالی

گشتی نشان (۸) واقع ۵ رتیر ۱۳۴۶ف میں الفاظ "عدم انتقال وطن کی پالیسی کے مدنظر" کے بعد صرف الفاظ "ورثا رانات" درج ہوئے ہیں جس کی وجہ سے جملہ ورثا رانات کا حق بشمول بیوہ ووالدہ ملتوی ہوگیا ہے جو منشار زرولیوشن باب حکومت کے خلاف ہے زرولیوشن کی رو سے بجائے الفاظ "ورثا رانات" کے حسب ذیل عبارت ہونی چاہیئے ۔

"ایسے ورثار انات جن کے ذریعہ وطن سلسلۂ اولاد ذکور سے سلسلۂ آل انات میں منتقل ہوتا ہو ۔ پس گشتی مذکورہ کی عبارت میں حسبہ تصحیح فرمائی جائے ۔ اور اسی کے بموجب عمل ہوا کرے فقط

شرحدمولوی غوث الدین صاحب مددگار معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگذاری　واقع ۲۲ رار دی بہشت ۱۳۴۷ف

نشان (۱۴)　　نشان مثل محکمہ ہذا ع ۱۱/۱　(صیغہ اجارہ) بابتہ ۱۳۴۶ف

حسب الحکم عالیجناب رائٹ آنریبل سر صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری

مقدمہ

بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال } ربع معافی اراضیات بنجر متعلقہ دستور العمل ۱۲۹۱ف

فقرہ (۱۶) دستور العمل بنجر ۱۲۹۱ف کی اصل عبارت حسب ذیل ہے۔

"اگر قولدار پابندہ تری مندرجہ فقرہ (۱۵) موازی بست بیگہ بست زمین بنجر خشکی را بحیثیت تری آوردہ تا وقتیکہ رقم سال بسال بلا کم وکاست داخل سرکاری نمودہ باشد بعد مدت استادہ دہی سال مابعد آن ربع زمین بمعافی محصول تری بگرفتن محصول خشکی بقبضہ اش خواہد ماند"

اس دفعہ کے الفاظ "بست بیگہ" پر یہ ابہام پیدا ہو سکتا ہے کہ بیس بیگہ سے زاید کاشت ہو تو ربع معافی کا عمل کیا جانا چاہیئے یا نہیں۔ مگر دفعہ کا منشا صاف ظاہر کرتا ہے کہ تعداد معینہ اقلاً ہے کیونکہ جو قولدار اپنی محنت و صرفہ سے بیس بیگہ سے زاید زمین تری کر چکا ہو اوس کو رعایت ربع معافی سے محروم کرنا کوئی صحیح اصول متصور نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وہ تو بدرجہ اولیٰ مستحق رعایت ہے پس رفع ابہام کیلئے الفاظ "موازی بست بیگہ" سے قبل الفاظ "کم از کم" اضافہ کئے جائیں

(۲) ایک کارروائی کے سلسلہ میں ظاہر ہوا کہ منشاء ربع معافی کے نسبت بھی دفاتر تحت میں اختلاف آرا رہے چنانچہ تعلقدار صاحب نے (۳۸) سال میعاد قول ختم ہونے کے بعد ۳ ربع اراضی پر محاصل تری اور ایک ربع اراضی پر محاصل خشکی لینے کا حکم دیا۔ اور صوبہ دار صاحب نے کہا کہ ربع معافی صرف تیس ۳۰ سال تک دیجا سکتی ہے دوامی نہیں۔ اس غلط فہمی کا ازالہ بھی ضروری ہے فقرہ (۸) دستور العمل ۱۲۹۱ف کی روسے اراضیات بنجر کا قول بغرض کاشت خشکی بہ عمل استادہ صرف آٹھ یا نو سال کیلئے دیا جا سکتا تھا اور بغرض کاشت تری بموجب فقرہ (۱۵) اٹھتیس ۳۸ یا انچاس ۴۹ سالہ اس طرح کہ آٹھ یا نو تک عمل استادہ یعنی دہارہ میں تدریجی اضافہ اور اس کے بعد سے تیس سال بہ دہارہ خشکی جو فی بیگہ (عہ) سے زاید نہو سکتا تھا اس مدت استادہ اور مدت سی سالہ کے اختتام پر تری کا سالم دہارہ لینا فقرہ (۱۴) میں محکوم ہے۔

فقرہ (۱۶) زیر بحث کے ذریعہ ایک مشروط رعایت مزید یہ کیگئی ہے کہ اگر قولدار پابندہ تری بیس ۲۰ بیگہ زمین بنجر کو تری کاشت کرے تو اوسکا ایک چوتہائی رقبہ صرف خشکی دہارہ پر باقی تین چوتہائی

رقبہ وہارہ تری پر دیا جائیگا یہہ رعایت اسوقت تک باقی رہیگی جب تک قول گیرندہ محاصل سرکاری سال بسال بلاکم وکاست داخل سرکار کرتا رہے یعنی یہہ معافی دوامی ہوگی چنانچہ خود قولنامہ جات میں بھی بعد اختتام مدت قول بمعافی کا معاہدہ صاف وصریح الفاظ میں درج کیا گیا ہے۔
پس حسب صراحت بالا عمل ہوا کرے فقط دستخط

محمد کاظم علیخان۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۳ رارادی بہشت ۱۳۴۷ف

نشان (۱۵) نشان مثل محکمۂ ہذا ۱۴/۹۵ صیغہ اجارہ ۱۳۴۷ف

حسب الحکم عالیجناب معتمد صدر اعظم بہادر سرکار عالی۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری } فرائض پولیس پٹیلان بغرض انسداد امراض متعدی وتحفظ صحت عامہ۔
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال }

بسلسلہ گشتیات (۳۴) بابتہ ۱۲۸۹ف ونشان (۳۶) بابتہ ۱۳۱۱ف و (۲۹) بابتہ ۱۳۱۴ف ونشان (۱۳) بابتہ ۱۳۲۶ف وگشتی مراسلہ نشان (۲۳۳) مورخہ ۳۰۔ اردی بہشت ۱۳۴۲ف ترمیم ہے کہ امراض متعدی کے انسداد اور صحت عامہ کے تحفظ کیلئے بربنا رتحریک جناب ناظم صاحب طبابت سرکار عالی عمال دیہہ پر حسب ذیل فرائض عاید کئے جاتے ہیں عہدہ داران مال کو اس امر کی نگرانی رکھنی چاہیئے کہ جملہ پولیس پٹیل مفوضہ فرائض کو بجا لائیں ان احکام کی پابندی کریں۔

(۱) پولیس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع میں طاعون ہیضہ یا چیچک شایع ہوتے ہی اپنی کچہری یا قریب ترین ناکہ کوتوالی میں یا مڈیکل افسر تعلقہ کو بشرطیکہ عہدہ دار مذکور اندرون پانچ میل موجود ہو فوراً اطلاع کرے کسی غیر معمولی بخار یا متورم غدود کی صورت میں بھی اطلاع کرنا پولیس پٹیل پر لازم ہوگا۔

(۲) کسی متاثرہ مقام کے لوگوں کو اطراف واکناف کے دیہات میں (جہاں مرض ہیضہ یا طاعون شایع نہو) داخل نہونے کیلئے پولیس پٹیل معقول تدابیر اختیار کریگا۔

(۳) پولیس پٹیل کی ممانعت کے باوجود بھی اگر کوئی شخص موضع میں داخل ہو تو اس کے اخراج کیلئے پولیس پٹیل معقول تدابیر اختیار کریگا

(۴) اگر کوئی شخص مرض ہیضہ چیچک یا طاعون میں مبتلا ہو تو اُس کو اپنے ہی مکان میں علیحدہ رہنے کی (بشرطیکہ اسکا مکان آبادی کے دیگر امکنہ رہائشی سے کافی فاصلہ پر واقع ہو) پولیس پٹیل اجازت دیگا تاکہ مرض پھیلنے کا خطرہ نہ رہے یا اوس کو آبادی سے باہر کسی خاص مقام پر ایک مدت مقررہ تک علیحدہ رہنے کیلئے منتقل کریگا۔ ایسی مدت مرض میں مبتلا ہونے کی تاریخ سے ہیضہ کی صورت میں (۱۰) یوم تک چیچک میں (۳۰) یوم تک اور طاعون میں چھہ ہفتہ یا اسوقت تک جبکہ موضع مرض سے پاک وصاف قرار دیا جائے شمار ہوگی۔

(۵) موضع کے جملہ اموات کی پولیس پٹیل کو اطلاع کی جانی چاہیئے اوراسکی اطلاع کے بغیر کوئی نعش نہ اٹھائی جائے۔

(۶) عملہ صحت عامہ کے ہر کارکن کو موضع کا معاینہ کرنے میں پولیس پٹیل امداد دیگا اور امراض متعدی کی نسبت جو تدابیر حفظ ماتقدم بتلائے جائیں اون پر عمل کریگا۔

(۷) پولیس پٹیل کو بزمانہ امراض متعدی جب تک کہ مرض کا اندفاع نہو کسی حالت میں بھی موضع کے باہر جانے کی اجازت نہ دی جانی چاہیئے۔

(۸) پولیس پٹیل کو چاہیئے کہ متعدی مرض کے اندفاع تک بواسطہ معمولی روزآنہ رپورٹ روانہ کرتا رہے۔

(۹) باؤلیات کو ڈسنفکٹ کرنیکا طریقہ پولیس پٹیلوں کو بتلایا جائے گا اور جب کبھی موضع یا دیگر سرحدی مواضعات میں مرض ہیضہ شایع ہو تو عملہ صحت عامہ پہونچنے تک پولیس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع کی جملہ باؤلیات کو ڈسنفکٹ کرے۔

(۱۰) پولیس پٹیل کو چاہیئے کہ خاص طور پر حیات وممات اور ٹیکہ اندازی مانع چیچک کے رجسٹرات تیار رکھے اور عملہ صحت عامہ کے طلب کرنے پر معاینہ کرائے۔

(۱۱) بازار وتہوار کے زمانے میں ضلع کے عملہ صحت عامہ کو عندالطلب ہر قسم کا مواد مہیا کرنے میں مدد دینا اور ایسے مجمع کے وقت مرض متعدی کے شیوع اور اموات کی روزآنہ اطلاع بذات خود کرنا پولیس پٹیل پر لازم ہوگا۔

(۱۲) مالی پٹیل اور پٹواری کو بھی چاہیئے کہ بزمانہ امراض متعدی جب کبھی ضرورت ہو عملہ

صحت عامہ کی حتی الامکان امداد کریں۔
(۱۳) پولس پٹیل کو چاہیئے کہ موضع کے اندر کہاد جمع کرنے سے رعایا کو باز رکھے اور کہاد اندازی کیلئے جو گڑھے آبادی کے باہر مقرر ہوں انہیں کہاد جمع کرنے کیلئے رعایا پر خاص نگرانی رکھے
(۱۴) مالی پٹیل اور پٹواری کو بھی چاہیئے کہ موضع اور کہیتوں میں جو باؤلیات موجود ہیں انکا رجسٹر رکھیں اور جب کبھی عملہ صحت عامہ بغرض معائنہ یا مرض متعدی کے انسدادی کام کیلئے موضع کا دورہ کرے تو اس رجسٹر کا معائنہ کرائیں۔ پولس پٹیل کو چاہیئے کہ ایسی باولیات کی ایک فہرست چاوڑی میں چسپاں کرے۔
(۱۵) پولس پٹیل کو اگر کسی ضروری فرض کی انجام دہی میں موضع ترک کرنا پڑے تو حیات و ممات اور ٹیکہ مانع چیچک کے رجسٹرات اپنی روانگی سے قبل مالی پٹیل یا پٹواری کے (جیسی صورت ہو) حوالے کرے اور پولس پٹیل کی عدم موجودگی میں اس کے قایم مقام پر جملہ فرائض پولس پٹیل (جنمیں متعدی امراض کے شیوع کی اطلاع کرنا بھی داخل ہے) انجام دینے کی کامل ذمہ داری رہے گی فقط شرحد ستخط مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۱۷ ارخورداد سنہ ۱۳۴۷ف

نشان (۱۶) م ۱۹ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۷ ہجری
نشان مثل (۱۴/۸۹) بابتہ سنہ ۱۳۴۲ف (صیغہ ع انتظامی متفرق)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال } مقدمہ ترمیم گشتی نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف

ایسے معاشداروں کو جن کو جاگیرات اور سمتانوں کی موقوعہ معاشوں میں عطیہ شاہی حقوق حاصل ہونے کا دعویٰ ہے گشتی نشان (۱۲) سنہ ۳۹ کی رو سے ابتداءً جاگیر کی عدالت میں اس امر کا تصفیہ کروانے کے واسطے رجوع ہونے کا حکم ہے کہ معاش عطیہ شاہی ہے یا نہیں اور یہ تصفیہ ہونے پر کہ معاش عطیہ شاہی ہے۔ معاشداروں کے لئے یہ ضروری ہے کہ دیوانی کی عدالت مجاز سے تحقیقات انعام کی تکمیل کروالیں ایسی تحقیقات ہائے انعامی ایک مناسب

... تکمیل ہو جانے کی غرض سے اب بہ تاریخ فرمان خداوندی مترشحہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ ... کا حکم دیا جاتا ہے کہ :-

(۱) ... جن کے متعلق گشتی نشان (۱۲) ۱۳۳۹ف کے نفاذ کے قبل جاگیر میں درخواستیں ... گشتی مذکور جریدہ اعلامیہ میں طبع ہونے کے ۶ ماہ کے اندر ایسے معاش دار جاگیر متعلقہ میں رجوع ہو جائیں اور عدالت جاگیر سے نوعیت عطا کے متعلق فیصلہ ہونے کے بعد اگر یہ تصفیہ ہو کہ معاش عطیہ شاہی ہے تو تین ماہ کے اندر دیوانی کی عدالت مجاز میں رجوع ہو کر تحقیقات انعامی کی تکمیل کروالیں ۔

(۲) ۔ اگر ایسے معاشداروں نے گشتی مذکورہ صدر (یعنی نشان (۱۲) ۱۳۳۹ف کے نفاذ سے قبل درخواست انعامی کی تکمیل جاگیر یا دستان وغیرہ) میں کرائی ہے تو وہ فقرہ (۱) کی مندرجہ قید سے مستثنیٰ ہوں گے لیکن ان کی وفات کے بعد ان کے دعویداران وراثت کو تحقیقات انعام کے واسطے علاقہ دیوانی کے متعلقہ محکمہ عطیات میں رجوع ہونا پڑیگا ۔

(۳) جو معاشداران فقرات (۱ و ۲) کے احکام کی تعمیل کرنے سے قاصر رہیں گے ۔ ان کو معاش متعلقہ میں کوئی عطیہ شاہی حق باقی نہ رہے گا ۔

(۴) علاقہ جات ہر سہ پائیگاہ کی موقوعہ عطیہ شاہی معاشوں پر اس گشتی کا اعلان گشتی نشان ۹ ... ۱۳۴۲ف کے تابع رہے گا فقط ۔ شرحِ دستخط مددگار معتمد مال ۔

منقولہ جریدہ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۴ ربیع الثانی ۱۳۴۴ف نمبر (۲۲) صفحہ ۶۷ تا ۶۸ ۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ خورداد ۱۳۴۷ف م ۲۳ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ

نشان (۱۸) نشان مثل (۳۵/۹۵) صیغہ اجارہ بابتہ ۱۳۴۴ف

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی ۔

مفاد

بجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال } وضع حق مراج گھاس (؟) ۔

گشتی مال نشان (۸۱) ۱۳۴۲ف میں محکوم ہے کہ سوائے سرکاری مراعات کے جو سرکاری

ملازمین کے ذریعہ انجام پاتے ہیں دوسرے ہراجات مثل سامان لاوارث وغیرہ پر فیصد (صمہ) وضع کرکے ہراج کرنے والے کو بطور حق ہراج گوئی ادا کئے جانے چاہئیں ہراج کنندہ سے ضمانت لیجانی چاہیئے اگر ملازمین سرکار بھی ہراج کرنیکی خواہش کریں تو بصورتیکہ سرکاری کام میں ہرج واقع نہوتا ہو با خذ ضمانت اجازت دیجاسکتی ہے۔"

اس کے بعد قانون اراضی مالگزاری ۱۳۱۸ف میں نافذ ہوا جس کے فقرہ (۲) میں یہ صراحت ہے کہ وہ تمام احکام جو قانون ہذا کے خلاف ہوں منسوخ متصور ہونگے اس قانون کے دفعہ (۱۴۲) متعلقہ ہراج میں اگرچیکہ وضعات اخراجات کا حکم ہے لیکن حق ہراج گوئی کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

صوبہ اورنگ آباد سے تحریک پیش ہوئی کہ گشتی نشان (۸۱) ۱۲۸۳ سنہ نفاذ قانون کے بعد سے منسوخ العمل متصور ہے اور ہر جگہ اس پر عمل بھی نہیں ہورہا ہے بنظر ازالۂ مختلف العملی گشتی محولہ منسوخ فرمائی جائے تو مناسب ہے۔ سررشتہ عدالت سے دریافت کرنے پر جواب موصول ہوا کہ بموجب گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۲۴/۲۴ ۸ مرامرداد ۱۲۹۵ف حق ہراج فیصد (صمہ) وضع و داخل خزانہ سرکاری ہوتا ہے اس جمع شدہ رقم پر فیصد (صمہ) بطور کمیشن ناظر یا اہلکار عامل کو دئے جاتے ہیں۔

ان واقعات کی روشنی میں مسئلہ ہذا کانفرنس صوبہ داران منعقدہ ماہ فروردی ۱۳۴۶ف میں پیش ہوکر حسب ذیل رزولیوشن پاس ہوا۔

جہاں عہدہ داران مال منجانب سررشتہ عدالت عدالتی ڈگریات کی تعمیل کا کام بحیثیت عہدہ دار کررہے ہیں وہاں عدالتی احکام کے بموجب فیصد (صمہ) حق ہراج منہا کیا جاکر جمع سرکار کیا جانا چاہیئے

بعد ملاحظہ کارروائی رزولیوشن کانفرنس عالیجناب صدراعظم بہادر سرکار عالی ارشاد فرماتے ہیں کہ تعمیل ڈگریات عدالتی کی ہراجی کارروائیوں میں حسب منشاء گشتی مال (۸۱) ۱۲۸۳ سنہ و بموجب عمل سررشتہ عدالت رقم ہراج سے فیصد (صمہ) حق ہراج وضع و جمع سرکار کیا جائے، عامل ہراج کو کمیشن دینے کا نہ عمل ہے نہ اسکی ضرورت۔

پس براہ کرم آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے فقط

شرحد ستخط۔ محمد کاظم علیخان

مددگار معتمد مال۔

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مال واقع ۶ تیر سنہ ۱۳۴۷ ف

نشان (۱۹)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری - بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتہ مال

مقدمہ

منظوری قواعد لاونی دربارہ ہراج مفاضلات اراضی تحت دفعہ (۵۴ ضمن ۲) قانون مالگزاری اراضی اراضی غیر مقبوضہ کو پٹہ پر عطا کرنے کی حسب مرسلہ دفعہ ۵۴ ضمن (۲) قانون مالگزاری اراضی عہدہ داران مال کی رہنمائی کے لئے جو قواعد بنام "قواعد لاونی" سرکار سے منظور فرمائے گئے ہیں ان کی ایک کاپی اس کے ساتھ ملفوف ہے۔ پس قواعد متذکرۂ بالا کے مطابق آئندہ سے عمل فرمایا جائے۔ فقط

شرح دستخط نائب معتمد مال

قواعد جدید لاونی

یہ بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۲۷ ضمن ۱) قانون مالگزاری نشان (۸ سنہ ۱۳۱۷ ف) سرکار عالی کو حاصل ہیں۔ حسب ذیل قواعد مدون کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے۔

الف - درخواست لاونی وصول ہونے پر

طریقہ کارروائی

قاعدہ (۱) درخواست لاونی بموجب دفعہ ۵۴ قانون مالگزاری راست تحصیلدار کے پاس پیش ہونے کی صورت میں تحصیلدار کو چاہیئے کہ درخواست مذکور کو بغرض رپورٹ عہدہ داران دیہی روانہ کرے۔ عہدہ داران دیہی کو چاہیئے کہ عام اس سے کہ وہ راست پیش یا بتوسط تحصیلدار ہر دو صورت میں فوراً آمد درخواست کو بموجب نمونہ منسلکہ قواعد ہذا درج رجسٹر دیہی کرے اور بہ بانگ دہل موضع میں اس درخواست کی تشہیر اور ایک اشتہار موضع کی چاوڑی اور اس اراضی پر جس کیلئے درخواست لاونی پیش ہوئی ہو مدتی (۱۵) یوم چسپاں کرائے اور ختم مدت پر رپورٹ معہ درخواست لاونی فوراً تحصیلدار کے پاس بانسلاک اشتہار جس پر پٹیل و

پٹواری اور درخواندہ باشندگان موضع کی تصدیق و دستخط ہوں گے پیش کریں۔

قاعدہ (۲) بعد وصول رپورٹ تحصیلدار اس امر پر غور کریگا کہ آیا اراضی مستدعیہ یا کوئی جگہ اراضی لاؤنی کی غرض سے دیجاسکتی یا نہیں۔

قاعدہ (۳) اگر رپورٹ سے یہ ظاہر ہو کہ اراضی مستدعیہ باغراض رفاہ عام یا کسی فرقہ کے لئے مختص کیگئی ہے یا اندرون حدود صحرائے محفوظ سرکار ہونے کے باعث زراعت کے لئے نہیں دیجاسکتی ہے تو تحصیلدار ایسی درخواست کو نامنظور کرے گا۔

قاعدہ (۴) اگر رپورٹ عہدہ داران دیہی سے یہ ظاہر ہو کہ موضع کے گایران کا رقبہ دس فیصدی سے کم ہے تو تحصیلدار اس امر پر غور کریگا کہ آیا اراضی مستدعیہ گائیران کیلئے استعمال کی جاسکتی ہے یا کیا اگر وہ گائیران کے قابل ہو تو تحصیلدار درخواست نامنظور اور اراضی مستدعیہ کو گائیران کے لئے مختص کرنے کی کارروائی کرے گا۔

قاعدہ (۵) (۱) اگر رپورٹ عہدہ داران دیہی سے یہ ظاہر ہو کہ اراضی مستدعیہ گٹ یا پرمیوک ہے اور مختصہ نہیں ہے تو اس کے متعلق تحصیلدار حسب ذیل کارروائی کرے گا۔

(۲) ایسے تعلقات میں جہاں صحرا کی حدبندی نہیں کیگئی ہے تحصیلدار درخواست کو تعلقدار کے پاس روانہ کرے گا جو مددگار جنگلات متعلقہ سے اس امر کی بابت مشورہ لو یگا کہ آیا اراضی مستدعیہ کا پٹہ پر دیا جانا محکمۂ جنگلات کے نقطۂ نظر سے قابل اعتراض تو نہ ہو گا۔

(۳) دوسرے تعلقات میں جہاں صحرا کی حدبندی ختم ہو سررشتہ جنگلات سے صرف ایسی صورت میں مشورہ کیا جانا ضروری ہوگا جس میں صحرا کی حد موضع سے گزرتی ہو۔

(۴) کوئی گٹ یا پرمیوک اراضی بلاحصول منظوری تعلقدار لاؤنی پر نہیں دیجائیگی۔

قاعدہ (۶) اگر اراضی مستدعیہ میں درختان آبکاری کی تعداد فی ایکر پچاس سے کم ہو تو ناظم آبکاری سے مشورہ کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اگر پچاس سے زاید درختان آبکاری واقع ہوں تو ناظم آبکاری سے مشورہ کیا جائیگا۔

قاعدہ (۷) تحصیلدار تعلقہ کو اس امر کا اطمینان ہونے پر کہ اراضی مستدعیہ کو پٹہ پر دیئے جانے کے متعلق سررشتہ مال جنگلات یا آبکاری کے نقطۂ نظر سے کوئی امر قابل اعتراض

نہیں ہے تو اس صورت میں تحصیلدار پر لازم ہوگا کہ رقبہ مذکور کو قواعد پہوڑی کے تحت سروے نمبرات میں تقسیم اور ہر سروے نمبر پر جمع مشخص کرنیکی کارروائی کرے۔

قاعدہ (۸) (۱) تحصیلدار کو لازم ہوگا کہ درختان جنگلات موقوعہ اراضی کی قیمت کا تعین کرے جو اس سروے نمبر میں واقع ہوئے ہوں۔

(۲) جہاں مددگار جنگلات بلحاظ بکر درختوں کی قیمت کا تعین نہ کیا ہو تو اس صورت میں دفعہ ۲۱ قانون اراضی مالگزاری کی پابندی کی جائے اور صرف درختان جنگلات کی قیمت کا تعین کیا جائے۔

(۳) ایسے خارج ازکھاتہ اراضیات کی صورت میں جو اندرون دہ سال افتادہ ہوں بلا استمزاج سررشتہ جنگلات اور بلالحاظ اس قیمت کے جو سررشتہ مذکور سے فی بکر مشخص کیگئی ہو تحصیلدار بحساب فی بکر ابتدائی قیمت قرار دیگا۔

ب - کارروائی عطائے اراضی۔

قاعدہ (۹) عطائے اراضی پٹہ کی کارروائی جہاں تک ممکن ہو وسط ماہ تیر تک اُن مواضعات میں تکمیل پانا چاہیئے جن میں سروے نمبرات زراعت پر اٹھائے جارہے ہوں لیکن اُن صورتوں میں جہاں تحصیلدار ہر موضع کا دورہ نہ کرسکتا ہو چاہیئے کہ ان مواضعات سے قریب کوئی ایک مناسب مقام پر جن میں کہ اراضیات لاؤنی شدنی ہوں اپنا مرکز قایم کرے۔

قاعدہ (۱۰) تحصیلدار کو چاہیئے کہ عطائے اراضی لاؤنی کی کارروائی کے نسبت تاریخ و مقام کے مقرر ہونے کے بعد اُس تعلقہ کی مروجہ زبان میں آغاز کار سے قبل اعلان مدتی ایک ماہ (یعنی ختم ماہ مہر و اد تک) جاری کرے جسمیں مندرجہ ذیل امور کی صراحت ہوگی۔

۱ - وقت و مقام کارروائی۔

۲ - طریقہ عطائے اراضی (آیا اراضی بذریعہ ہراج دیجائیگی یا تحت مخصوص قواعد لاؤنی) اور

۳ - سروے نمبر - رقبہ و زر مالگزاری اراضیات جو پٹہ پر دئے جانے والے ہوں۔

۴ - ابتدائی قیمت کا قرارداد بصورت معمولی لاؤنی اور خاص لاؤنی میں درختوں کی قیمت کا قرارداد۔

اعلان مذکور چاوڑی یا موضع کے خاص مقام پر جہاں کہ اراضی واقع ہو نیز دفتر تحصیل میں

چسپاں کیا جائیگا اور بہ بانگ دہل اُس کا اعلان موضع میں بھی کیا جائیگا۔

۵۔ اس امر کے ثبوت میں کہ اعلان کیا جاچکا ہے پٹواری کو چاہیئے کہ حسب ذیل اشخاص کے دستخط حاصل کرے۔

۱۔ درخواست گزار۔

۲۔ دیگر درخواست گزار جن سے کہ پٹواری واقف ہو۔ اور

۳۔ کسی ایک شخص کا حوالہ جو یکسالہ کاشت یا دیگر کسی اور صورت سے لاؤنی شدنی اراضی پر قابض ہو اوس موضع کا پٹیل جس میں کہ سروے نمبرات واقع ہوں۔ تاریخ عطائے اراضی سے ماقبل مسلسل تین دن تک بہ بانگ دہل اُس کا اعلان کرائیگا تحصیلدار اوس مقام پر پہونچنے کے بعد جو عطائے اراضی کی کارروائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو اس امر کا اطمینان کریگا کہ آیا کافی تشہیر ہوچکی ہے۔

قاعدہ (۱۱) معمولی لاؤنی کی صورت میں تحصیلدار کو چاہیئے کہ ہر سروے نمبر کا جو پٹہ پر دیا جانے والا ہو ہراج کرے خواہ اوس کے لئے ایک سے زائد درخواست گزار ہوں یا نہوں اور ہر سروے نمبر کا علحدہ ہراج ہوگا۔

تاریخ مندرجہ اعلان کے نصف النہار پر ہراج شروع ہوگا۔ بشرط ضرورت ہراج ہر روز جاری رکھا جائیگا تا آنکہ اراضی مندرجہ اعلان کا مکمل ہراج ہوجائے۔ افسر نیلام کنندہ اپنے اختیار تمیزی پر کسی نیلام کو تین دن تک بدرج وجوہ ملتوی کرسکیگا سرکاری بولی کی ابتدائی قیمت کا قرار داد مندرجہ ذیل طریقہ پر ہوگا۔

۱۔ خشکی یا باغات کی صورت میں زر مالگزاری کا پانچ گونہ اور تری کی صورت میں یکفصلہ زر مالگزاری کا دوچند۔ صوبہ دار کو یہ اختیار ہوگا کہ مقامی حالات کے لحاظ سے ابتدائی قیمت میں کمی و بیشی کرے

۲۔ قیمت درختان جو سروے نمبر پر موجود ہوں۔ لیکن کسی صورت میں ابتدائی قیمت سے کم بولی قبول نہ کیجائے گی۔

قاعدہ (۱۲) سب سے زیادہ بولی دینے والے کی بولی بامید منظوری عہدہ دار منظور کنندہ ہراج اُس وقت قبول کی جائے گی جبکہ بولی کا ۱/۵ حصہ بطور دہرطوت داخل کیا جائے۔ اگر بعد حصول

منظوری جملہ رقم ادا ہو تو مذکورہ دھرٹوت بحق سرکار ضبط کیجائیگی اور مکرر اعلان جاری کرنے کی صورت میں
حق قبضہ اراضی لاؤنی شدنی مشتری قاصر کی ذمہ داری پر مکرر نیلام ہوگا۔ نیلام مابعد میں نیلام اول کے
مقابلہ میں اگر قیمت کم اُٹھے تو باقی رقم مشتری قاصر سے وصول کی جائیگی اور ایسے مشتری قاصر کو
حق قبضہ یا اوس رقم کے متعلق جو کہ اس نے بطور دھرٹوت داخل کی تھی کوئی ادعا نہ ہوگا۔

قاعدہ (۱۳) تحصیلدار کو چاہیئے کہ سب سے زیادہ بولی والے کے نام اور دوسرے بولی والوں کی تعداد سے دوم تعلقدار کو مطلع کرے۔ دوم تعلقدار اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ کارروائی نیلام میں کوئی قابل لحاظ بیضابطگی واقع نہیں ہوئی ہے نیلام کی منظوری دیگا لیکن ایسی منظوری تاریخ ہراج سے (۲۰) یوم کے اندر صادر نہ کی جائیگی۔

لاؤنی خاص

قاعدہ (۱۴) قواعد ذیل اُن خاص رقبہ جات اراضی سے متعلق ہوں گے جو سرکار عالی نے تحت دفعہ (۵۸) الف مشتہر کیا ہو۔ تاریخ اعلان سرکاری سے کوئی اراضی اُن خاص رقبہ جات میں بجز پابندی شرائط ذیل نہیں دیجائیگی۔

الف۔ لاؤنی اراضی خاص کا مقصد یہ ہے کہ ایسے زراعت پیشہ و پست اقوام کے افراد کے لئے (جن کا اعلان وقتاً فوقتاً کیا جائیگا) جن کو کوئی اراضی میسر نہو اور جو عام طریقہ ہراج یا کسی اور صورت سے اراضی خریدنے کے لئے کافی سرمایہ نہ رکھتے ہوں خاص رقبہ جات میں اراضی مہیا کی جائے۔ اُس موضع یا اوس مقام پر جو کہ لاؤنی کے لئے تحت قاعدہ (۹) مقرر کیا گیا ہو اور جس کا اعلان حسب قاعدہ (۱) ہو چکا ہو لیکن تحصیلدار کو اختیار ہوگا کہ ایسی صورت میں سب سے زیادہ مستحق درخواست گزار کا انتخاب کرے۔

ب۔ عموماً لاؤنی اراضی خاص کی کارروائی وسط ماہ تیر میں بوقت ہراج کیجائے نیز اون اوقات میں عمل میں لائی جائے جبکہ تحصیلدار حین دورہ اُس مقام پر پہونچے۔

قاعدہ (۱۵) بوقت انتخاب اراضی لاؤنی خاص اون اشخاص کو ترجیح دیجائیگی جو کہ اوس موضع کے باشندے ہوں اور جن کو اوس موضع میں یا کسی اور موضع میں اراضی پٹہ یا حقوق شکمی حاصل نہوں اور وہ اپنے پاس آلات زراعتی و مویشی رکھتے ہوں۔ لیکن جو اشخاص

پہلے سے بحیثیت آسامی یا شکمی کاشت کرتے ہوں اُن کو بمقابلہ دیگر مزدور پیشہ اشخاص کے ترجیح دیجائے گی۔

شرائط لاؤنی خاص

قاعدہ (۱۶) پٹہ دار پر لازم ہوگا کہ تاریخ قبضہ سے دو سال کے اندر اراضی کو قابل کاشت بنائے اور بعد کاشت کرے۔ شرائط مذکورۃ الصدر کی خلاف ورزی کی صورت میں پٹہ دار بہ حکم تعلقدار اراضی سے بیدخل کیا جاسکیگا بشرطیکہ وہ شرائط جن کی اُس نے خلاف ورزی کی ہو اُن کی پابندی کرنے کی اُس کو نوٹس دیگئی ہو اور اوس نے تاریخ تعمیل نوٹس سے سہ ماہ کے اندر اوس کی تعمیل نہ کی ہو اگر خلاف ورزی انتقال اراضی کی صورت میں ہوئی ہو تو تعلقدار منتقل الیہ کو بھی بیدخل کرسکیگا

قاعدہ (۱۷) اوس شخص کے لئے جسکو تحصیلدار نے منتخب کیا ہو لازم ہوگا کہ اراضی پر قبضہ حاصل کرنے سے پیشتر اُس کے موقوعہ چوبینہ کی بموجب قرارداد تحصیلدار قیمت ادا کرے۔ لیکن اگر تحصیلدار بوجوہ معقول یہ باور کرے کہ اُس شخص کے حالات یکمشت قیمت ادا کرنے کے قابل نہیں ہیں تو وہ اس امر کی صراحت کے ساتھ منظوری انتخابات کی تحریک تعلقدار کے پاس پیش کریگا اگر تعلقدار مناسب تصور کرے تو قیمت مشخصہ چوبینہ تین سالانہ اقساط میں وصول کرنے کا حکم دیگا۔
قسط اول کی ادائی کی تاریخ کا تعین تعلقدار بلحاظ رویداد کارروائی اپنے اختیار تمیزی سے کرے گا۔

قاعدہ (۱۸) تحصیلدار کے لاؤنی خاص کے انتخاب کی توثیق تعلقدار تاریخ تحریک انتخاب سے اندرون ایک ماہ کریگا۔ تعلقدار اس امر کا اطمینان کریگا کہ کارروائی میں کوئی اہم بیضابطگی تو نہیں ہوئی ہے۔

قاعدہ (۱۹) معمولی لاؤنی کی صورت میں جبکہ لاؤنی کی منظوری دوم تعلقدار نے اور لاؤنی خاص کی صورت میں اول تعلقدار نے دی ہو تحصیلدار اُن اشخاص سے جن کو یہ اراضی تفویض کیجائے گی ایک اقرارنامہ لیگا اور اگر کوئی رقوم اُن کے ذمہ واجب الادا ہو تو اُس کو وصول کریگا اور اراضی پر قبضہ حاصل کرنے کیلئے تحریری اجازت دیگا۔

قاعدہ (۲۰) تحصیلداروں کو چاہیئے کہ اس قسم کی اجازت اوسوقت تک نہ دیں

جب تک کہ چوبینہ کی قیمت ادا نہ ہو جائے بجز اُس صورت کے جبکہ تحت قاعدہ (۱۷) باقساط ادائی رقم کی اجازت دیگئی ہو۔ ایسے جملہ رقوم جو چوبینہ کی قیمت کی بابتہ وصول ہوں سررشتہ جنگلات کے حق میں جمع کیے جائیں گے۔

قاعدہ (۲۱) زر مالگزاری اُس فصل سے قابل ادا تصور کیا جائیگا جب کہ اراضی پر قطعی طور سے قبضہ دیا جائے بجز اس صورت کے کہ تعلقدار نے اس کے خلاف کوئی اور حکم دیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ غیر مقبوضہ اراضی جو پہلی مرتبہ پٹہ پر دیجائے اوس پر کوئی زر مالگزاری اوس فصل کے لئے وصول نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ اراضی مذکور پر کاشت کیجا کر فصل حاصل نہ کی جائے۔ بلا درخواست اراضی پر قبضہ کئے جانے کی صورت میں جملہ زر مالگزاری کی ادائی اُس تاریخ سے جب سے کہ حاکم مجاز کے حکم سے رقم مالگزاری معین کی گئی ہو اور فریق متعلقہ کو اس کی اطلاع دیگئی ہو (۴۰) یوم کے اندر لاؤنی ہوگی۔ اس قاعدہ کا اطلاق جملہ نوعیت کی لاؤنی پر ہوگا خواہ معمولی ہو یا خاص۔

قاعدہ (۲۲) (۱) مندرجہ بالا احکام کا اطلاق اُن جملہ درخواستوں پر ہوگا جو غیر محفوظ اراضیات مشخصہ بندوبست کے لئے پیش کی گئی ہوں۔

تحصیلدار مجاز ہوگا کہ بشرط توثیق دوم تعلقدار تحت قاعدہ (۱۳) یا بشرط توثیق اول تعلقدار تحت قاعدہ (۱۴) اراضیات مذکور کو بموجب قواعد ہذا پٹہ پر دے۔

(۲) تجویز تحصیلدار کا مرافعہ یا نگرانی ہوسکیگی لیکن اس خصوص میں قواعد ہذا کے تحت دوم تعلقدار یا تعلقدار کو بصیغۂ ابتدائی اراضی پٹہ پر دینے میں کوئی امر مانع نہ ہوگا تعلقدار تحصیل کے اُس اختیار کو جو اراضی کو لاؤنی پر اٹھانے کے بارہ میں اُس کو حاصل ہے اپنے اختیار تمیزی سے بلحاظ حالات مقامی کسی مقدار رقبہ اراضی کی حد تک محدود کرسکے گا۔ لیکن عہدہ داران بندوبست کو تحت گشتی نشان (۲۶) سنہ ۱۳۲۲ف اراضی کو لاؤنی پر اُٹھانے کے جو اختیارات لاؤنی دئے گئے ہیں وہ آئندہ استعمال میں نہ لائے جاسکیں گے البتہ عہدہ داران بندوبست اس قسم کے مقدمات کو عہدہ داران مال کے پاس بغرض کارروائی مناسب روانہ کرسکینگے فقط

نمونہ تجویزہ برائے لاؤنی

نام درخواست گزار معہ ولدیت   ساکن   موضع   برائے سروے نمبر

رقبہ محاصل موضع تعلقہ ضلع

تاریخ درخواست

۱۔ تفصیل اراضی مستدعیہ

۱۔ رقبہ

۲۔ محاصل

۳۔ آیا خشکی تری یا باغات

۴۔ اگر اراضی خارج از کھاتہ ہے تو کتنے سال سے افتادہ ہے

۲۔ آیا موضع میں حدود جنگلات موجود ہیں یا کیا

۳۔ آیا اراضی مستدعیہ حدود جنگلات کے اندر ہے یا باہر آیا اراضی مذکور کسی محفوظ یا محصورہ اراضی کے قریب ہے۔

۴۔ کیا اراضی مستدعیہ بنچرائی یا دیگر اغراض کے لیے مختص تو نہیں کی گئی ہے۔

۵۔ کیا اراضی مستدعیہ کی ضرورت توسیع گائران یا سرکاری یا کوئی دیگر مفاد عامہ کے لئے تو نہیں ہے۔

۶۔ تعداد درختان۔ ۱۔ ارسالی ۲۔ آبکاری ۳۔ درختان میوہ دار ۴ متفرق۔

۷۔ کتنے سال سے اراضی افتادہ ہے۔ قابض حال کون ہے آیا قبضہ باجازت ہے یا بلا اجازت۔ قبضہ یا اجازت ہونے کی صورت میں کن حالات کے تحت قبضہ دیا گیا تھا۔

۸۔ اگر اراضی پر بقایا سرکاری انجمن یا تقاوی ہو تو اوس کی تفصیل۔

۹۔ آیا درخواست گزار اسی موضع کا باشندہ ہے یا پاہیکار۔ پاہیکار ہونے کی صورت میں کس موضع کا وہ باشندہ ہے اور

جس موضع کا وہ باشندہ ہے وہ اس موضع سے کس قدر فاصلہ
پر ہے جہاں کہ اراضی واقع ہے۔

۱۰۔ کیا درخواست گزار کے پاس اغراض زراعتی کے لیئے زراعتی
جانور موجود ہیں۔

۱۱۔ دیگر درخواست گزاروں کا نام معہ اونکی درخواستوں کے
جو کہ اُس رقبہ کے لئے درخواست دینا چاہتے ہیں۔

شرحدستخط نائب معتمد مال

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۸ر امرداد سنہ ۱۳۴۷ف نمبر (۳۱)

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

واقع ۱۰ر شہریور سنہ ۱۳۴۷ف

نشان (۲۳) (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) نشان مثل ۸/۸ - ۲۷۹ سنہ ۴۷ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ملک سرکار عالی بخدمت جملہ ناظمان عدالتہائے ملک سرکار عالی	مضمون دستور العمل انتقال اراضی یکم امرداد سنہ ۴۷ف سے نافذ العمل ہوگا۔

نقل مراسلہ معتمدی مال منسلکہ مراسلہ محکمہ سرکار (۱۷۵۷) مورخہ ۲۶ر تیر سنہ ۱۳۴۷ف (جو
حسب الحکم عالیجناب نواب صدر المہام بہادر عدالت اجرا ہوا ہے) کیجانب عدالتوں کی توجہ
مبذول کرائی جاتی ہے جس کا اقتباس درج ذیل ہے۔

(ا) ضابطہ انتقال اراضی جس کو ذریعہ فرمان مبارک مرقومہ ۱۱ر صفر المظفر سنہ ۱۳۵۷ھ
شرف منظوری بخشا گیا ہے "ممالک محروسہ سرکار عالی میں یکم امرداد سنہ ۱۳۴۷ف سے نافذ ہوگا
لیکن فی الحال صرف خاص مبارک زیر نگرانی " پائیگاہ ہستان۔ جاگیرات مشغلوجات
وانعامی مقطعہ جات خارج کیئے گئے ہیں "

دفعات ضابطہ انتقال اراضی ۵ دفعہ ۱۰ ضمن ۳ و دفعہ ۱۷ ضمن ۱ و ۲ و دفعہ ۲۰ -
دیں حسب عمل ہو فقط شرحدستخط معتمد مجلس -

مندرجہ جریدہ مورخہ ۲ر مہر سنہ ۱۳۴۷ جزو ثانی صفحہ ۱۴۳۸ نمبر (۳۹)

مراسلہ ہائے مجلس عالیہ عدالت ملک سرکار عالی واقع ۱۰ شہریور ۱۳۴۷ف

نشان (۲۵) (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک) نشان مثل ۲۰۴۳ ۱۳۴۵ف

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ملک سرکار عالی
بخدمت جمیع نظام عدالتہائے ملک سرکار عالی

مضمون
پابندی قواعد چال چلن ملازمین سرکار عالی

بربناء مراسلہ محکمہ سرکار ۵۹۸ مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۴۷ف منظورہ عالیجناب صدر المہام بہادر عدالت اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ قواعد چال چلن ملازمین کی پابندی کی نسبت نظام عدالتہا کے تحت ذمہ دار ہیں فقط

شرحدستخط معتمد مجلس عالیہ عدالت

مندرجہ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی مورخہ ۲ مہر ۱۳۴۷ف جزو ثانی ۱۴۴۵ نمبر (۳۹)

احکام سرکار عالی صیغہ مال

اعلان سررشتہ مالگزاری سرکار عالی واقع ۱۱ مہر ۱۳۴۷ف

بہ نفاذ اختیارات حاصلہ تحت دفعہ (۳) ذیلی دفعات (۱) و (۲) دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ف سرکار عالی سردست اعلان فرماتے ہیں کہ تعلقات مندرجہ فہرست ذیل میں ۱۶ مہر ۱۳۴۷ف سے مجالس مصالحت قرضہ قایم کیجارہی ہیں ہر مجلس کے صدر نشین اور اراکین کے نام معہ مدت تقرر نیز اس کے مستقر اور حدود اراضی کی صراحت فہرست میں درج ہیں سرکار عالی اس امر کا بھی اعلان فرماتے ہیں دستور العمل مصالحت قرضہ بابتہ ۱۳۴۷ف کے دفعہ (۴) کے تحت مجالس میں درخواستوں کی پیش سازی کی مدت تاریخ اعلان ہذا سے تین ماہ تک مقرر کیجاتی ہے۔ مدت مذکور ختم ہو جانے کے بعد مجلس دفعہ مذکور کے تحت کوئی درخواست قبول نہ کریگی۔ بجز اس کے کہ سرکار عالی کی جانب سے مدت مذکورہ میں توسیع کا اعلان نہ کیا جائے۔

فہرست

نام تعلقہ جہاں مجلس مصالحت قرضہ قائم ہوئی ہے	ضلع	نام صدر نشین مجلس مصالحت قرضہ	مدت تقرر صدر نشین و اراکین	اراکین مجلس مصالحت قرضہ کے نام	مجلس مصالحت قرضہ کے مستقر کا نام	حدود اراضی مجلس مصالحت قرضہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
(۱) اورنگ آباد	اورنگ آباد	مسٹر سلیم حسین خان	تاریخ قیام مجلس سے ایک سال تک	۱ - قاضی معین الدین صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی ۲ - مسٹر گوکل داس بی - اے ، ایل - ایل - بی ۳ - مسٹر بال کشن راؤ ۴ - اکبر حسین صاحب	(۱) اورنگ آباد	جملہ علاقہ خالصہ و مواضع صرف خاص زیر انتظام دیوانی تحت تعلقہ -
*(۲) جالنہ (۱) گلبرگہ	گلبرگہ	مسٹر ابو الحسن منصف	"" "" "" ""	۱ - مسٹر بسونیا کھوبا صاحب ولد گور باکھوبا صاحب ۲ - پربھو راؤ صاحب گاڑی گونی ولد ستیا رام راؤ صاحب ۳ - مسٹر داموہر راؤ بورگاوں کر ولد گوپال راؤ صاحب ۴ - عبد العزیز صاحب ولد محمد اسمٰعیل صاحب	(۲) جالنہ (۱) گلبرگہ	"" ""
*(۲) چنچولی (۱) تلجاپور	عثمان آباد	مسٹر ناگیری پرشاد سیوطین منصف	"" "" "" "" "" ""	۱ - مسٹر گنپت راؤ ولد تلجا رام سالونکے ۲ - محمد بشیر احمد صاحب ولد عظیم الدین صاحب ۳ - عبد الکریم صاحب ولد غلام حسین ۴ - دیوی داس نارائن صاحب پنڈھر پورکر	(۲) چنچولی (۱) تلجاپور	"" "" "" ""

* (۲) لاتور	عثمان آباد	مسٹر ناگیسر ترباتی میہ پلین منصف	تاریخ قیام مجلس سے ایک سال تک	... ...	(۲) لاتور	جز علاقہ خالصہ و مواضع صرف خاص زیر انتظام دیوانی تحت تعلقہ ۔
(۱) ورنگل	ورنگل	مسٹر عزیز اللہ ... میہ پلین منصف	" "	۱ ۔ کنڈ ورام لنگم صاحب ۲ ۔ سری رام راؤ صاحب وکیل ۳ ۔ اولیا قادری صاحب جاگیردار ۴ ۔ حکیم عبد الرزاق صاحب	(۱) ورنگل	
* (۲) کھمم	"	" "	" "	... ...	(۲) کھمم	" "
(۱) باغات	باغات	مسٹر وصی اللہ حسینی بی۔اے۔ ایل ایل بی مددگار معتمد مال	" "	۱ ۔ سید محمود عیسٰی خان صاحب ۲ ۔ یوگی راج ترمبک راؤ صاحب ۳ ۔ خواجہ معین الدین صاحب جاگیردار ۴ ۔ چیکوٹی رنگا صاحب	(۱) حیدرآباد	" "

* نوٹ ۔ ان تعلقات کے اراکین کے نام متعاقب شائع کئے جائیں گے ۔

دستخط
ایس ۔ ایم بھروچہ
زائد معتمد مال

فہرست جدید کتب قانونی ممالک محروسہ سرکار عالی

مرمہ قواعد اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی ۱۲ اسر

مرمہ قواعد سواری ہائے موٹر ممالک محروسہ سرکار عالی عصہ

جملہ مالکان موٹر پابندی احکام کیلئے مفید ہے

مرمہ قواعد داخلہ حقوق اراضی مع تختہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قواعد تحت دستور العمل قرض دہندگان ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

قواعد تحت دستور العمل مصالحت قرضہ زیر طبع

مرمہ قواعد مخزن ادویہ یونانی ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قواعد کارخانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قواعد آتشبازی ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قواعد متعلقہ ادویہ یونانی مرکبات اسپرٹ

ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

جدید قواعد آبکاری سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قواعد متعلقہ کارکردگی اعزازی مرکزی تعلیمی انسداد دل متعلقہ مسکرات زیر طبع

مرمہ قواعد بلدیہ بلدہ شہر حیدرآباد زیر طبع

مرمہ قواعد دو دکشی افیون ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ ہدایات عالمانہ دربارہ کارہائے تصفیہ معاوضہ اراضی زیر طبع

مرمہ قانون حاصلات علم تعلقہ اہل ہنود ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ دستور العمل محصول آب باستثنا بلدہ

حیدرآباد تمام ممالک محروسہ سرکار عالی زیر طبع

مرمہ قانون معاوضہ مزدوران ایضاً زیر طبع

جدید گشتیات صدر محاسبی و گشتیات فینانس ایضاً تیار ہیں ۷

مرمہ دستور العمل محصول جنگی شکر ایضاً زیر طبع

مرمہ قواعد شرابہائے ولایتی غیر ملکی و دیسی سرکار ایضاً زیر طبع

مرمہ قواعد امتحانات امور تحصیلداران او مرمہ قواعد ٹریننگ کار تحصیلداران زیر طبع

ہر قسم کے کتب قانونی امتحانات پٹیل پٹواریان و کوتوالی پٹیلان ہر سہ زبان اردو تلنگی مرہٹی سہ عہدہ داران مال و عمال مال آبکاری کروڑگیری عمال عدالت ہر سہ وکالت جنگلات صیغہ حساب بندوبست و گشتیات محکمہ معتمدی مال و محکمہ فینانس صدر محاسبی وغیرہ موجود ہیں اضلاع کی جملہ فرمایشات کی تکمیل بروقت کیجاتی ہے۔

ملنے کا پتہ

محمد برہان الدین و محمد نظام الدین تاجر کتب قانونی اندرون دروازہ نیا پل حیدرآباد دکن